26 نومبر 2026
جمعرات
۱۵ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۸۲
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دو روپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Thursday, November 26, 2026

روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net



ترکی: فوجی ہیلی کاپٹر تباہ، پانچ ہلاک 2

شوپیان اور اننت ناگ میں آج فضائی حملے سے متعلق فرضی مشق

عوام کو حفاظتی اقدامات سے واقف کیا جارہا ہے

بلیک آؤٹ بھی ہوگا، کوئی ہنگامی صورتحال نہیں، لوگ گھبرائیں نہیں

سرینگر/25 نومبر/ یو این ایس/ ضلع اننت ناگ کی انتظامیہ 26 نومبر کو شہری دفاع (سول ڈیفنس) کے تحت فضائی حملے سے متعلق ایک فرضی مشق منعقد کرے گی۔ اس کے بعد شام 6 بج کر 30 منٹ سے 6 بج کر 40 منٹ تک 10 منٹ کا بلیک آؤٹ کیا جائے گا۔ اس مشق کا مقصد ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لینا اور لوگوں کو حفاظتی اقدامات سے واقف کرانا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اننت ناگ کی جانب سے جاری عوامی نوٹس کے مطابق، فرضی مشق دوپہر 2 بجے شروع ہوگی، جبکہ بلیک آؤٹ کی سرگرمی شام کے وقت انجام دی جائے گی۔ انتظامیہ نے لوگوں کو ہدایت دی ہے کہ شام 6 بج کر 30 منٹ پر سائرن بجتے ہی روشنی کے تمام ذرائع فوراً بند کردیں۔ ان ہدایات میں گھروں کی لائٹس، انورٹر اور سولر لائٹس، ٹارچ، موبائل فون کی لائٹس اور گاڑیوں کی روشنیاں بھی شامل ہیں۔ نوٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ مشق کے دوران روشنی باہر نکلنے سے روکنے کے لیے لوگ کھڑکیاں بند رکھیں اور پردے کھینچ دیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ عوام گھبرائیں نہیں، کیونکہ یہ صرف ایک فرضی مشق ہے اور کوئی حقیقی ہنگامی صورتحال نہیں ہے۔ لوگوں کو یہ مشورہ بھی دیا گیا ہے کہ وہ اپنے گھر کے بزرگوں، بچوں اور صحت کے مسائل سے دوچار افراد کو پہلے (باقی صفحہ 4 پر)



لیفٹیننٹ گورنر کے ہاتھوں سینک اسکول نگروٹہ میں کثیر المقاصد انڈور اسپورٹس ارینا کا افتتاح

نوجوان بڑے خواب دیکھیں، محنت اور دیانتداری سے کام کریں

ملک کی خدمت کو اپنا مقصد بنائیں، فوجی وردی کو ہمیشہ خدمت اور قربانی کی علامت سمجھیں: منوج سنہا



جموں/25 نومبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سینک سکول نگروٹہ میں نئی تعمیر شدہ کثیر المقاصد انڈور سپورٹس ارینا کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے کیڈٹوں، فیکلٹی ممبران اور معزز مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے نوجوان نسل پر اعتماد کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان کا مستقبل محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنے نوجوانوں کو مستقبل کے سپاہی، سول سروس، سائنسدان، کھلاڑی، طبی پیشہ ور افراد اور قوم کے معماروں کے طور پر دیکھتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ چاہے وہ کسی بھی شعبے کا انتخاب کریں، کامیابی کا انحصار کردار، نظم و ضبط، محنت اور قومی خدمت کے عزم جیسے اقدار پر ہے۔ انہوں نے آرمڈ فورسز کے ان بہادر جوانوں کو بھی خراجِ عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کے اتحاد، خودمختاری اور سالمیت کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اِس نئی (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ نے پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کا جائزہ لیا، سروس ڈیلیوری میں مضبوط احتساب پر زور دیا

محکموں کو ہدایت دی کہ تاخیر سے فراہم کی جانے والی سروسز اور جرمانوں کے درمیان فرق کو دُور کریں



جموں 25 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ (پی ایس جی اے) 2011 کے نفاذ کو مضبوط بنانے پر زور دیا اور احتساب، بروقت سروس ڈیلیوری اور موثر شکایات کے ازالے کے میکانزم پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے، جس میں ایکٹ کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا، وزیر اعلیٰ نے محکموں کو ہدایت دی کہ مقررہ وقت سے تجاوز کر کے نمٹائی گئی درخواستوں اور تاخیر کے ذمہ دار افسران پر عائد کئے گئے جرمانوں کی تعداد کے درمیان نمایاں فرق کو دور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ایکٹ غیر موجہ تاخیر اور سروس ڈیلیوری میں کمی کیلئے نامزد افسران کے خلاف جرمانے عائد کرتا ہے، تاہم تاخیر والے کیسز اور عائد کئے گئے جرمانے کے درمیان فرق کو دور کرنے کی ضرورت (باقی صفحہ 4 پر)

چینی - ناشری سرنگ کے داخلی راستے ثقافتی ورثے کی خوبصورت گیلری میں تبدیل

سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے جموں سری نگر قومی شاہراہ 44 پر واقع تقریباً 9 کلومیٹر طویل چینی - ناشری سرنگ کے دونوں داخلی راستوں کو رنگا رنگ دیواری نقاشی سے آراستہ کر کے جموں و کشمیر کے ثقافتی، تاریخی اور روحانی ورثے کی خوبصورت عکاسی میں تبدیل کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق اس منفرد اقدام کے تحت سرنگ کے داخلی راستوں پر بنائے گئے فن پاروں میں جموں اور کشمیر کے معروف مذہبی مقامات، تاریخی عمارتوں اور قدرتی مناظر کو نمایاں کیا گیا ہے۔ ان تصاویر کا مقصد خطے کی متنوع (باقی صفحہ 4 پر)

عمر عبداللہ کی جموں و کشمیر میں بائیوٹیکنالوجی پارکس جلد فعال بنانے کی ہدایت

قابلِ تجدید توانائی کے منصوبوں پر جاری کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا



سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے جموں و کشمیر میں سائنسی اداروں، اہم محکمانہ اقدامات اور قابلِ تجدید توانائی کے منصوبوں پر جاری کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے سماجی رابطے (باقی صفحہ 4 پر)

شیش ناگ کے تقدس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا

خلاف ورزی کے الزامات بے بنیاد ہیں: وزیر جنگلات

سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) وزیر جنگلات محمد الطاف احمد وانی المعروف الطاف کلو نے شیش ناگ کے قریب امرناتھ یاترا ٹریک کی مرمت اور توسیع کے حوالے سے سامنے آنے والے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہاں کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی یا خلاف ورزی نہیں ہوئی اور نہ ہی اس مقدس مقام کے تقدس کو کوئی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ پہلگام میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ معاملے کی حقیقت جاننے کے لیے محکمہ جنگلات اور دیگر متعلقہ محکموں کے 12 افسران پر مشتمل ٹیم شیش ناگ روانہ کی گئی تھی۔ ٹیم نے موقع کا معائنہ کرنے کے بعد اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ شیش ناگ کے قریب کسی ضابطے کی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیش ناگ اور مرمت کے زیرِ کام ٹریک کے درمیان تقریباً 200 سے 300 فٹ (باقی صفحہ 4 پر)

جموں و کشمیر میں غریب کینسر مریضوں کے علاج کیلئے فنڈ مقرر

گزیٹڈ افسروں کو 40 اور نان گزیٹڈ کو 20 روپے ماہانہ کٹوتی

سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر حکومت نے معاشی طور پر کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والے کینسر کے مریضوں کی مالی معاونت کے لیے قائم فنڈ میں سرکاری ملازمین کی شراکت کی رقم پر نظر ثانی کرتے ہوئے ماہانہ تنخواہوں سے نئی کٹوتی مقرر کر دی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ خزانہ کے کوڈز ڈویژن، سول سیکریٹریٹ جموں نے ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ یہ اقدام حکومت کے عمومی انتظامی محکمہ کے 31 اگست 2026 کو جاری کردہ حکم نامہ نمبر GAD)JK-1456) کے تحت کیا گیا ہے۔ غریب کینسر مریضوں کے علاج اور مالی معاونت کے لیے ''کینسر ٹریٹمنٹ مینجمنٹ فنڈ فار پور'' 2010 (باقی صفحہ 4 پر)

پانچ دہشت گرد ہینڈلرز کی 29 کنال اراضی قرق

سرینگر، 25 نومبر (کے این ایس): جموں و کشمیر پولیس نے دہشت گردی کے مالیاتی اور معاون ڈھانچے کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ضلع ریاسی میں پاکستان میں مقیم پانچ دہشت گرد ہینڈلرز کی تقریباً 29 کنال اراضی قرق کرلی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق پولیس ترجمان کے مطابق یہ کارروائی ضلع ریاسی کے پولیس اسٹیشن مہور میں درج ایک مقدمے کے سلسلے میں انجام دی گئی، جس میں بھارتیہ نیائے سنہت، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون کی (باقی صفحہ 4 پر)

پی جی ڈاکٹروں کے وظیفے میں اضافے کا مطالبہ

نمائندہ وفد کی وزیر صحت سکینہ ایتو سے ملاقات



سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر میں پوسٹ گریجویٹ (پی جی) ڈاکٹروں اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کے وظیفے میں اضافے اور تنخواہوں میں مساوات کے مطالبے کو لے کر آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (اے آئی ایم ایس اے) اور ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی انجمنوں کے ایک مشترکہ وفد نے بدھ (باقی صفحہ 4 پر)

پرائمری کلاسوں کیلئے سرمائی تعطیلات کا اعلان، اگلے چند روز میں ہوگا، شمیمہ فردوس



سرینگر/25 نومبر/ این این بی// پرائمری جماعتوں میں زیر تعلیم طلبہ کیلئے سرمائی تعطیلات کا اعلان آئندہ چند روز میں کیا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے کہا کہ حکومت نے موجودہ سرد موسمی حالات اور بالخصوص کم عمر بچوں کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر غور شروع کر دیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے کہا ہے کہ حکومت موجودہ موسمی صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے اور پرائمری سطح کے طلبہ کے لیے سرمائی تعطیلات کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کم عمر بچوں کو شدید سردی میں اسکول آنے جانے کے دوران پیش آنے والی (باقی صفحہ 4 پر)

ریاسی کے 30 لاپتہ افراد

پاکستان منتقل ہو کر حزب المجاہدین کے لیے کام کر رہے ہیں: ڈی جی پی

سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر پولیس کے سربراہ نلن پربھات نے دعویٰ کیا ہے کہ ضلع ریاسی سے تعلق رکھنے والے 30 افراد، جو 1991 سے 2003 کے درمیان لاپتہ ہوئے تھے، پاکستان منتقل ہو چکے ہیں اور وہاں ایک دہشت گرد تنظیم کے لیے کام کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کو دوبارہ فعال بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ڈی جی پی کے مطابق مہور پولیس اسٹیشن کو قابلِ اعتماد ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ مہور اور چسانہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے یہ 30 افراد لاپتہ ہونے کے بعد پاکستان چلے گئے تھے، جہاں انہوں نے بھارت کے خلاف سرگرمیوں کے لیے ہتھیاروں کی تربیت حاصل کی۔ نلن پربھات نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یہ افراد اب پاکستان میں حزب المجاہدین کے لیے کام کر رہے ہیں اور جموں و کشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے کے مقصد سے اسلحہ، گولہ بارود (باقی صفحہ 4 پر)

سیاح خاتون کی موت

سرینگر: دہلی سے تعلق رکھنے والی 69 سالہ سیاح خاتون ششی گپتا کی سرینگر کے ایک ہاؤس بوٹ میں موت واقع ہوگئی۔ خاتون کو نگین جھیل میں واقع ایک ہاؤس بوٹ سے بے ہوشی کی حالت میں شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز صورہ منتقل کیا گیا تھا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

سات مویشی زندہ جل گئے

سرینگر: ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں بدھ کی علی الصبح ایک مویشیوں شیڈ میں اچانک آگ بھڑک اٹھنے کے نتیجے میں سات مویشی جھلس کر ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والے مویشیوں میں چار بھینسیں، ایک بچھڑا اور دو بکریاں شامل ہیں یہ واقعہ مینڈھر کے کالا بن علاقے کے بندی مقام پر پیش آیا، جہاں رشیدہ بی زوجہ محمد شفیع، کے مویشیوں شیڈ میں اچانک آگ نمودار ہوگئی۔

تیندوے کے حملے میں شہری زخمی

سرینگر: پٹن بارہمولہ میں واقع شیر پورہ گاؤں میں کل بدھوار کو تیندوے کے حملے میں گلزار احمد گنائی نامی 38 سالہ شخص زخمی ہوگیا جسے علاج و معالجے کے لیے پٹن ٹراما اسپتال منتقل کیا گیا۔ حکام نے واقعے کا نوٹس لیا ہے۔

ریچھ کو زندہ پکڑا گیا

سرینگر: اچھ بل ضلع اننت ناگ میں محکمہ وائلڈ لائف نے ریچھ کو بحفاظت قابو میں کرلیا اور اُسے اسکے قدرتی مسکن میں چھوڑ دیا گیا ریچھ کو علاقے میں دیکھے جانے کے بعد محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیم نے علاقے میں پہنچ کر ریچھ کو پنجرے میں محفوظ طریقے سے پکڑ لیا۔

فضاء میں پی آئی اے غبارہ

سرینگر: کھٹوعہ کے سیکٹر میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب پاکستانی ائرلائن پی آئی اے کے غبارے کو فضاء میں دیکھا گیا۔ مقامی لوگوں نے پولیس کو جانکاری فراہم کی پولیس پارٹی نے پی آئی اے کو غبارے کو لیکر معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔

زوجیلا ٹنل آئندہ 6 سے 8 ماہ میں مکمل ہونے کی توقع/ نتن گڈکری

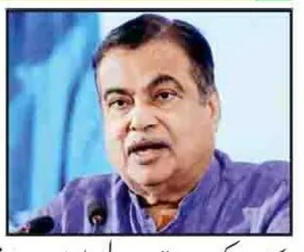

سرینگر/25 نومبر/ یو این ایس/ کشمیر اور لداخ کے درمیان ہر موسم میں سڑک رابطہ برقرار رکھنے کے مقصد سے تعمیر کی جا رہی زوجیلا ٹنل آئندہ 6 سے 8 ماہ کے اندر مکمل ہونے کی توقع ہے۔ یہ بات مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہ نتن گڈکری نے منگل کے روز کہی۔ ساتویں عالمی لینڈ سلائیڈ فورم (WLF-7) سے خطاب کرتے ہوئے گڈکری نے کہا کہ زوجیلا ٹنل منصوبے پر تقریباً 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور اس کی تکمیل سے پہاڑی خطے میں آمدورفت کے نظام میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمالیائی خطے میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے دوران ماحولیاتی تحفظ اور علاقے کی ارضیاتی صورتحال کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ گڈکری کے مطابق اس طرح کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے مقامی ارضیات، آبی نظام اور پہاڑوں کی ڈھلوانوں کے استحکام کا مناسب جائزہ لینا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور مسلسل نگرانی پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ واضح رہے کہ 9 جون کو اس منصوبے نے ایک اہم سنگ میل عبور کیا تھا، جب ٹنل کی دونوں جانب سے 13 کلومیٹر سے زائد (باقی صفحہ 4 پر)

سرینگر شبانہ درجہ حرارت منفی 1.9 درجہ، موسم کی سرد ترین رات درج

سرینگر، 25 نومبر (کے این ایس): سرینگر میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی، جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا، جبکہ وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ کیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں گزشتہ رات کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے منفی 1.6 ڈگری کے مقابلے میں مزید کم رہا۔ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی سردی کی شدت میں اضافہ دیکھا گیا۔ کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری، قاضی گنڈ میں منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ رہا، تاہم یہ گزشتہ رات کے منفی 4.6 ڈگری کے مقابلے میں قدرے زیادہ تھا۔ گزشتہ رات پہلگام میں رواں موسم کا اب تک کا کم ترین درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا تھا۔ کوکرناگ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.2 ڈگری جبکہ گلمرگ میں صفر ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ جموں صوبے میں رات کے درجہ حرارت نسبتاً زیادہ رہے (باقی صفحہ 4 پر)

درخواست دینے کے لئے کیو آر اسکین کریں

SBI
اسٹیٹ بینک آف انڈیا
سینٹرل ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشن ڈپارٹمنٹ،
کارپوریٹ سینٹر، ممبئی
فون: 022-22820427

اسپیشلسٹ کیڈر افسران کی فکسڈ ٹرم ایمپلائمنٹ
کی بنیاد پر بھرتی

درج ذیل اسامیوں کی فکسڈ ٹرم ایمپلائمنٹ کی بنیاد پر بھرتی کے لئے اہل بھارتی شہریوں سے عریضے مطلوب ہیں:

اشتہار نمبر: CRPD/SCO/2026-27/36 (ایف ٹی ای کی بنیاد پر)

پوسٹ کا نام	اسامیاں	عمر (31.10.2026 تک) زیادہ سے زیادہ
جی ایم اینڈ ہیڈ-سی ایس ٹی آر اے (سائبر سیکیورٹی اینڈ ٹیک رسک ایشورنس)	1	50 سال

اہلیت کا معیار (عمر، تجربہ، جاف پروفائل وغیرہ)، خالی جگہوں کی تفصیلات، مطلوبہ فیس، دیگر تفصیلات اور ساتھ میں آن لائن درخواست جمع کرنے اور اسی طرح سے فیس کی آن لائن ادائیگی کے لئے بینک کی ویب سائٹ https://sbi.bank.in/web/careers/current-openings پر لاگ آن کریں۔ عریضہ جمع کرنے اور فیس جمع کرنے سے قبل اپنی اہلیت اور دیگر تفصیلات کی یقینی جانکاری حاصل کرنے کے لئے تفصیلی اشتہار پڑھ لیں۔ کسی بھی سوال کے لئے، براہ کرم ہمیں لنک "CONTACT US" → "Post Your Query" کے ذریعے لکھیں جو بینک کی آفیشل ویب سائٹ (https://sbi.bank.in/web/careers/post-your-query) پر دستیاب ہے۔

• آن لائن عریضہ جمع کرنے اور فیس جمع کرنے کی تاریخ: 19.11.2026 تا 03.12.2026

مقام: ممبئی
تاریخ: 19.11.2026
جنرل منیجر (آر پی اینڈ پی ایم)

حوثیوں کی سعودی بندرگاہوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی، جہاز رانی کی کمپنیوں اور عملے کو فوری انخلا کا مشورہ

صنعاء/25/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک)(پی ایس آئی) یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی مدد کے لیے سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد کی جانب سے یمن کے علاقوں الحدیدہ، صعدہ اور امران میں کارروائیوں کے دعوے کے بعد حوثیوں نے بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع سعودی عرب کی تمام بندرگاہوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق حوثیوں کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر سعودی اتحاد نے الحدیدہ بندرگاہ پر بمباری کی اپنی دھمکی پر عمل کیا تو جدہ بندرگاہ اور بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع سعودی عرب کے تمام بندرگاہیں ہماری افواج کا ہدف ہوں گی۔ انھوں نے سعودی بندرگاہوں پر کام کرنے والے افراد کو فوری طور پر وہاں سے نکل جانے کا مشورہ دیا۔ ہم ان بندرگاہوں میں کام کرنے والے ملازمین اور کارکنوں، نیز ان کے آس پاس موجود



افراد کو فوری طور پر وہاں سے نکل جانے اور دور رہنے کی تنبیہ کرتے ہیں۔' اس کے علاوہ حوثیوں بحری جہاز رانی کمپنیوں سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی کشتیوں اور جہازوں کو ان بندرگاہوں سے ہٹا لیں۔ اس سے قبل یمن کے حوثیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ انھوں نے سعودی عرب کے راس تنورہ آئل ریفائنری اور ریاض کے مالیاتی ضلع پر حملہ کیا ہے۔ حوثی فوج کے ترجمان یحییٰ سریع کا کہنا تھا کہ ریفائنری پر حملے کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی، جبکہ ریاض کے مالیاتی ضلع کو تین مراحل میں نشانہ بنایا گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق راس تنورہ ریفائنری سعودی عرب کی سب سے بڑی آئل ریفائنری ہے اور اس کا شمار ملک خام تیل کی برآمد کے اہم مراکز ہوتا ہے۔ اس سے قبل سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے کہا تھا کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں راس تنورہ کے علاقے میں چار ڈرونز کو تباہ کر دیا تھا۔ ناسا کے فائر ٹریکنگ سسٹم نے راس تنورہ کے صنعتی علاقے میں درجہ حرارت میں اضافے کا اندراج کیا ہے۔ ادھر پی ایس آئی کے مطابق سعودی دارالحکومت ریاض کے کنگ عبداللہ فائنانشل ڈسٹرکٹ میں واقع شہر کی سب سے اونچی عمارت منگل کو ایک بار پھر حوثیوں کے ڈرون حملے کی زد میں آ گئی۔ اسی ٹاور میں سعودی عرب کے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کا صدر دفتر ہے۔ سعودی شہری دفاع کے مطابق حملے میں ۱۱ افراد زخمی ہوئے جن میں دو سعودی، دو بھارتی، تین نیپالی اور چار مصری شہری شامل ہیں۔ ایک ہفتے سے بھی کم عرصے میں اس عمارت پر یہ دوسرا حملہ ہے۔ ۱۹ نومبر کو ہونے والے حملے میں کئی منزلوں کو نقصان پہنچا تھا لیکن کوئی زخمی نہیں ہوا تھا۔ اس کے جواب میں سعودی قیادت والے اتحاد نے بدھ کی صبح یمن کے بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع حدیدہ بندرگاہ میں حوثیوں کی ''عملی صلاحیتوں'' کو نشانہ بنایا اور صعدہ اور عمران صوبوں میں بھی کئی اہداف تباہ کیے۔ اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے بتایا کہ کارروائی سے پہلے شہریوں کو نقشے کے ساتھ بندرگاہ سے دور رہنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے کا سخت جواب دیا جائے گا۔ الجزیرہ کے مطابق بدھ کی صبح سعودی فضائی دفاع نے راس تنورہ کے اوپر چار اور مشرقی صوبے میں تین مزید ڈرون مار گرائے۔ ابتدائی جائزے کے مطابق ملبہ گرنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حوثی ترجمان یحییٰ سریع نے جدہ سمیت سعودی عرب کی بحیرہ احمر کی بندرگاہوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی اور وہاں کے کارکنوں اور قریبی باشندوں سے علاقہ خالی کرنے کو کہا۔ وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے بحرین، مصر اور امریکہ کے وزرائے خارجہ سے الگ الگ فون پر بات کی جنہوں نے حملوں کی مذمت کی۔ خلیج تعاون کونسل کے سیکریٹری جنرل جاسم البدیوی، اردن، متحدہ عرب امارات، لبنان، قطر، پاکستان اور رابطہ عالم اسلامی کے سربراہ شیخ محمد العیسیٰ نے بھی ریاض پر حملے کی مذمت کی۔ یمن کی سرکاری فوج کے ترجمان کرنل ماجد النزیلی نے دعویٰ کیا کہ عدن کی طرف حوثیوں کی پیش قدمی روک دی گئی ہے اور حوثی عدن سے تقریباً ۶۰ کلومیٹر شمال مغرب میں ہیں، جبکہ الجوف میں سرکاری فوج صنعا سے لگ بھگ ۱۰۰ کلومیٹر دور ہے۔ یمنی وزارت داخلہ نے کہا کہ اس نے حوثیوں کے ساتھ کام کرنے والے ۲۱ غیر ملکی ماہرین کی نشاندہی کی ہے جن میں ۱۴ ایران کے پاسداران انقلاب اور سات حزب اللہ سے ہیں۔ ان دعووں کی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی۔ یہ لڑائی جولائی میں امریکہ اور ایران کی جنگ کے اثر سے دوبارہ بھڑکی تھی جب حوثیوں نے سعودی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کا اعلان کیا۔ حوثی حملوں کی وجہ سے ریاض کی زیادہ تر بین الاقوامی پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں اور سعودی عرب کو اے ایف سی ایشین کپ سمیت کئی بڑے پروگرام ملتوی یا منسوخ کرنے پڑے ہیں۔ حدیدہ حوثیوں کے زیر قبضہ شمالی یمن میں خوراک اور امداد پہنچنے کا سب سے بڑا راستہ ہے۔

انڈونیشیا میں غیر قانونی سونے کی کان میں پانی بھر گیا، ۲۶ کان کن پھنسے

بوگور/25/نومبر/(پی ایس آئی) انڈونیشیا کے صوبے مغربی جاوا کے بوگور علاقے میں ایک



غیر قانونی سونے کی کان میں شدید بارش کے بعد پانی بھر جانے سے ۱۲۶ افراد اندر پھنس گئے ہیں۔ مغربی جاوا پولیس کے ترجمان ہندرارو چماوان نے بدھ کو بتایا کہ ۱۲۶ افراد کو ابھی تک باہر نہیں نکالا جا سکا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کان کن نائلنگ ضلع کے بانتر کریت گاؤں میں دو شافٹوں میں کام کر رہے تھے۔ پیر ۲۳ نومبر کی رات تقریباً ۱۱ بجے مقامی وقت پر پانی اچانک اندر گھس آیا۔ ۱۱ کان کن کسی طرح باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے جبکہ ۲۶ لاپتہ ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق پیر کو موسلا دھار بارش کے بعد قریبی دریا میں طغیانی آ گئی تھی۔ یہ جگہ پونلگور کے پہاڑی علاقے میں جکارتہ سے تقریباً ۶۰ کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ جکارتہ کے سرچ اینڈ ریسکیو دفتر کے مطابق کان کا شافٹ تقریباً ۱۰۰ میٹر گہرا ہے، اس تک پہنچنے کا راستہ تنگ ہے، زمین پھسلن والی اور اندھیری ہے اور روشنی کا انتظام بھی محدود ہے۔ دفتر کی سربراہ دیسیانا کارتیکا بہاری نے کہا کہ ٹیمیں تلاش کی حکمت عملی طے کرنے سے پہلے پانی کی سطح اور راستوں کا جائزہ لے رہی ہیں۔ کان سے پانی نکالنے کا کام شروع ہو گیا ہے لیکن مسلسل بارش اور دریا کے بڑھتے پانی کی وجہ سے اس میں رکاوٹ آ رہی ہے۔ بوگور کے ضلعی سربراہ روڈی سوسانتو نے بتایا کہ قومی امدادی ادارے بسرناس اور پولیس کے ساتھ مل کر امدادی اور طبی ٹیمیں موقع پر بھیج دی گئی ہیں۔ یہ کان سرکاری کان کنی کمپنی پی ٹی انتام کے رعایتی علاقے میں ہے، تاہم کمپنی نے کہا ہے کہ اس غیر قانونی کام سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ حکام نے پچھلے ہفتے بوگور کے ایک اور علاقے میں تقریباً ۳۰ سونے کے گڑھے بند کیے تھے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال انڈونیشیا میں چھوٹی سطح کی غیر قانونی کان کنی کی وجہ سے اکثر حادثات ہوتے ہیں کیونکہ دور دراز علاقوں میں نگرانی مشکل ہے۔ اسی سال جنوری میں انتام کے علاقے کی ایک کان میں زہریلی گیس کے اخراج سے کم از کم پانچ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ پھنسے ہوئے ۱۲۶ افراد کی حالت کے بارے میں ابھی کچھ معلوم نہیں اور امدادی کام جاری ہے۔

غزہ: خان یونس میں انروا کے برطرف ملازمین کا دھرنا ۳۰ روز بھی جاری

خان یونس/25/نومبر/(پی ایس آئی) فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) کی جانب سے برطرف کیے گئے ۷۰ ملازمین اپنی ملازمت ختم کرنے کے فیصلوں کے خلاف احتجاج کے طور پر جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس میں واقع انروا ٹریننگ کالج کے احاطے میں مسلسل تیسویں روز بھی غیر معینہ مدت کا دھرنا دیے ہوئے ہیں، جبکہ اسی دوران ان کے خلاف پابندیوں اور دباؤ کے اقدامات میں شدت آ گئی ہے اور نوبت دھرنے کے مقام کی بجلی اور پانی منقطع کرنے تک جا پہنچی ہے۔ برطرف ملازمین کی کمیٹی نے ایک صحافتی بیان میں اس بات کی تصدیق کی کہ یہ دھرنا ایک پرامن تحریک کے تحت جاری ہے جس کا مطالبہ ہے کہ ایجنسی کے کمشنر جنرل کی جانب سے ۷۰ ملازمین کی برطرفی کے جاری کردہ فیصلے واپس لیے جائیں اور انہیں بلاشرط ان کی ملازمتوں پر بحال کیا جائے۔ کمیٹی نے دھرنے کے شرکاء کے خلاف انروا کے ڈائریکٹر آپریشنز کی جانب سے کیے گئے اقدامات پر کڑی تنقید کرتے ہوئے واضح کیا کہ ان اقدامات میں دھرنے کے مقام کو پانی اور بجلی کی فراہمی منقطع کرنے کے ساتھ ساتھ ایجنسی کے دیگر ملازمین کو ان سے ملاقات کرنے یا ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنے سے روکنا بھی شامل ہے؛ کمیٹی کے مطابق ان اقدامات کا مقصد اس تحریک پر دباؤ ڈالنا اور اسے کمزور کرنا ہے۔ کمیٹی نے برطرف ملازمین کی طبی، جسمانی اور سکیورٹی سلامتی کی مکمل ذمہ داری ایجنسی کے ڈائریکٹر آپریشنز پر عائد کرتے ہوئے بنیادی سہولیات سے محروم رکھنے کے سنگین نتائج سے خبردار کیا اور مطالبہ کیا کہ پانی اور بجلی کی فراہمی فوری طور پر بحال کی جائے اور ان کے خلاف اٹھائے گئے انتقامی اقدامات روکے جائیں۔ کمیٹی نے ملازمت سے برطرفی کے فیصلے منسوخ کرنے اور ستر ملازمین کو ان کے فرائض پر واپس بلانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے قرار دیا کہ یہ فیصلے قانونی اور پیشہ ورانہ جواز سے عاری ہیں، جبکہ انسانی حقوق کے اداروں، ملازمین یونین اور متعلقہ فریقوں سے اپیل کی کہ وہ برطرف ملازمین کے حقوق کے تحفظ اور ان کے پیشہ ورانہ وقار کی پاسداری کے لیے فوری مداخلت کریں۔ دھرنے کا یہ تسلسل ملازمین اور ان کے خاندانوں پر برطرفی کے فیصلوں کے بڑھتے ہوئے منفی اثرات کے سائے میں سامنے آیا ہے، جبکہ اس معاملے کو حل کرنے اور بحران کے ایسے خاتمے کے لیے سنجیدہ مکالمہ شروع کرنے کے مطالبات کیے جا رہے ہیں جس سے ایجنسی کے کارکنان کے ملازمتی حقوق محفوظ رہ سکیں۔ واضح رہے کہ اس معاملے کا آغاز ۱۱ جون سنہ ۲۰۲۶ء کو ہوا تھا، جب انروا کے قائم مقام کمشنر جنرل کرسٹیان سانڈرز نے غزہ کی پٹی میں ایجنسی کی کارروائیوں کے سکیورٹی جائزے کی بنیاد پر غزہ میں ۷۰ ملازمین کی خدمات فوری طور پر ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ بعد ازاں گذشتہ ۲۵ اکتوبر کو ملازمین نے اپنی برطرفی کے فیصلوں کو مسترد کرتے ہوئے اور ملازمتوں پر بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے خان یونس ٹریننگ کالج کے اندر غیر معینہ مدت کا دھرنا شروع کیا، اور اس بات پر زور دیا کہ ان کی خدمات کا خاتمہ کسی بھی قسم کی تحقیقات کیے بغیر عمل میں لایا گیا۔ یہ احتجاجی تحریک بعد میں حمایتی یونین اور عوامی سرگرمیوں تک پھیل گئی، جن میں نمایاں ترین ایک ریلی تھی جو رواں ماہ ۲۱ نومبر کو خان یونس میں مشترکہ پناہ گزین کمیٹی کی اپیل پر منعقد ہوئی؛ اس ریلی میں سینکڑوں پناہ گزینوں اور ایجنسی کے ملازمین کے علاوہ عرب ملازمین یونین، مختلف ٹریڈ یونینز اور سماجی حلقوں نے شرکت کی اور برطرفی کے فیصلوں نیز انروا کی خدمات میں کٹوتی کو یکسر مسترد کر دیا۔

ایران سے تعلق کے الزام میں امریکہ نے ۸ افراد اور ۲۲ کمپنیوں پر نئی پابندیاں لگا دیں

واشنگٹن/25/نومبر/(پی ایس آئی) امریکہ نے ایران پر دباؤ مزید بڑھاتے ہوئے آٹھ افراد اور ۲۲ کمپنیوں کو اپنی پابندیوں کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کی ویب سائٹ پر جاری نوٹس کے مطابق یہ کارروائی محکمہ کے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول دفتر نے کی ہے، جو ایران سے متعلق پابندیوں کی نگرانی کرتا ہے۔ نوٹس کے مطابق جن آٹھ افراد کو فہرست میں ڈالا گیا ہے وہ سب ایرانی شہری ہیں۔ جن ۲۲ کمپنیوں پر پابندی لگائی گئی ہے۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے لدھیانہ کیلئے اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز نمبر 12-27-2026 طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دھندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر تاریخ 18-12-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ ان ٹینڈروں کیلئے مینویل آفر منظور نہیں ہے اور ایسی کسی بھی مینویل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔

ٹینڈر دھندگان ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کے بھگتان کرنے کیلئے آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)
12-27-2026	تھری - فیز لوکو موٹیو کیلئے 6531KVA/ 7475KVA ٹرانسفارمر کی مرمت / بحالی	17538865.11/-

ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)
0	18-12-2026 کو 15.00 بجے	350800/- روپے
مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
09 مہینے	18-12-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر: 230-Elect/TRS/LDH/WC/CCB/2026-27/12 مورخہ 25-11-2026

4091/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ترکی میں تربیتی پرواز کے دوران فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، پانچ اہلکار جاں بحق



انقرہ/25/نومبر/(پی ایس آئی) ترکی میں منگل کے روز ایک فوجی ہیلی کاپٹر تربیتی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہو گیا اور اس میں سوار تمام پانچ افراد جاں بحق ہو گئے۔ ترک وزارت دفاع نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ہیلی کاپٹر فضائیہ کا تھا اور تربیتی مشن پر تھا۔ وزارت دفاع نے اپنے بیان میں جاں بحق ہونے والے پانچوں اہلکاروں کو اپنے ہیرو اور بھائی قرار دیا۔ العربیہ کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والا ہیلی کاپٹر اے ایس ۵۳۲ قسم کا تھا، جو فرانس کا تیار کردہ ہے اور زیادہ تر سامان اور اہلکاروں کی نقل و حمل کے کام آتا ہے۔ اس نے اسکی شہر کے فضائی اڈے سے اڑان بھری تھی، جو انقرہ اور استنبول کے درمیان واقع ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ تاہم حکام نے اب تک یہ نہیں بتایا کہ ہیلی کاپٹر کیوں گرا اور اس بارے میں کوئی سرکاری وضاحت بھی جاری نہیں کی گئی ہے۔ تکنیکی خرابی یا کسی اور وجہ کے بارے میں فی الحال کچھ نہیں کہا گیا۔ یہ دو ہفتوں سے بھی کم عرصے میں ترکی میں فوجی ہیلی کاپٹر کا دوسرا بڑا حادثہ ہے۔ اس سے پہلے ۱۲ نومبر کو ایک ایس ۷۰ ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوا تھا جس میں چار افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ اس طرح صرف ۱۳ دن کے اندر دو حادثوں میں مجموعی طور پر نو افراد اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ توقع ہے کہ حکام حادثے کی وجہ جاننے کے لیے باقاعدہ تحقیقات کریں گے اور اس کی رپورٹ کے بعد ہی واضح ہو سکے گا کہ تربیتی پرواز کے دوران یہ ہیلی کاپٹر کن حالات میں گرا۔

یورپی خلائی جہاز ہیرا ڈیڈیموس ناسا کے ٹکرائے سیارچے تک پہنچ گیا

پیرس/25/نومبر/(پی ایس آئی) یورپی خلائی ایجنسی کا خلائی جہاز ہیرا ڈیڈیموس اور ڈیمورفوس نامی سیارچوں کے جوڑے تک پہنچ گیا ہے، جہاں وہ ۲۰۲۲ میں ناسا کے ڈارٹ مشن کی ٹکر سے ہونے والے اثرات کا جائزہ لے گا۔ ایجنسی کے مطابق اس مشن کی پہلی تفصیلی تصاویر بدھ کو جاری کی جانی تھیں۔ ۲۰۲۲ میں ناسا کا ڈارٹ خلائی جہاز



تقریباً ۲۲ ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ۱۵۰ میٹر کے چھوٹے سیارچے ڈیمورفوس سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا تھا۔ ڈیمورفوس ۷۳۰ میٹر بڑے سیارچے ڈیڈیموس کے گرد ۱۱ گھنٹے ۵۵ منٹ میں ایک چکر لگاتا تھا۔ اس ٹکر سے یہ مدت تقریباً ۳۳ منٹ کم ہو گئی تھی اور ۱۰ ہزار کلومیٹر لمبی ملبے کی لکیر دیکھی گئی تھی۔ ہیرا تقریباً ایک سال تک اس جوڑے کا مطالعہ کرے گا۔ اس کے ساتھ جوتے کے ڈبے جتنے دو چھوٹے سیٹلائٹ بھی ہیں جو بعد میں سیارچے پر اتر سکتے ہیں۔ مشن کا ایک اہم کام ڈیمورفوس کا وزن ناپنا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ ٹکر سے دیا گیا دھکا کتنا مؤثر تھا، اور یہ کہ کیا وہاں کوئی گڑھا بنایا سیارچے کی شکل ہی بدل گئی۔ مشن کے سربراہ سائنس داں پیٹرک مشیل نے ہیرا کو ایک ایسے جاسوس سے تشبیہ دی جو جرم کی جگہ پر لوٹ کر آیا ہو۔ پروفیسر سائمن گرین نے کہا کہ اس سے ملنے والی معلومات مستقبل میں کسی خطرناک سیارچے کا رخ موڑنے کی منصوبہ بندی میں مدد دیں گی۔ ماہرین کے مطابق یہ سیارچہ زمین کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ زمین کے قریب آنے والے اجسام پر نظر رکھنے کے لیے ناسا کی نیو سرویئر خلائی دوربین ۲۰۲۷ میں روانہ ہوگی۔ سیارچہ اپیوفس ۲۰۲۹ میں زمین سے صرف ۳۲ ہزار کلومیٹر اوپر سے گزرے گا، اور اس کے لیے ناسا کا اوسیرس اپیکس مشن اور یورپی اور جاپانی خلائی ایجنسیوں کا مشترکہ رامسیس مشن منصوبے میں شامل ہیں۔ ہیرا کے ایک سال کے مطالعے سے سیارچوں سے زمین کے تحفظ کی تیاری کو نئی سمت ملنے کی امید ہے۔

بارودی سرنگوں کے دنیا بھر کے متاثرین میں تقریباً ایک چوتھائی شام میں

دمشق/25/نومبر/(پی ایس آئی) بارودی سرنگوں اور کلسٹر بموں پر نظر رکھنے والے ادارے لینڈ مائن اینڈ کلسٹر میونیشن مانیٹر کی منگل کو جاری رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۵ میں دنیا بھر میں بارودی سرنگوں اور جنگ کے بچے ہوئے دھماکہ خیز مواد سے ۶۹۲۹ افراد ہلاک یا زخمی ہوئے۔ یہ ۲۰۲۰ کے بعد سب سے بڑی تعداد ہے اور ان میں ۸۴ فیصد عام شہری تھے۔ رپورٹ کے مطابق ان میں سے ۱۶۰۲ متاثرین یعنی ۲۳ اعشاریہ ۱ فیصد شام میں تھے، جہاں یہ تعداد پچھلے سال کے مقابلے ۵۰ فیصد سے زیادہ بڑھ گئی۔ رپورٹ میں اس اضافے کی ایک وجہ ۸ دسمبر ۲۰۲۴ کو بشار الاسد کی حکومت ختم ہونے کے بعد پناہ گزینوں اور بے گھر لوگوں کی بڑی تعداد میں واپسی بتائی گئی ہے جو لوٹ کر اپنے کھیتوں اور زمینوں پر جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی بارودی سرنگیں ہٹانے والی سروس کے مطابق اسد حکومت کے خاتمے کے بعد سے کم از کم ۱۵۵۶ واقعات میں ۱۲۷۰۱ افراد متاثر ہوئے جن میں ۹۳۵ ہلاک اور ۷۶۶ زخمی ہوئے۔ ان میں ۹۹۵ یعنی تقریباً ۳۷ فیصد بچے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ۲۵ سے ۵۰ فیصد واقعات درج ہی نہیں ہوتے۔ بی بی سی کے مطابق اتوار کو شمال مغربی شام میں ام خریم کے قریب بکریاں چراتے ہوئے ۱۱ سالہ علاء جال بحق اور اس کا ۱۰ سالہ بھائی محمود شدید زخمی ہو گیا۔ یہ کھیت وہی تھا جہاں بارودی سرنگیں ہٹانے والی ٹیمیں جا چکی تھیں۔ ہیلو ٹرسٹ کے سائمن جیکسن نے کہا کہ شام میں ان کے ادارے کے ۶۰ فیصد سے زیادہ متاثرین کھیتی باڑی یا مویشی چرانے کے دوران نشانہ بنے، اور لوگ مجبوری میں خطرہ مول لے رہے ہیں۔ شام کی وزارت دفاع کے انجینئروں نے اس ماہ بتایا تھا کہ وہ اب تک ۳۱۵۰۰ سے زیادہ بارودی سرنگیں اور نہ پھٹنے والا مواد ناکارہ بنا چکے ہیں۔ ۱۳ سالہ خانہ جنگی کے دوران سرکاری فوج اور باغیوں دونوں نے بارودی سرنگیں بچھائی تھیں۔

کشمیر فارمرز فیڈریشن، کے وی کے بڈگام اور SKUAST کشمیر کے اشتراک سے چاڈورہ میں کسانوں کیلئے بیداری پروگرام کا انعقاد، زرعی اراضی کے تحفظ، جدید زرعی تکنیک اپنانے پر زور

چاڈورہ/25/نومبر/(پریس ریلیز) کشمیر فارمرز فیڈریشن (KFF) سری نگر نے کرشی وگیان کیندر (KVK) بڈگام اور اسکوائسٹس کشمیر (K-SKUAST) کے اشتراک سے سب ڈویژن چاڈورہ کے ترقی پسند کسانوں کے لیے ایک روزہ کسان بیداری پروگرام منعقد کیا، جس کا مقصد جدید زرعی طریقوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ زرعی اور باغبانی پیداوار میں اضافہ کرنا تھا۔ کرشی وگیان کیندر کے سائنسدانوں نے دستیاب زرعی اراضی کے مؤثر استعمال کے ذریعے پھلوں اور غذائی اجناس کی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید طریقوں اور اختراعی تکنیکوں پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران کسانوں نے باہمی تبادلہ خیال میں باقاعدہ تربیتی پروگراموں، مطالعاتی دوروں اور ورکشاپس کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ ان کی تکنیکی معلومات اور عملی صلاحیتوں میں اضافہ ہو سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا کہ کسانوں کی اجتماعی ترقی، بہتر مارکیٹنگ اور زرعی و باغبانی پیداوار کی مؤثر فروخت کے لیے فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) کے قیام میں بھی سہولت فراہم کی جائے۔ یہ پروگرام کسانوں، زرعی سائنسدانوں اور متعلقہ محکموں کے افسران کے درمیان تبادلہ خیال کا ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوا، جس کا بنیادی مقصد زرعی شعبے کو مستحکم بنانا اور کسان برادری کے معاشی حالات میں بہتری لانا تھا۔

یمن میں تین لاکھ 64 ہزار سے زیادہ افراد بے گھر، انسانی بحران مزید سنگین ہونے کا خدشہ ہے: اقوام متحدہ

صنعا/25/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے انڈر سیکریٹری جنرل ٹام فلیچر نے یمن کے شہر عدن کے دورے کے دوران خبردار کیا ہے کہ ملک میں انسانی بحران مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ٹام فلیچر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ گذشتہ سال اگست سے اب تک یمن میں تین لاکھ 64 ہزار سے زیادہ افراد بے گھر ہو چکے ہیں، جن میں سے دسیوں ہزار افراد کو حالیہ ہفتوں کے دوران نقل مکانی کرنی پڑی۔ اقوام متحدہ کے عہدیدار کا کہنا ہے کہ یمن



وہ جگہ ہے جہاں ادارہ اس سال آٹھ کروڑ 70 لاکھ افراد تک زندگی بچانے والی انسانی امداد پہنچانے کے اپنے ہدف سے سب سے زیادہ دور ہے۔ فلیچر نے حوثیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اقوام متحدہ اور دیگر امدادی اداروں کے کارکنوں کو 'فوری اور غیر مشروط طور پر رہا کریں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ہماری سرگرمیوں اور ہمارے عملے کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔' دریں اثناء متحدہ عرب امارات میں امریکی سفارت خانے نے مشرقِ وسطیٰ میں موجود امریکی شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ خطے میں سکیورٹی خدشات کے باعث 'غیر معمولی احتیاط' برتیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں امریکی سفارت خانے نے کہا ہے کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں کی جانب سے مسلح حملوں کے بڑھتے ہوئے خطرے اور خطے میں امریکی حکام اور تنصیبات کو نشانہ بنانے کی ایرانی کوششوں کے باعث امریکی شہریوں کو چوکس رہنا چاہیے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ممکنہ سکیورٹی انتباہات، پروازوں کی منسوخی، فضائی حدود کی بندش اور سفری رکاوٹوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ امریکی سفارت خانے نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ایران نے بحرین اور کویت میں امریکی تنصیبات پر حملے کیے ہیں، جبکہ ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں نے سعودی عرب کے خلاف کارروائیاں کی ہیں۔ بیان کے مطابق ان حملوں کے نتیجے میں جانی نقصان اور سفری نظام میں شدید خلل پیدا ہوا ہے، جبکہ موجودہ کشیدگی میں تیزی سے اضافے کا بھی امکان موجود ہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف امریکی کارروائی کے لیے جنوری کے آخر تک فنڈنگ دستیاب ہے، جبکہ انھوں نے اس خدشے کا اظہار بھی کیا کہ اگر اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹس کانگریس کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد اس پالیسی کو روکنے کی کوشش کرتی ہے تو ایک 'مکمل کامیابی' ناکامی میں بدل سکتی ہے۔ امریکی اخبار نیویارک پوسٹ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ اگر ڈیموکریٹس ایران کے خلاف جاری پالیسی کا خاتمہ کرتے ہیں تو وہ ایک کامیابی کو ناکامی میں بدل دیں گے۔

ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور کی خانصاحب میں بلاک دیوس تقریب، عوامی شکایات کے بروقت ازالے کی یقین دہانی

کہا موسم سرما میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بڈگام انتظامیہ متحرک



بڈگام/25/نومبر/تنویر حسین/ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے آج سب ڈویژن خانصاحب میں بلاک دیوس کے تحت ایک عوامی رابطہ پروگرام کی صدارت کی، جس دوران خانصاحب قصبے اور ملحقہ دیہات سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اپنے مسائل، شکایات اور ترقیاتی مطالبات ضلع انتظامیہ کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے ضلع بڈگام کے مختلف علاقوں میں باقاعدگی کے ساتھ بلاک دیوس پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں، جن کا مقصد عوام اور انتظامیہ کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا اور مقامی سطح پر درپیش مسائل کا مؤثر حل یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان پروگراموں کے دوران بالخصوص پینے کے پانی کی فراہمی اور سڑک رابطوں سے متعلق متعدد مسائل سامنے آئے ہیں۔ خانصاحب میں منعقدہ پروگرام کے دوران شہری علاقوں کے علاوہ دور دراز دیہات سے آئے لوگوں نے بھی شرکت کی اور اپنے مسائل، شکایات اور مطالبات تفصیل کے ساتھ پیش کیے۔ ڈپٹی کمشنر نے یقین دلایا کہ جن مسائل کو فوری طور پر حل کیا جا سکتا ہے، انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی، جبکہ نئی سڑکوں کی تعمیر اور موجودہ واٹر سپلائی اسکیموں میں توسیع جیسے مطالبات کو مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں میں شامل کرنے کے لیے زیر غور لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام جائز عوامی شکایات کا متعلقہ محکموں کے باہمی اشتراک سے مقررہ مدت کے اندر ازالہ یقینی بنایا جائے گا۔ موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) اور محکمہ جل شکتی (پی ایچ ای) کی جانب سے برف ہٹانے اور ضروری خدمات کی بحالی و دیکھ بھال کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے موسم سرما کے دوران راشن کی بروقت تقسیم، بجلی کی بلاتعطل فراہمی اور پینے کے پانی کی دستیابی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ موسم سرما سے نمٹنے کے لیے ایک جامع منصوبہ مرتب کیا گیا ہے، جس کے تحت متعلقہ افسران کو ذمہ داریاں سونپی گئی

چیف سیکرٹری نے 'وائبرنٹ ولیج' بھوانی میں عوامی شکایات سننے کیلئے 'بلاک دیوس' میں شرکت کی

سرحدی علاقوں کیلئے ترقیاتی ترجیحات کا تعین بھی کیا



راجوری/ 25 نومبر (انفو) چیف سیکرٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے منگل کے روز راجوری کے بلاک نوشہرہ میں 'وائبرنٹ ولیج' بھوانی میں 'بلاک دیوس' اور عوامی شکایات کے ازالے کے لئے منعقدہ کیمپ کی صدارت کی۔ اِس منعقدہ کیمپ نے مقامی لوگوں اور عوامی نمائندوں کو روبرو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا تاکہ وہ اَپنے مسائل اُجاگر کرسکیں اور ترقیاتی وعوامی بہبود سے متعلق مسائل کا بروقت حل طلب کرسکیں۔ اِس پروگرام میں ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ڈاکٹر دیوِنش یادو، ڈی آئی جی راجوری۔ پونچھ رینج سندیپ وزیر، ایس ایس پی نریش سنگھ، اے ڈی ڈی سی ملک زادہ شیراز الحق، اے ڈی سی راجوری روی سیہاگ، اے ڈی سی نوشہرہ پریتم لال تھاپا، ضلعی و محکمانہ اَفسران کے علاوہ بڑی تعداد میں مقامی باشندوں اور عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے چیف سیکرٹری کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مذہبی و سرحدی سیاحت، تعلیم، صحت، کھیلوں کی سہولیات، زراعت، مواصلاتی رابطوں اور سرحدی علاقوں میں روزگار کے مواقع سے متعلق مختلف مطالبات سے آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے سٹالوں کا معائینہ کیا جن میں سکولی تعلیم، سکل ڈیولپمنٹ، اینمل ہسبنڈری، شیپ ہسبنڈری، مشن پوشن اور سوشل ویلفیئر شامل تھے۔ ان سٹالوں میں سرکاری سکیموں، محکمانہ اقدامات اور عوامی فلاحی سرگرمیوں کی نمائش کی گئی۔ اِس موقعہ پر عوامی نمائندوں اور مقامی باشندوں نے متعدد مسائل اُٹھائے جن میں ماں منگلا ماتا مندر کو شرائین کا درجہ دینا، بارڈر ٹورازم میلے کا اِنعقاد، زراعت سے منسلک ایکو ٹورازم کو فروغ دینا، نوشہرہ۔ جھانگر روڈ کی ڈبل لین بنانا، سرحدی بنکروں کی اضافی تعمیر، تعلیمی اِداروں میں عملے کی کمی کو دُور کرنا، کلسیاں میں سپورٹس سٹیڈیم کی تعمیر، بھوانی میں ڈسپنسری اور ایمبولینس کی سہولیت فراہم کرنا، مکئی اور گندم کے بیجوں کے قیمتوں کا تعین اور زرعی پیداوار کے لئے ذخیرہ کرنے کی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ اس خطے کے گاؤں اور قصبوں کی ترقی سے متعلق دیگر مطالبات شامل تھے۔ چیف سیکرٹری نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے گورو پورب کے مبارک موقعے پر لوگوں کو مُبارک باد پیش کی اور رکھ باد پیش کی اور 'وائبرنٹ ولیجز پروگرام' کے ویژن اور مقاصد پر روشنی ڈالی جو مرکزی حکومت کا ایک اہم اَقدام ہے اور جس کا مقصد سرحدی دیہات میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، کنکٹویٹی میں اِضافہ، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور ضروری عوامی خدمات تک رَسائی کو بہتر بنا کر ان دیہاتوں کو ترقی پذیر بنانا ہے اُنہوں نے کہا کہ 'بلاک دیوس' جو لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے جموں وکشمیر میں شروع کیا گیا ایک اقدام ہے اور عوام کی دہلیز تک حکومتی اِنتظام وانصرام پہنچانے کا ایک مؤثر ذریعہ بن گیا ہے۔ اس کے ذریعے شہریوں کے ساتھ روبرو رابطہ ممکن ہوا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ ان کے مسائل پر خصوصی توجہ دی جائے اور ان کا بروقت اَزالہ کیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے شرکا کو یقین دِلایا کہ 'وائبرنٹ وِلیج' بھوانی میں منعقدہ 'بلاک دیوس' کے (باقی ۴ پر)

سرینگر میں 3 منشیات فروش گرفتار

1.8 کلوگرام چرس اور 21 گرام ہیروئن برآمد

سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے سرینگر میں دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران تین مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے تقریباً 1.8 کلوگرام چرس اور 21 گرام ہیروئن برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق 23 نومبر کو احمد نگر پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے ڈاگہ پورہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل زیر نمبر 1913-JK01AW کو روکنے کی کوشش کی۔ موٹر سائیکل پر سوار دونوں افراد نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم پولیس اہلکاروں نے انہیں گرفتار کر لیا۔ ان کی شناخت ساحل احمد واگے ولد مشتاق احمد واگے اور شیخ ایان ولد غلام نبی شیخ، ساکنان تہلی پورہ ہارون ضلع گاندربل کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 1.8 کلوگرام چرس برآمد کی گئی۔ اس سلسلے میں احمد نگر پولیس اسٹیشن (باقی ۴ پر)

پروفیسر سیف الدین سوز کا

جہلم بچانے کیلئے چیف سیکریٹری کو خط

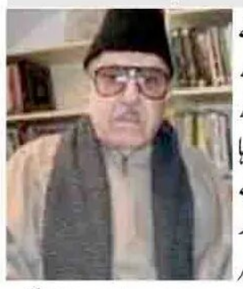

سری نگر|25 نومبر (پ ر) وزیر اعلیٰ کو لکھنے کے بعد، میں نے آج جموں وکشمیر ریاست کے چیف سکریٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو کو ایک خط لکھا جس میں ان سے جہلم کی مناسب دیکھ بھال کرنے کی درخواست کی گئی، جو مسلسل آلودہ ہو رہا ہے۔ سول سوسائٹی کے لیے یہ ایک بڑی تشویشناک بات ہے کہ دریائے جہلم کے کنارے مختلف مقامات پر گندگی اور غلاظت فوراً اس (جہلم) میں جمع ہو جاتی ہے۔ جموں وکشمیر حکومت اور سول سوسائٹی کو مل کر جہلم کو بچانے کے لیے کچھ کرنا چاہیے! ہمارے پاس ایسا ہی ایک دریا ہے اور وہ ہمارا قیمتی ورثہ ہے۔ آیئے ہم اسے اپنے اور اپنی نسل کے لیے بچانے کا عزم کریں۔ ایک بار معروف کشمیری شاعر مظفر عظیم نے جہلم سے ایک نظم کہی جس میں اسے ہمارا تاریخی خزانہ قرار دیا۔ مگر بدقسمتی سے وہ نظم میرے پاس نہیں ہے۔ جے اینڈ کے کلچرل اکیڈمی کو عوامی مفاد میں اس نظم کو دوبارہ شائع کرنا چاہیے۔ جہلم کو بچانے کے لیے عوامی تحریک چلائی ہوگی۔

وزیر اعلیٰ نے محکمہ سائنس وٹیکنالوجی کے کام کاج کا جائزہ لیا، پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کیلئے ہدایت دِی

جموں/ 25 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر کو صاف توانائی کی طرف منتقل کرنے، اہم منصوبوں کو مقررہ وقت میں تکمیل



کو یقینی بنانے اور قابلِ تجدید توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے اِستعمال کو بہتر بنانے پر زور دِیا تاکہ لوگوں کو فوائد پہنچ سکیں۔ وزیر اعلیٰ، جن کے پاس سائنس وٹیکنالوجی کا قلمدان بھی ہے، نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ جموں میں محکمہ کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے بڑے اَقدامات، اِدارہ جاتی سرگرمیوں اور جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے عمل درآمد میں حائل رُکاوٹوں کو دُور کرنے اور تحقیق، اِختراع اور سائنسی رَسائی کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس شیلندر کمار، سائنس وٹیکنالوجی کی اِنتظامی سیکرٹری ہیلا رکوال اور دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں اِنتظامی سیکرٹری ہیلا رکوال نے جموں وکشمیر سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹی آئی سی) اور جموں وکشمیر اَنرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی (جے اے کے اِی ڈی اے) کے مینڈیٹ، کامیابیوں، جاری منصوبوں اور مستقبل کے روڈ میپ پر تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ میٹنگ میں پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کو جانکاری دِی گئی کہ کمپلیکس موڈ کے تحت 9,025 سرکاری عمارتوں کو سولرائز کیا گیا ہے جس کی مجموعی صلاحیت 96.10 میگاواٹ ہے۔ اُنہوں نے محکمہ کو بقیہ سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن میں تیزی لانے اور یونیفائیڈ بلڈنگ، ڈِسکامز کے ذریعے ورچیول نیٹ میٹرنگ (وِی این ایم) فوائد کو اَپنانے اور 10 کلوواٹ اور اس سے زیادہ کے سولر پلانٹس کے لئے سنگل فیز کنکشن کو تھری فیز کنکشن میں تبدیل کرنے سے متعلق بین ڈیپارٹمنٹل (باقی ۴ پر)

گورنمنٹ ہائر سکنڈری سکول رعناواری میں

پہلی بار خون کا عطیہ کیمپ منعقد

سرینگر/ 25 نومبر/ یو این ایس/ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول (جی ایچ ایس ایس) رعناواری کے نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) یونٹ نے بدھ کے روز اسکول کے احاطے میں رضا کارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس کے ساتھ ہی یہ اسکول یونیورسٹی آف کشمیر کے این ایس ایس سیل سے منسلک پہلا ہائر سیکنڈری اسکول بن گیا ہے جس نے اس نوعیت کی انسانی فلاحی مہم کا اہتمام کیا۔ این ایس ایس کے نصب العین ''نہ میں، بلکہ آپ'' (Not Me, But You) کے تحت منعقدہ اس کیمپ میں تدریسی عملے، طلبہ رضا کاروں اور مقامی لوگوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ خون جمع کرنے کے عمل کے ساتھ کیمپ میں ایک آگاہی نشست بھی منعقد کی گئی، جس میں خون عطیہ کرنے سے متعلق عام غلط فہمیوں اور خدشات کو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ حادثات میں زخمی ہونے والے افراد، آپریشن کے مریضوں اور انتہائی نگہداشت کے ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لیے باقاعدگی (باقی ۴ پر)

بچوں کے آدھار بایومیٹرک اپ ڈیٹ

لازمی طور پر مکمل کرانے کی اپیل

سرینگر/ 25 نومبر/ ٹی ای این/ یونیک آئیڈنٹیفکیشن اتھارٹی آف انڈیا نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کے مقررہ عمر کے مراحل، یعنی 5 اور 15 سال مکمل ہونے پر لازمی بایومیٹرک اپ ڈیٹ ضرور کروائیں۔ اتھارٹی کے مطابق بچوں کی عمر بڑھنے کے ساتھ ان کے بایومیٹرک خدوخال، بشمول انگلیوں کے نشانات، آنکھوں کی پتلی کے نقوش اور چہرے کے خدوخال میں تبدیلی آتی ہے، اس لیے آدھار کے بایومیٹرک ریکارڈ کو درست اور تازہ رکھنے کے لیے مقررہ وقت پر اپ ڈیٹ کروانا ضروری ہے۔ ادارے نے کہا ہے کہ لازمی بایومیٹرک اپ ڈیٹ بروقت مکمل ہونے سے آدھار کی تصدیق کا عمل آسان رہتا ہے اور آدھار سے منسلک خدمات حاصل کرنے کے دوران ممکنہ مشکلات سے بچا جا سکتا ہے۔ تازہ بایومیٹرک ریکارڈ بچوں کے لیے تعلیمی امور، مسابقتی امتحانات، اسکالرشپ درخواستوں اور دیگر سرگرمیوں میں بھی معاون ثابت ہو سکتا ہے، جہاں آدھار کی تصدیق (باقی ۴ پر)،

سرحد پر مزید بنکروں کی تعمیر کیلئے تجویز مرکزی وزارتِ داخلہ کو پیش کر دی گئی

راجوری میں 2,783 زیرِ زمین بنکر پہلے ہی تعمیر، نئی تجویز زیرِ غور چیف سیکرٹری



سرینگر، 25 نومبر (کے این ایس): جموں وکشمیر کے چیف سیکرٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے بدھ کے روز بتایا کہ 'لائن آف کنٹرول' (LoC) کے ساتھ مزید بنکرز کی تعمیر کے لیے ایک نئی تجویز مرکزی وزارتِ داخلہ کو پیش کر دی گئی ہے اور اس پر غور وخوض کا عمل کافی آگے بڑھ چکا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ان باتوں کا اظہار انہوں نے راجوری ضلع کے نوشہرہ بلاک میں واقع گاؤں بھوانی میں منعقدہ 'بلاک دیوس' اور عوامی شکایات کے ازالے کے کیمپ کے دوران مقامی باشندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مزید بنکرز کی مانگ پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے ڈاکٹر یادو نے کہا، "مرکزی وزارتِ داخلہ کو ایک نئی تجویز بھیجی گئی ہے۔ اس پر غور وخوض کا عمل کافی آگے کے مرحلے میں ہے۔" سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، راجوری ضلع میں 'لائن آف کنٹرول' کے ساتھ شہریوں کی حفاظت کے لیے اب تک 2783 زیرِ زمین بنکر تعمیر کیے جا چکے ہیں۔ ان میں سے 1528 بنکرز محکمہ دیہی ترقی نے تعمیر کیے، جبکہ محکمہ تعمیراتِ عامہ نے 1255 بنکرز مکمل کیے۔ مئی 2025 میں 'آپریشن سندور' کے دوران سرحدی دیہاتوں پر پاکستان کی جانب سے شدید گولہ باری اور ڈرون حملوں کے تناظر میں مزید حفاظتی بنکرز کی مانگ نے اہمیت اختیار کر لی ہے۔ ان واقعات میں جموں وکشمیر کے اندر 27 افراد (جن میں زیادہ تر عام شہری تھے) ہلاک اور 70 افراد زخمی ہوئے تھے۔ اس مرکز کے زیرِ انتظام علاقے کی سرحدیں کٹھوعہ، سانبہ اور جموں اضلاع کے ساتھ 221 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد سے ملتی ہیں، جبکہ 'لائن آف کنٹرول' (LoC) 744 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس صورتحال کے پیشِ نظر سرحدی علاقوں میں شہریوں کا تحفظ ایک اہم سیکورٹی اور بنیادی ڈھانچے کی ترجیح بن گیا ہے۔ عوام کی جانب (باقی ۴ پر)

یوم وقف کی تقریب میں وندے ماترم بجانے پر ایم ایم یو کا سخت اعتراض

سری نگر 25 نومبر (کے این ایس): متحدہ مجلس علماء (ایم ایم یو) جموں وکشمیر، اسلامی فکر کے مختلف مکاتب فکر کی مذہبی تنظیموں اور اداروں کے نمائندہ اتحاد نے سری نگر میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کی جانب سے منعقدہ یوم وقف کی تقریب میں وندے ماترم بجانے کی سخت مذمت کی ہے۔ ایم ایم یو نے کہا کہ جیسا کہ اس نے ماضی میں متعدد مواقع پر واضح طور پر واضح کیا ہے، اسلام میں توحید کا بنیادی اور ناقابل مذاکرات اصول اللہ کی مکمل وحدانیت۔ اسلام اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے یا کسی شخص، شے، زمین یا مخلوق سے الوہیت منسوب کرنے کی سختی سے ممانعت کرتا ہے۔ جب کہ اسلام اپنے وطن سے محبت کی ترغیب دیتا ہے، وہ اپنے وطن سے محبت اور اس کی عبادت یا معبودیت کے درمیان واضح فرق کرتا ہے۔ کوئی بھی ایسا اظہار یا عمل جو الوہیت کو مادر وطن کی طرف منسوب کرتا ہے وہ بنیادی اسلامی عقیدہ توحید کے منافی ہے اور اس لیے مسلمانوں کے لیے غیر اسلامی اور ناجائز ہے۔ ایم ایم یو نے نشاندہی کی کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) نے بھی وندے ماترم پر اسلامی موقف کو واضح طور پر واضح کیا ہے اور مذہبی اور آئینی دونوں بنیادوں پر اس کی لازمی پیشکش کی سختی سے مخالفت کی ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے کہ وندے ماترم کو خود وقف بورڈ کے ذریعہ منعقدہ ایک تقریب میں بجایا گیا تھا، ایک ادارہ جسے مسلم مذہبی اوقاف اور ان کے تقدس کی حفاظت کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ وندے ماترم بجانے کی کوئی قانونی ذمہ داری نہیں تھی کیونکہ یہ ایک سرکاری تقریب تھی، اور اسے بجانا اختیاری تھا۔ اس کے باوجود وقف بورڈ نے کشمیری مسلمانوں کے بنیادی مذہبی عقائد اور حساسیت کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کے ساتھ آگے بڑھا، جس سے لوگوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ ایم ایم یو مسلمانوں کے معروف مذہبی تحفظات کے باوجود مسلم اکثریتی جموں وکشمیر میں سرکاری تقریبات میں وندے ماترم کو شامل کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ اس طرح کا نفاذ ان کے مذہبی عقائد اور آئینی حقوق کو نظر انداز کرتا ہے اور بداعتمادی اور بیگانگی کو گہرا کرتا ہے۔ اس معاملے کی بڑھتی ہوئی سنگینی کے پیش نظر، ایم ایم یو اس معاملے میں قانونی رائے حاصل کرنے پر غور کر رہی ہے اور متعلقہ حکام کو ایک باضابطہ نمائندگی بھی پیش کرے گی، جس میں جموں وکشمیر میں سرکاری تقریبات، تعلیمی اداروں اور دیگر عوامی تقریبات میں وندے ماترم کے زبردستی نفاذ کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ایم ایم یو مسلمانوں کو، خاص طور پر مذہبی ذمہ داریاں سونپنے والوں کو، اسلام کے بنیادی اصولوں کو برقرار رکھنے کی ان کی ذمہ داری کے بارے میں بھی یاد دلاتی ہے، چاہے وہ کسی بھی دباؤ، پوزیشن یا غور وفکر سے بالاتر ہو۔ ایم ایم یو ایک بار پھر واضح طور پر واضح کرتا ہے کہ عقیدے کے معاملات، خاص طور پر توحید کے بنیادی اصول پر، نہ تو ابہام ہو سکتا ہے اور نہ ہی سمجھوتہ۔

پولیس کی طرف سے کنگن کے سکول میں

منشیات مخالف آگاہی پروگرام کا انعقاد

سرینگر: 25 نومبر (ریلیز) منشیات کے استعمال کے خلاف بیداری پیدا کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کے فروغ کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، گاندربل پولیس نے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، کنگن میں 'نشہ مکت' (منشیات سے پاک) آگاہی پروگرام کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کی صدارت ایس ڈی پی او (SDPO) کنگن نے کی، جنہوں نے منشیات کے استعمال کے تباہ کن نتائج پر روشنی ڈالی اور اس لعنت سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ طلباء اور اساتذہ نے اس پروگرام میں انتہائی جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر، طلباء نے اس موضوع پر فکر انگیز تقاریر کیں اور پریزنٹیشنز پیش کیں، جن میں افراد، خاندانوں اور معاشرے پر منشیات کے مضر اثرات کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے بیداری پھیلانے اور ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں نوجوانوں کے کردار پر بھی زور دیا۔ پروگرام کے اختتام پر، پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو ان کی شرکت اور شاندار کارکردگی کے اعتراف میں نقد انعامات، یادگاری نشانات (باقی ۴ پر)

1.41 کروڑ کی سرمایہ کاری دھوکہ دہی، چارج شیٹ داخل

سرینگر/ 25 نومبر/ یو این ایس/ کرائم برانچ جموں کی اکنامک آفینسز ونگ (EOW) نے مبینہ طور پر 1.41 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری دھوکہ دہی کے معاملے میں چار افراد کے خلاف بدھ کے روز چارج شیٹ داخل کی ہے۔ الزام ہے کہ ملزمان نے ایک مبینہ کرنسی اور آف شور ٹریڈنگ کمپنی کے ذریعے سرمایہ کاروں کو بھاری منافع کا لالچ دے کر ان سے رقم حاصل کی۔ کرائم برانچ کے ترجمان کے مطابق اشونی کمار بھٹ، نیلم بھٹ، یشپال شرما اور انورادھا شرما کے خلاف چارج شیٹ جموں کی عدالتِ الیکٹرسٹی مجسٹریٹ میں پیش کی گئی۔ یہ معاملہ سال 2022 میں درج ایف آئی آر سے متعلق ہے، جس میں تعزیراتِ ہند (IPC) اور ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) ایکٹ کی متعلقہ دفعات شامل کی گئی تھیں۔ ترجمان نے بتایا کہ اس کیس کی بنیاد سُمیت شرما اور ان کے بھائی سنی سُدان کی جانب سے درج کرائی گئی تحریری شکایت پر رکھی گئی تھی۔ شکایت کنندگان نے الزام لگایا تھا کہ ملزمان نے میسرز مائیکرو ڈالر ایسوسی ایٹس نامی کمپنی کے ذریعے پرکشش منافع دینے کا وعدہ کر کے ان سے 36 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی۔ انسپکٹر ترجیت سنگھ کی سربراہی میں کی گئی تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ شکایت کنندگان سمیت متعدد سرمایہ کاروں سے مبینہ طور پر مجموعی طور پر 1 کروڑ 41 لاکھ 71 ہزار 700 روپے ہتھیائے گئے۔ ترجمان کے مطابق ملزمان نے نیلم بھٹ اور یشپال شرما کی بینک میں ملازمت اور عہدوں کا مبینہ طور پر فائدہ اٹھاتے ، ہوئے سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل کیا۔ دونوں جموں کے ایک بینک میں کام کر رہے تھے۔ ملزمان سرمایہ کاروں کو مختصر مدت میں ان کی رقم دگنی کرنے اور سالانہ 20 سے 25 فیصد منافع دینے کا وعدہ کرتے تھے۔ تحقیقات میں مزید یہ بات سامنے آئی کہ میسرز مائیکرو (باقی ۴ پر)

غیر قانونی کان کنی، پولیس نے دس گاڑیوں کو ضبط کر لیا

سرینگر: 25 نومبر (ریلیز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بارہمولہ، بانڈی پورہ اور سوپور میں معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل میں ملوث دس گاڑیاں اور چار نکالنے والی موٹریں (extraction motors) ضبط کر لیں۔ بارہمولہ میں، پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن میں تیزی لاتے ہوئے ایک جے سی بی (JCB)، دو ٹریکٹر اور چار موٹریں ضبط کیں۔ ٹنگمرگ کے علاقے مغل پورہ میں ایک مشترکہ کارروائی کے دوران، کان کنی کا مواد غیر قانونی طور پر نکالنے میں استعمال ہونے والی ایک جے سی بی مشین کو ضبط کیا گیا۔ محکمہ ارضیات و کان کنی (Geology and Mining Department) نے موقع پر ہی 51,040 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ چکلو (Chakloo) میں ایک علیحدہ چھاپے کے دوران، تین بھاری سکشن موٹریں اور ایک چھوٹی واٹر موٹر ضبط کی گئیں، جنہیں مبینہ طور پر معدنیات کی غیر قانونی کھدائی کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ مزید برآں، پولیس اسٹیشن چندوسہ کی جانب سے چلائی گئی ایک خصوصی مہم کے دوران، دو ٹریکٹر (رجسٹریشن نمبر 3938-JK05G اور 0252-JK05H) ضبط کیے گئے، جو کان کنی کے مواد (بڑے پتھروں/boulders) کی غیر قانونی نقل وحمل میں ملوث پائے گئے۔ اس کے علاوہ، پولیس نے ایک ٹریکٹر (رجسٹریشن نمبر 7732-JK05L) بھی ضبط کیا جو غیر قانونی طور پر نکالا گیا کان کنی کا مواد لے جا رہا تھا۔ بانڈی پورہ میں، پولیس نے صبح سویرے ضلع بھر سے چار گاڑیاں ضبط کیں۔ پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ نے (باقی ۴ پر)،

شیش ناگ پروجیکٹ پر وزیر اعلیٰ نے فوری رپورٹ طلب کی، خلاف ورزی ثابت ہونے پر کارروائی ہوگی: تنویر صادق

سرینگر، 25 نومبر (کے این ایس): نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان اور زڈی بل کے تنویر صادق نے بدھ کو کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شیش ناگ میں جاری پروجیکٹ کے حوالے سے محکمہ جنگلات و ماحولیات کے وزیر کو فوری رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے اور منظور شدہ منصوبے سے کسی انحراف کی تصدیق ہونے پر کارروائی کی جائے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرینگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے تنویر صادق نے کہا کہ حکومت علاقے کے نازک ماحولیاتی نظام سے متعلق اٹھائے گئے خدشات کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور ماحول کو نقصان پہنچانے والی کسی بھی سرگرمی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ وزیر سے فوری رپورٹ طلب کی ہے اور اگر منظور شدہ منصوبے سے کسی قسم کی خلاف ورزی سامنے آتی ہے تو اس کی تحقیقات کر کے ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ تنویر صادق نے دعویٰ کیا کہ شیش ناگ پروجیکٹ 2022 میں تیار کیا گیا تھا، 2023 میں مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر دستخط ہوئے اور 2024 میں اس کی منظوری دی گئی، جبکہ نیشنل کانفرنس کی حکومت اس کے بعد اقتدار میں آئی۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کے منگل (باقی ۴ پر)



شیش ناگ سڑک منصوبے پر سیاسی محاذ آرائی تیز، محبوبہ مفتی کا حکومت سے وضاحت کا مطالبہ، نیشنل کانفرنس نے ثبوت مانگ لیے

سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) شیش ناگ جھیل کے قریب سڑک اور امرناتھ یاترا ٹریک کی تعمیر و توسیع کا معاملہ سیاسی تنازعے کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت پر شیش ناگ تک سڑک کی منظوری دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے اس فیصلے پر وضاحت طلب کی ہے، جبکہ نیشنل کانفرنس نے ان کے دعوے کو غلط معلومات قرار دیتے ہوئے ثبوت پیش کرنے یا معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ محبوبہ مفتی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں دعویٰ کیا کہ 23 جنوری 2026 کو عمر عبداللہ کی سربراہی میں کابینہ نے بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے پروجیکٹ بیکن کے ساتھ مفاہمت نامے میں توسیع کرتے ہوئے شیش ناگ تک سڑک کی تعمیر کی منظوری دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے نام پر حساس ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچانے سے شیش ناگ جھیل اور امرناتھ یاترا دونوں خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ پی ڈی پی صدر نے وزیر اعلیٰ اور محکمہ سیاحت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مفاہمت نامے اور مبینہ منظوری کی تفصیلات عوام کے سامنے رکھیں اور اگر اس سے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے تو منصوبے کو واپس لیا جائے۔ دوسری جانب نیشنل کانفرنس کے ترجمان عمران نبی ڈار نے محبوبہ مفتی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے شیش ناگ تک کسی نئی سڑک کی منظوری نہیں دی ہے۔ ان کے مطابق جنوری 2026 میں بی آر او کے ساتھ ہونے والے معاہدے کا مقصد شری امرناتھ یاترا کے راستوں پر پہلے سے زیرِ التوا اور ضروری کام مکمل کرنا تھا، جن میں ڈھلوانوں کو مستحکم کرنا اور برف ہٹانے کے انتظامات شامل ہیں۔ عمران نبی ڈار نے محبوبہ مفتی سے سوال کیا کہ وہ بتائیں کہ نئی سڑک کی منظوری کب اور کہاں دی گئی؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر وہ اپنے الزام کو ثابت نہیں کر سکتیں تو معافی مانگیں۔ اس سے قبل بی آر او بھی وضاحت کر چکا ہے کہ یاتریوں کی حفاظت کے پیش نظر موجودہ راستے کو حفاظتی اور ماحولیاتی اصولوں کے تحت کشادہ کیا جا رہا ہے۔ یہ وضاحت پی ڈی پی، میر واعظ عمر فاروق (باقی ۴ پر)

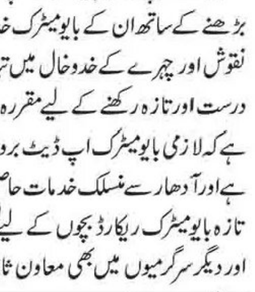

بھارت کو سب سے بڑا خطرہ بیرونی نہیں بلکہ اندرونی محاذ سے لاحق ہے: سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان

سرینگر، 25 نومبر (یو پی آئی) بھارت کے سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا ہے کہ ملک کو اس وقت سب سے بڑا خطرہ بیرونی محاذ کے بجائے اندرونی سطح پر درپیش ہے، جبکہ ذہنوں اور سوچ کو متاثر کرنے والا محاذ، جسے ادرا کی جنگ کہا جاتا ہے، ملک کے لیے ایک بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ وہ بدھ کے روز مہاراشٹر کے شہر چھترپتی سمبھاجی نگر میں گیان گیان فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام پدما فیسٹیول سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت بھی موجود تھے۔ جنرل انیل چوہان نے کہا کہ کسی ترقی یافتہ ملک کی یہ خواہش نہیں ہوگی کہ بھارت ایک کامیاب، ترقی یافتہ اور عالمی سطح پر بااثر ملک بنے۔ ان کے مطابق عالمی طاقتیں بھارت کی ترقی کے راستے میں رکاوٹیں پیدا کر سکتی ہیں، تاہم بیرونی خطرات کے مقابلے میں اندرونی خطرات زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی دشمن کا مقابلہ کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے کیونکہ اس کی شناخت واضح ہوتی ہے اور ایسے خطرے کے وقت پوری قوم متحد ہو جاتی ہے، لیکن صورتحال اس وقت زیادہ پیچیدہ ہو جاتی ہے جب اندرونی خطرات کو بیرونی حمایت حاصل ہو۔ سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف کے مطابق آج کا سب سے بڑا خطرہ ادرا کی محاذ پر ہے، جو براہِ راست لوگوں کی سوچ اور سماجی ڈھانچے کو متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ اب صرف بندوقوں سے نہیں لڑی جاتی بلکہ سائبر دنیا، سماجی رابطوں کے ذرائع اور موبائل فون کے ذریعے بھی لوگوں کے خیالات اور معاشرتی ہم آہنگی کو متاثر کیا جا سکتا ہے۔ جنرل چوہان نے نوجوانوں، بالخصوص نئی نسل پر زور دیا کہ وہ غلط معلومات اور پروپیگنڈے کا مقابلہ کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو اندرونی خطرات سے محفوظ رکھنے اور

باقیات

شوپیان اورانت

سے آگاہ کریں اور انہیں اس مشق کے لیے تیار رکھیں تاکہ کسی قسم کی پریشانی یا خوف کی صورتحال پیدا نہ ہو۔نوٹس کے مطابق، اس پورے عمل کے دوران تمام ہنگامی خدمات اور اہم طبی سہولیات معمول کے مطابق کام کرتی رہیں گی۔انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس مشق کا مقصد بلیک آؤٹ یا بحرانی صورتحال کے دوران ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار سے عوام کو واقف کرانا اور شہریوں کے ساتھ ساتھ سرکاری اداروں کی تیاریوں کا جائزہ لینا ہے ادھر ضلع انتظامیہ شوپیاں نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے اور مختلف محکموں کے ردعمل کے نظام کو جانچنے کے لیے 26 نومبر کو گورنمنٹ ڈگری کالج شوپیاں میں سول ڈیفنس کی جانب سے فضائی حملے اور بلیک آؤٹ سے متعلق فرضی مشق (DrillMock) منعقد کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ضلع مجسٹریٹ شوپیاں کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق اس مشق کا پہلا مرحلہ دوپہر ایک بجے شروع ہوگا، جبکہ دوسرا مرحلہ، جس میں بلیک آؤٹ کی مشق شامل ہوگی، شام 6 بجے سے 6 بج کر 30 منٹ تک جاری رہے گا۔اس فرضی مشق کے دوران فضائی حملے کے فرضی انتباہات، بلیک آؤٹ، لوگوں کا انخلا، تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے اقدامات مقررہ معیاری طریقہ کار (SOPs) کے تحت انجام دیے جائیں گے۔حکم نامے کے مطابق ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی ڈویژن شوپیاں کو اس مشق کے لیے نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ تحصیلدار شوپیاں کو انسڈنٹ رسپانس سسٹم (IRS) کی ٹیم کو فعال بنانے اور تمام انتظامات میں تال میل قائم رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

نوجوان بڑے خواب

سہولیت کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ انڈور سپورٹس اریناز نوجوانوں کے جذبوں پر یقین کا آئینہ ہے۔یہ اریناز پورے سال بلاتعطل تربیت کے مواقع فراہم کرے گا اور موسم کی پروا کئے بغیر کھلاڑیوں کو بیڈمنٹن، باسکٹ بال اور ٹیبل ٹینس جیسے کھیلوں میں مہارت حاصل کرنے کے قابل بنائے گا۔اُنہوں نے سکول انتظامیہ اور کوچنگ سٹاف پر زور دیا کہ وہ اس سہولیت کا بہترین استعمال یقینی بنائیں۔اُنہوں نے آئی سی آئی سی فاؤنڈیشن کو 'کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر)' کے تعاون سے یہ اریناز قائم کرنے پر مبارک باد دی۔اُنہوں نے کہا کہ قوم کی تعمیر ایک اجتماعی ذمہ داری ہے جس میں حکومت، تعلیمی ادارے، صنعت، معاشرہ اور شہری سب شامل ہیں۔منوج سنہا نے سینک سکولوں کے قیام کے پیچھے کارفرما ویژن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان اداروں نے قیادت، نظم وضبط، قومی یکجہتی اور آرمڈ فورسز کے لئے عزم کو پروان چڑھانے میں اہم کردار اَدا کیا ہے۔انہوں نے کیڈٹوں پر زور دیا کہ وہ اَپنے طرزِ عمل، سخت محنت اور کامیابیوں کے ذریعے اس ورثے کو قائم رکھیں۔۔۔

چنئی ناشری

ثقافت اور تاریخی شناخت کو مسافروں اور سیاحوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔دیواری نقاشی میں شری امرناتھ غار، ماتا ویشنو دیوی مندر، سری نگر کا شنکراچاریہ مندر اور جموں کا قدیم رگھوناتھ مندر شامل ہیں۔اس کے علاوہ تاریخی مبارک منڈی محل، ڈل جھیل اور سری نگر کے مشہور مغل باغات کی خوبصورتی کو بھی فنکارانہ انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے میں صرف تاریخی اور مذہبی ورثے کو ہی نہیں بلکہ جدید شاہراہوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو بھی جگہ دی گئی ہے۔سرنگ، جسے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی سرنگ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کی یہ تزئین و آرائش خطے میں بہتر سڑک رابطوں اور ہموار موسمی آمدورفت کی اہمیت کو بھی ظاہر کرتی ہے۔این ایچ اے آئی کے مطابق اس اقدام کا مقصد قومی شاہراہ سے گزرنے والے مسافروں اور سیاحوں کے سفر کو مزید خوشگوار اور یادگار بنانا ہے۔

عمر عبداللہ کی

کی ویب سائٹ پر جاری بیان کے مطابق عمر عبداللہ نے منگل کے روز جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں محکمہ سائنس وٹیکنالوجی کے تحت جاری مختلف منصوبوں اور اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے کھنوعہ اور ہندواڑہ میں قائم صنعتی بائیوٹیکنالوجی پارکس اور مرکز برائے اختراع و امتیاز کے کام کا جائزہ لیا۔

وزیر اعلیٰ نے پبلک

ہے۔انہوں نے ہدایت دی کہ اس معاملے کے ساتھ ساتھ محکموں کی طرف سے واپس کی گئی درخواستوں کی تعداد کا بھی جائزہ لیا جائے اور اصلاحی اقدامات کئے جائیں۔اپیل میکانزم کو زیادہ موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے آٹو اپیل سسٹم کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ہدایت دی جبکہ اس بات کو یقینی بنانے کی بات کی کہ اپیلیں فرسٹ اپیلیٹ اتھارٹی کی سطح پر بامعنی طور پر جانچی جائیں۔انہوں نے کہا کہ کئی کیسز بغیر مناسب کارروائی کے خود بخود سیکنڈ اپیلیٹ اتھارٹی تک منتقل ہو رہے ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ متعلقہ اپیلیٹ اتھارٹیز زیر التواء اپیلوں سے آگاہ نہیں ہو سکتیں ۔ انہوں نے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ پینڈنگ اپفرنٹ مینٹلس سینٹر (این آئی سی) کے ساتھ مل کر ایک الرٹ میکانزم قائم کرے تاکہ فرسٹ اپیلیٹ اتھارٹیز کو ان کے سامنے زیر التوا کیسز کے بارے میں فوری طور پر مطلع کیا جا سکے اور وہ مقررہ وقت کی حدود کے اندر ان کی جانچ کر سکیں۔یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ یہ ایکٹ 2011 میں متعارف کرائے جانے کے وقت ملک میں پیشرو اقدامات میں سے ایک تھا، انہوں نے کہا کہ اس کے بعد کئی دیگر ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں نے اسی طرح کے فریم ورک اپنائے ہیں۔انہوں نے مزید ایکٹ کے تحت سزا کے تقاضوں کے جائیزے اور نظر ثانی پر زور دیا اور کہا کہ پندرہ سال کا عرصہ موجودہ فریم ورک کا از سرِ نو جائیزہ لینے اور احتساب کو یقینی بنانے میں اسے زیادہ موثر بنانے کیلئے کافی طویل ہے۔عوامی آگاہی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایکٹ کے نافذ العمل ہونے کے 15 سال گزرنے کے باوجود شہریوں میں اپنے حقوق اور وقت کی پابندی کے ساتھ عوامی خدمات حاصل کرنے کے دستیاب طریقہ کار کے بارے میں آگاہی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔۔۔

پانچ دہشت گرد

متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔قرقی کی کارروائی سب ڈویژنل پولیس آفیسر (SDPO) مہور کی قیادت میں پولیس ٹیم نے انجام دی، جس میں پولیس اسٹیشن مہور کے ایس ایچ او اور دیگر اہلکار شامل تھے۔کارروائی ایگزیکٹو مجسٹریٹ مہور اور مقامی آزاد گواہوں کی موجودگی میں مکمل کی گئی۔پولیس کے مطابق قرق کی گئی جائیدادوں میں شادو لے مہور کے محمد قیوم عرف عبدالقیوم کی 2 کنال 7 مرلہ، بدر مہور کے بشیر احمد عرف معصوم کی 3 کنال 8 مرلہ، ہنذر تحصیل ارناس کے شوکت علی کی 3 کنال 10 مرلہ، کھنٹی تحصیل تھورو کے منظور احمد کی 15 کنال 19 مرلہ اور تھورو کے امتیاز احمد کی 3 کنال 10 مرلہ اراضی شامل ہے

پی جی ڈاکٹروں

کے روز وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو سے جموں سول سیکریٹریٹ میں ملاقات کی۔یہ ملاقات دوپہر ساڑھے بارہ بجے ہوئی، جس کے دوران وفد نے ڈاکٹروں کے مطالبات اور جاری ہڑتال سے متعلق امور وزیر صحت کے سامنے رکھے۔وفد میں اے آئی ایم ایس اے کی چیف ایڈوائزر ڈاکٹر ثنا جاوید، ریزیڈنٹ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جموں کے صدر ڈاکٹر ترون شرما، نائب صدر اور اے آئی ایم ایس اے کے چیف ایڈوائزر ڈاکٹر اِبھینیو منہاس اور اے آئی ایم ایس اے کے چیف ایڈوائزر ڈاکٹر ابھشیک مٹل شامل تھے۔ملاقات کے دوران وزیر صحت سکینہ ایتو نے وفد سے کچھ وقت انتظار کرنے کو کہا اور یقین دلایا کہ وہ اس معاملے کا جائزہ لیں گی۔دوسری جانب اے آئی ایم ایس اے اور ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی انجمنیں جاری ہڑتال کے مستقبل کے لائحہ عمل سے متعلق ڈاکٹروں کے ساتھ مزید مشاورت کر رہی ہیں۔

شیش ناگ کے

کا فاصلہ ہے اور وہاں سے نکالی گئی مٹی کا ایک ذرہ بھی جھیل میں نہیں ڈالا گیا۔ان کے مطابق شیش ناگ مذہبی اعتبار سے انتہائی اہم اور مقدس مقام ہے اور حکومت اس کے تقدس واحترام کو برقرار رکھنے کے لیے پوری طرح سنجیدہ ہے۔الطاف احمد وانی نے وضاحت کی کہ سال 2012 میں پیش آئے ایک المناک حادثے کے بعد سپریم کورٹ نے یاترا ٹریک کو کشادہ کرنے سے متعلق ہدایات جاری کی تھیں۔موجودہ مرمت اور تجدید کا کام بھی انہی ہدایات اور متعلقہ مفاہمتی یادداشت میں درج شرائط کے تحت انجام دیا جا رہا ہے۔ٹریک کو 12 فٹ تک کشادہ کرنے کا مقصد امرناتھ یاتریوں کی آمدورفت کو محفوظ اور آسان بنانا ہے۔سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ان کے ذریعے صورتحال کا غلط تاثر پیش کیا جا رہا ہے۔وزیر جنگلات نے پی ڈی پی اور بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ دونوں جماعتیں اس معاملے کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کر رہی ہیں۔

کشمیر میں غریب

میں حکومت کے حکم نامہ نمبر GAD-779 کے ذریعے قائم کیا گیا تھا۔اس کے بعد محکمہ خزانہ نے متعدد ہدایات جاری کرتے ہوئے تمام ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران کو گزٹڈ اور نان گزٹڈ ملازمین کی تنخواہوں سے رضا کارانہ ماہانہ عطیات جمع کرنے کا انتظام کرنے کی ہدایت دی تھی۔حکومت کے مطابق آیوشمان بھارت۔پی ایم جے اے وائی صحت اسکیم کے دائرے میں کینسر کے مریضوں کے داخلے کے دوران ہونے والے علاج کے اخراجات کا ایک بڑا حصہ شامل ہو چکا ہے، تاہم او پی ڈی علاج، تشخیصی ٹیسٹوں اور ادویات کے اخراجات اب بھی مریضوں پر مالی بوجھ بنے ہوئے ہیں۔اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے عمومی انتظامی محکمہ نے اسکیم میں ترمیم کی ہے۔نظر ثانی شدہ ہدایات کے مطابق گزٹڈ ملازمین کی سالانہ شراکت 480 روپے مقرر کی گئی ہے، جس کے تحت ان کی تنخواہ سے ہر ماہ 40 روپے منہا کیے جائیں گے۔اسی طرح نان گزٹڈ ملازمین کی سالانہ شراکت 240 روپے ہوگی اور ان کی تنخواہ سے ماہانہ 20 روپے کی کٹوتی کی جائے گی۔سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ مقررہ رقم کم از کم شراکت کے طور پر طے کی گئی ہے اور ملازمین اپنی خواہش کے مطابق اس فنڈ میں اس سے زیادہ رقم بھی دے سکتے ہیں۔ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران کی جانب سے جمع کی جانے والی رقم جموں وکشمیر بینک کی سول سیکریٹریٹ برانچ میں قائم اکاؤنٹ نمبر 0110010200000810 (سی ڈی 810) میں جمع کرائی جائے گی۔تمام انتظامی سیکریٹریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے ماتحت ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران کو فوری طور پر ہدایت دیں کہ گزٹڈ اور نان گزٹڈ ملازمین کی تنخواہوں سے بالترتیب 40 اور 20 روپے ماہانہ کی باقاعدہ کٹوتی یقینی بنائیں۔

زوجیلا ٹنل آئند

کھدائی کا کام مکمل ہونے کے بعد دونوں سروں کو ملانے کا عمل کامیابی سے انجام پایا۔اس پیش رفت سے وادی کشمیر اور لداخ کے درمیان سال بھر بلا تعطل رابطے کی امید مزید مضبوط ہوئی ہے۔13.153 کلومیٹر طویل اس ٹنل کی چوڑائی 9.5 میٹر اور اونچائی 7.57 میٹر ہے۔یہ گھوڑے کی نعل کی شکل میں تعمیر کی جانے والی سنگل ٹیوب، دو لین والی سڑک سرنگ ہے، جو سطح سمندر سے تقریباً 11,578 فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔اس منصوبے پر تقریباً 6,500 کروڑ روپے لاگت آنے کا تخمینہ ہے۔سرینگر-لیہ قومی شاہراہ پر واقع یہ ٹنل لداخ کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے، کیونکہ موسم سرما میں بھاری برف باری کے باعث زوجیلا درہ تقریباً تین ماہ تک بند رہتا ہے، جس کے نتیجے میں لداخ کا وادی کشمیر سے زمینی رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔حکام کے مطابق ٹنل کے فعال ہونے کے بعد زوجیلا درے کو عبور کرنے میں لگنے والا موجودہ ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کا وقت کم ہو کر تقریباً 15 منٹ رہ جائے گا۔اس منصوبے میں تقریباً 18 کلومیٹر طویل اپروچ روڈ بھی شامل ہے۔

سرینگر درجہ حرارت

جموں شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 9.8 ڈگری جبکہ بھدرواہ میں 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں 30 نومبر تک عمومی طور پر خشک موسم رہنے کی پیشگوئی کی ہے، جبکہ ماہ کے آخری دنوں میں رات کے درجہ حرارت میں مزید ایک سے دو ڈگری سینٹی گریڈ کمی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔یکم سے 3 دسمبر کے دوران موسم جزوی سے عمومی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے، تاہم اس دوران کسی اہم بارش یا برفباری کی پیشگوئی نہیں کی گئی ہے۔وادی کشمیر میں سردیوں کے سخت ترین 40 روزہ دور ایے چلہ کلان کا آغاز 21 دسمبر سے ہوگا، جس دوران شدید سردی، یخ بستہ راتوں اور برفباری کے امکانات رہتے ہیں۔

پرائمری کلاسوں

مشکلات اور ان کی صحت وسلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے کو ترجیح دی جا رہی ہے۔وزیر تعلیم کے مطابق پرائمری جماعتوں کے لیے تعطیلات کے اعلان کے تقریباً 10 سے 15 روز بعد دیگر اعلیٰ جماعتوں کے لیے بھی سرمائی تعطیلات کا اعلان کیا جائے گا۔اس طرح حکومت مرحلہ وار تعطیلات نافذ کرنے کے آپشن پر غور کر رہی ہے، تاکہ مختلف عمر کے طلبہ کی ضروریات اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب فیصلہ کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ موسم میں سردی کی شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کا سب سے زیادہ اثر کم عمر بچوں پر پڑتا ہے۔ایسے حالات میں بچوں کو صبح کے وقت اسکول پہنچنے اور واپسی کے دوران شدید سردی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے پیش نظر حکومت تعطیلات کے اعلان کے سلسلے میں صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے۔پرائمری جماعتوں کے لیے سرمائی تعطیلات کے ممکنہ اعلان سے والدین میں بھی اطمینان اور توقعات پیدا ہوئی ہیں۔کئی والدین پہلے ہی حکام سے مطالبہ کرتے رہے ہیں کہ سردی کی شدت کو دیکھتے ہوئے اسکولوں کے بارے میں بروقت فیصلہ کیا جائے، تاکہ بچوں کی صحت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جا سکے

ریاسی کے 30

اور مالی وسائل فراہم کر رہے ہیں۔ان پر نوجوانوں کو دہشت گردانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کے لیے اکسانے اور انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔پولیس کے مطابق پاکستان میں سرگرم بتائے جانے والے ان افراد میں محمد قیوم ساکن شادول، محمد صابر ساکن شجرہ، غلام محمد اور غلام قادر ساکنان کھور، مشتاق احمد ساکن کھور اور خوشحال حسین ساکن دادہ شامل ہیں۔فہرست میں عبدالحمید، محمد رفیق عرف شبیر، شبیر احمد اور منظور احمد ساکنان کرم کتھا، مکنا اور الف دین ساکنان شجرہ، عبدالحمید ساکن لار، غلام محمد عرف گاما ساکن شجرہ اور مشتاق احمد ساکن سلدار کے نام بھی شامل ہیں۔دیگر ناموں میں محمد یوسف کھکمت عرف بلال ساکن شادول، محمد اقبال اور محمد اشرف ساکنان چکراس، غلام محمد ساکن لادھ، عبدالحمید نجار عرف محمد وساکن شبراس، جمال الدین ساکن سلدار اور طالب حسین ساکن چکلاس شامل ہیں۔فہرست میں محمد رفیق اور گامی گجر ساکنان لار، محمد رفیق ساکن ٹلی، محمد قاسم ساکن کندردھن، عبدالحمید ساکن بالم کوٹ، شبیر احمد ساکن باگوداس، محمد رفیق ساکن کندردھن اور محمد علی ساکن حسوٹے کے نام بھی درج ہیں۔ڈی جی پی نے بتایا کہ مہور پولیس نے 2024 میں اس معاملے کے سلسلے میں بھارتیہ نیائے سنہتا، دھما کہ خیز اور دیسی ساختہ مواد پر قابو پانے سے متعلق دفعات اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔تحقیقات کے دوران گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے اور پانچ ایسے مبینہ دہشت گردوں کی شناخت کی گئی، جو مبینہ طور پر پاکستان منتقل ہو کر اسلحہ اور گولہ بارود کی تربیت حاصل کر چکے ہیں۔پولیس کا الزام ہے کہ یہ افراد سرحد پار سے علاقے میں دہشت گردانہ سرگرمیاں دوبارہ شروع کرنے کی کوششوں میں ملوث تھے اور اس مقصد کے لیے اپنی اراضی فروخت کر کے دہشت گردی کے لیے مالی وسائل جمع کرنا چاہتے تھے۔ڈی جی پی نے مزید بتایا کہ پولیس نے ان پانچ مبینہ دہشت گردوں کی 27 کنال سے زائد اراضی بھی ضبط کر لی ہے۔

چیف سیکریٹری کی بلاک

دوران اُٹھائے گئے تمام مطالبات اور مسائل کا جائزہ لیا جائے گا۔اُنہوں نے راجوری کی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوامی مفاد پر مبنی اقدامات اور ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ سرکاری سکیموں کی مؤثر عمل آوری کے لئے کی جانے والی مسلسل کوششوں کو سراہا۔اُنہوں نے سرحدی علاقوں میں موجود وسیع امکانات پر زور دیتے ہوئے مقامی نوجوانوں کو ترغیب دی کہ وہ اَنٹرپرینیورشپ، سکل ڈیولپمنٹ، سٹارٹ اَپس اور دیگر اُبھرتے ہوئے شعبوں میں مواقع تلاش کریں اور خطے کی سماجی واِقتصادی ترقی میں سرگرم شراکت دار بنیں۔چیف سیکرٹری نے سرحدی علاقوں میں مزید بنکر تعمیر کرنے کے مطالبے میں بتایا کہ اِس سلسلے میں حال ہی میں وزارتِ داخلہ کو ایک نئی تجویز پیش کی گئی ہے۔۔۔

وزیر اعلیٰ نے سائنس

مسائل کو حل کرنے کی ہدایت دِی۔عمر عبداللہ نے قابل تجدید توانائی کو متنوع بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے سولر اَنرجی کی تیز رفتار توسیع کے ساتھ ساتھ ہوا سے توانائی کے قابل عمل مواقع تلاش کرنے کی ہدایت دِی۔اُنہوں نے محکمہ کے 2030 کے ویژن کا جائزہ لیا جس میں 500 میگاواٹ سولر پی وی صلاحیت، 100 میگاواٹ چھوٹی پن بجلی اور ہوا، ہائیڈروجن، بائیو ماس اور بیٹری اَنرجی سٹوریج سسٹمز (بی ای ایس ایس) میں مجموعی طور پر 5 میگاواٹ کا ہدف شامل ہے۔اُنہوں نے پی ایم سوریہ سروور یوجنا کے تحت آبی ذخائر میں سولر اَنرجی کی صلاحیت تلاش کرنے کی بھی ہدایت دِی اور جموں وکشمیر کے تمام 20 اَضلاع میں ماڈل سولر وِلیج اقدام کو تیزی سے عملانے پر زور دِیا۔

سرحد پر مزید بنکر

سے پیش کیے گئے اہم مطالبات میں 'ماں منگلا ماتا مندر' کو 'شرائن' (مقدس زیارت گاہ) کا درجہ دینا، سرحدی سیاحت کے لیے ایک میلے (ٹورازم میلہ) کا انعقاد، نوشہرہ-جھانگر روڈ کو دو لین میں تبدیل کرنا، مزید بنکرز کی تعمیر، تعلیمی اداروں میں خالی اسامیوں کو پُر کرنا، کلسیان (Kalsian) میں کھیلوں کا اسٹیڈیم قائم کرنا، اور بھوانی میں ڈسپنسری اور ایمبولینس سروس سمیت صحت کی سہولیات فراہم کرنا شامل تھے۔ مکینوں کو یقین دلاتے ہوئے کہ ان کے مطالبات کا متعلقہ محکموں سے جائزہ لیا جائیگا، یادو نے راجوری کے ڈپٹی کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ ماں منگلا ماتا کی عبادت گاہ کی مذہبی اہمیت اور سیاحت کی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع ترقیاتی منصوبہ تیار کریں۔

منشیات فروش

میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 65/2026 درج کی گئی ہے۔اسی طرح 24 نومبر کو صورہ پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے معمول کی گشت اور چیکنگ کے دوران سبزی منڈی صورہ میں ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا۔پولیس کے مطابق مذکورہ شخص نے پولیس کی موجودگی محسوس کرتے ہی فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم اسے موقع پر ہی پکڑ لیا گیا۔اس کی شناخت ارسلان منظور ڈار ولد منظور احمد ڈار ساکن اوتہ بھون کے طور پر ہوئی ہے۔ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 21 گرام ہیروئن برآمد کی گئی۔اس معاملے میں صورہ پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔پولیس نے تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ مزید تحقیقات جاری ہے

خون عطیہ کیمپ

باقاعدگی سے رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والوں کی اشد ضرورت ہے۔اس موقع پر جی ایچ ایس ایس رعناواری کے این ایس ایس پروگرام آفیسر گوہر خورشید نے کہا کہ خون کی ایک یونٹ کئی قیمتی جانیں بچانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کے اساتذہ، طلبہ اور مقامی لوگوں کو سماجی ذمہ داری کے جذبے کے تحت آگے آتے دیکھنا انتہائی حوصلہ افزا ہے۔گوہر خورشید کے مطابق تعلیمی اداروں کا کردار صرف تعلیمی سرگرمیوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ انہیں سماجی بہبود اور عوامی خدمت کے لیے بھی فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔

سرمایہ دھوکہ دہی

ہوئے سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل کیا۔دونوں جموں کے ایک بینک میں کام کر رہے تھے۔ملزمان سرمایہ کاروں کو مختصر مدت میں ان کی رقم دگنی کرنے اور سالانہ 20 سے 25 فیصد منافع دینے کا وعدہ کرتے تھے۔تحقیقات میں مزید یہ بات سامنے آئی کہ میسرز مائیکرو ڈالر ایسوسی ایٹس نامی کمپنی قانونی طور پر رجسٹرڈ نہیں تھی اور نہ ہی اسے رجسٹرار آف کمپنیز یا ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے مالی سرگرمیاں انجام دینے کی اجازت حاصل تھی۔

کان کنی

، ایک ٹریکٹر اور ایک ٹپر (tipper) ضبط کیا، جبکہ پولیس اسٹیشن سمبل نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث دو ٹپر ضبط کیے۔ملوث افراد کے خلاف 'مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ' کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔سوپور میں، پولیس نے محکمہ ارضیات و کان کنی کے اشتراک سے، پولیس اسٹیشن تارزو (Tarzoo) کی حدود میں غیر قانونی طور پر نکالی گئی معدنیات کی نقل وحمل میں ملوث دو ٹپر اور ایک ٹریکٹر ضبط کیا۔ جانچ پڑتال کے دوران، یہ گاڑیاں بغیر کسی جائز اجازت نامے یا دستاویزات کے معدنیات لے جاتی ہوئی پائی گئیں، جس پر انہیں موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا۔ان گاڑیوں کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔شوپیاں پولیس نے چار ٹریکٹر ضبط کیے ہیں۔۔۔

کنگن کے سکول میں

اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔اس طرح کے آگاہی اقدامات کے ذریعے، پولیس منشیات کے خلاف جنگ میں تعلیمی اداروں اور نوجوان نسل کو شامل کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور معاشرے کے تمام طبقات سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ضلع کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔



لاؤس کے ویینٹیانے میں "وہ لوانگ" تہوار کی تقریبات میں شرکت کرنے والے لوگ۔۔PSI

مہنگائی پر قابو کیلئے خوردنی تیل، دالوں اور کپاس پر کسٹم ڈیوٹی میں تبدیلی زیر غور

نئی دہلی، ۲۵ نومبر (پی ایس آئی)

بڑھتی مہنگائی کے پیش نظر مرکزی حکومت ضروری اشیا اور صنعتی خام مال پر کسٹم ڈیوٹی میں تبدیلی پر غور کر رہی ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق جن اشیا پر غور ہو رہا ہے ان میں خوردنی تیل، دالیں، خام کپاس، گریفائٹ الیکٹروڈ، کیمیکل، دھاتیں اور توانائی سے متعلق مصنوعات شامل ہیں۔ذرائع نے اس کی وجہ مہنگائی میں اضافہ بتائی ہے۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اکتوبر میں تھوک مہنگائی بڑھ کر ۱۲ء۱۱ عشاریہ ۲۹ فیصد ہوگئی، جبکہ خوردہ مہنگائی ریزرو بینک کی ۶ فیصد کی بالائی حد سے تجاوز کر گئی۔ریزرو بینک نے ۲۳ اکتوبر کے اپنے بلیٹن میں اس کی وجہ مغربی ایشیا میں نئی کشیدگی اور سپلائی کے نظام میں رکاوٹ بتائی تھی۔ذرائع کے مطابق توقع ہے کہ ریزرو بینک دسمبر کے آغاز میں پالیسی شرح میں اضافہ کرے گا اور حکومت ڈیوٹی میں ردوبدل کے ذریعے اس قدم کو تقویت دے سکتی ہے۔ حکومت مختلف وزارتوں سے مجوزہ تبدیلیوں کی مکمل فہرست جمع کر رہی ہے۔ان میں سے کچھ کا مقصد خام مال کی لاگت گھٹانا ہے، جبکہ کچھ معاملات میں گھریلو صنعت کے تحفظ کے لیے ڈیوٹی بڑھانے کی تجویز ہے۔حتمی فیصلہ آئندہ مرکزی بجٹ میں ہوگا، البتہ کسی خاص شعبے سے متعلق تبدیلیاں بجٹ سے پہلے بھی کی جا سکتی ہیں۔خام کپاس کی ڈیوٹی فری درآمد کی سہولت ۳۱ دسمبر کے بعد بھی جاری رکھنے کی تجویز زیر غور ہے۔کپاس کی درآمد کو یکم جون سے پانچ ماہ کے لیے ڈیوٹی سے مستثنیٰ کیا گیا تھا، اور ۳۱ اکتوبر کو اس رعایت میں دو ماہ کی توسیع کی گئی۔اس کے علاوہ حکومت خصوصی اقتصادی زون کی تقریباً ۱۲۰۰ اکائیوں کو ملک کی گھریلو منڈی میں فروخت ہونے والے سامان پر دی گئی ڈیوٹی رعایت کا بھی جائزہ لے رہی ہے۔اس رعایت کے دائرے میں تقریباً ۵۰۰ مصنوعات آتی ہیں۔یہ ایک بار کی راحت ۳۱ مارچ ۲۰۲۷ کو ختم ہو رہی ہے اور کچھ صنعتیں اس میں توسیع چاہتی ہیں۔زراعت، سمندری اور پراسیسڈ غذا، تمباکو، سنگ مرمر اور گرینائٹ، جواہرات و زیورات، کھلونے اور پیٹرولیم اس رعایت میں شامل نہیں ہیں۔ان تجاویز پر بڑے فیصلے بجٹ میں متوقع ہیں، جبکہ ریزرو بینک کی پالیسی کا اعلان دسمبر کے آغاز میں ہوگا۔

اپنے آئین کو مستحکم اور مضبوط بنانے کا عزم



تحریر: نریندر مودی، عزت مآب وزیر اعظم ہند



چھبیس نومبر 1949 کو آئین ساز اسمبلی نے ہمارے آئین کو منظور کیا تھا۔آج کے دن ہم ڈاکٹر راجندر پرساد، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور آئین ساز اسمبلی کے تمام ارکان کو یاد کرتے ہیں اور انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ان تمام عظیم شخصیات کی بڑائی اس بات میں پنہاں تھی کہ انہوں نے ایک جدید آئین کی تشکیل کے دوران بھارت کی عظیم روایات، تہذیبی ورثے اور صدیوں کے اجتماعی دانش وشعور سے بھرپور استفادہ کیا۔

بھارت جیسے متنوع ملک کے لیے، جہاں مختلف مذاہب، زبانیں، رسم ورواج اور مکاتبِ فکر پائے جاتے ہیں، یہ نہایت ضروری ہے کہ آئین کی اہمیت اور اس کا پیغام پارلیمنٹ اور عدالتوں کی حدود سے کہیں آگے تک پہنچے۔ہماری مسلسل کوشش رہی ہے کہ آئین کے ساتھ عوام کے اجتماعی شعور اور احساسِ وابستگی کو مزید گہرا کیا جائے، بالخصوص نوجوان نسل میں آئینی اقدار کے تئیں بیداری پیدا کی جائے اور اتحاد و یکجہتی کے اس جذبے کو مضبوط بنایا جائے جو بھارت کے روشن مستقبل کے لیے ناگزیر ہے۔اسی مقصد کے تحت ایک دہائی سے بھی زائد عرصہ قبل ہماری حکومت نے 26 نومبر کو یومِ آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا تھا۔

مجھ سمیت کروڑوں بھارتیوں کے لیے آئینِ ہند ہماری زندگی کے سفر کا ایک ناگزیر حصہ ہے۔جب بھی میں اپنے بچپن، ان سادہ اور محدود وسائل والے حالات کو یاد کرتا ہوں جن میں میری پرورش ہوئی، اور ان مشکلات پر نظر ڈالتا ہوں جو روزمرہ زندگی کا حصہ تھیں، تو میرا دل اپنے آئین کے تئیں بے پناہ تشکر کے جذبات سے بھر جاتا ہے۔یہ ہمارے آئین کی غیر معمولی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ ایک ایسے خاندان میں پیدا ہونے والا بچہ، جس کے پاس نہ کوئی خاص مراعات تھیں اور نہ ہی پیدائش کے اعتبار سے کوئی امتیازی سہولت، ایک دن دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی خدمت کی ذمہ داری سونپے جانے کے لائق قرار پا سکتا ہے۔یہ سب ہمارے آئین کی بدولت ممکن ہوا ہے، کیونکہ اب کسی فرد کے مستقبل کی حدود کا تعین اس کی پیدائشی حالات نہیں کرتے۔ہم نے اپن

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اُجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ روشنی سرینگر کشمیر

☆ ۲۶ نومبر سنہ ۲۰۲۶ء ☆ جمعرات ☆ صفحہ ۵ ☆

اِس کا اجر ملے گا!

جموں وکشمیر حکومت نے کینسر ٹریٹمنٹ مینجمنٹ فنڈ فار پوور (سی ٹی ایم ایف پی) کیلئے سرکاری ملازمین کے ماہانہ عطیات پر نظر ثانی کی ہے، جس میں گزیٹڈ ملازمین کیلئے 40 روپے اور نان گزیٹڈ ملازمین کیلئے 20 روپے کی کٹوتی طے کی گئی ہے، ۔محکمہ خزانہ کے کوڈز ڈویژن نے 31 راگست 2026 کو جاری کردہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے حکم کے بعد اس سلسلے میں ایک سرکلر بدھ 25 نومبر کو جاری کیا ہے۔ یہ فنڈ 2010 میں معاشرے کے معاشی طور پر کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والے کینسر کے مریضوں کو مالی امداد فراہم کرنے کیلئے قائم کیا گیا تھا۔محکمہ نے کہا کہ اگرچہ آیوشمان بھارت-PMJAY صحت اسکیم کی توسیع میں داخل مریضوں کے کینسر کے علاج کے کافی حصے کا احاطہ کیا گیا ہے، لیکن مریضوں کو بیرونی مریضوں کے علاج، تشخیصی ٹیسٹ اور ادویات سے متعلق اخراجات کو پورا کرنے میں مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔فنڈ کی امداد کو کینسر کے مریضوں کی موجودہ ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کیلئے نظر ثانی شدہ شراکت کا ڈھانچہ متعارف کرایا گیا ہے۔ نئے انتظام کے تحت گزیٹڈ ملازمین 40 روپے کی ماہانہ کٹوتی کے ذریعے 480 روپے سالانہ دیں گے جبکہ نان گزیٹڈ ملازمین 20 روپے ماہانہ کی شرح سے 240 روپے سالانہ عطیہ کریں گے۔حکومت نے واضح کیا ہے کہ مقررہ رقم کم سے کم شراکت کی سطح کی نمائندگی کرتی ہے اور ملازمین رضا کارانہ طور پر فنڈ میں زیادہ حصہ ڈالنے کیلئے آزاد ہیں۔ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ آفیسرز کے ذریعے جمع کی گئی کٹوتیوں کو جے اینڈ کے بینک کی سول سیکرٹریٹ برانچ میں رکھے گئے فنڈ کے نامزد اکاؤنٹ میں جمع کیا جائیگا۔سرکلر میں کہا گیا ہے کہ تمام انتظامی سیکرٹریوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں کے تحت ڈی ڈی اوز کو ہدایت دیں کہ وہ نظر ثانی شدہ شرحوں پر فوری اثر کیساتھ باقاعدگی سے کٹوتیوں کو یقینی بنائیں مطالعات میں بتایا گیا ہے کینسر سے آگاہ معاشرے کے طور پر ہمیں آنکھوا سمارٹ بننا سیکھنا چاہیے اور صحت مند زندگی گزارنے کیلئے احتیاطی اقدامات کرنے کیلئے متحرک رہنا چاہیے۔وادی میں فی الوقت ہزاروں کی تعداد میں کینسر کے مریض ہیں چھاتی کے کینسر کے تقریباً 70-73 فیصد مریض اسٹیج III کی بیماری کے ساتھ پیش کئے گئے ہیں، جو جلد پتہ لگانے اور ماہر تشخیص کیلئے تیز تر ریفرل کی ضرورت کو اُجاگر کرتے ہیں۔ دیر سے تشخیص علاج کے اختیارات کو محدود کرسکتی ہے اور نگہداشت کی پیچیدگی کو بڑھا سکتی ہے، جبکہ کینسر کا ابتدائی پتہ لگانے سے عام طور پر کامیاب علاج کے بہتر اِمکانات ہوتے ہیں یہ بوجھ تولیدی، حیاتیاتی، جینیاتی، طرز زندگی اور صحت کی دیکھ بھال سے متعلق عوامل کے امتزاج سے متاثر ہوتا ہے۔کوئی ایک عنصر کشمیر میں دیکھے جانے والے رُجحانات کی وضاحت نہیں کرسکتا۔تولیدی نمونوں میں تبدیلی۔حیض کا ابتدائی آغاز، پہلے بچے کی پیدائش کے بعد کی عمر اور کم بچے پیدا کرنا۔ہارمونل راستے کے ذریعے خطرے کو متاثر کرسکتا ہے، جبکہ دودھ پلانے کا تعلق حفاظتی اثر سے ہے۔موٹاپا اور بیہودہ طرز زندگی، خاص طور پر جنوبرتی کے بعد جسمانی وزن اور نا کافی جسمانی سرگرمی، خطرے کے عوامل تسلیم کیے جاتے ہیں۔قریبی رشتہ داروں والی خواتین جن کو چھاتی یا رحم کا کینسر ہوا ہے انہیں زیادہ خطرہ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اور موروثی جینیاتی تبدیلیاں، جن میں BRCA1 اور BRCA2 شامل ہیں، کچھ خاندانوں میں حساسیت کو کافی حد تک بڑھا سکتے ہیں۔ابتدائی علامات کے بارے میں محدود معلومات، کینسر کی تشخیص کا خوف اور چھاتی سے متعلق مسائل پر بات کرنے میں ہچکچاہٹ مشاورت میں تاخیر کرسکتی ہے، جب کہ سفر کے اخراجات، جغرافیائی چیلنجز اور ماہرین کی خدمات تک پہنچنے میں تاخیر تشخیص کو بروقت مشکل بنا سکتی ہے، خاص طور پر دُور دراز اور دیہی علاقوں کے لوگوں کے لیے۔زیادہ سے زیادہ عوامی بیداری، بہتر تشخیصی سہولیات اور بہتر کینسر رجسٹریشن بھی وقت کیساتھ ساتھ شناخت شدہ کیسوں کی بڑھتی ہوئی تعداد میں حصہ ڈال سکتی ہے چھاتی کا کینسر ان خواتین میں بھی بڑھ سکتا ہے جن کی شناخت کے قابل خطرے کے عوامل نہیں ہیں، جس سے آگاہی اور بروقت تشخیص ہر ایک کیلئے اہم ہے ابتدائی پتہ لگانا نتائج کو بہتر بنانے کے سب سے مؤثر طریقوں میں سے ہے۔ڈاکٹر چھاتی کی آگاہی پر زور دیتے ہیں۔ چھاتی کا طبی معائنہ اور میموگرافی عمر، انفرادی خطرے اور دستیاب رہنمائی کے لحاظ سے اسامانیتاؤں کی شناخت میں مدد کر سکتی ہے۔مضبوط خاندانی تاریخ والی خواتین کو انفرادی اسکریننگ پلان کی ضرورت ہوسکتی ہے، جو ممکنہ طور پر پہلے شروع ہوگی۔تشخیص عام طور پر طبی معائنے کے ساتھ شروع ہوتی ہے، اس کے بعد چھاتی کا الٹراساؤنڈ یا میموگرافی جیسی امیجنگ، اور بائپسی اس بات کی تصدیق کرنے کے لئے کہ آیا کوئی زخم کینسر کا ہے اور ہارمون ریسیپٹر اور HER2 کی حیثیت کا تعین کرتا ہے۔علاج مریض کے مطابق ہوتا ہے اور اس میں سرجری، تابکاری، کیموتھراپی، ہارمون تھراپی یا ٹارگٹڈ ادویات شامل ہوسکتی ہیں، جن کی مدد سے بحالی، غذائی امداد، فزیوتھراپی اور نفسیاتی مشاورت شامل ہے۔ڈاکٹر اس بات پر زور دیتے ہیں کہ چھاتی کے کینسر کی دیکھ بھال کے لیے کثیر الضابطہ نقطہ نظر کی ضرورت ہوتی ہے۔کشمیر میں تشخیص اور علاج کی سہولیات کی دستیابی نے مریضوں کے لیے خطے میں چھاتی کے کینسر کی جامع دیکھ بھال تک رسائی ممکن بنائی ہے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کو خوف، بدنامی یا اس یقین کی وجہ سے مشورہ لینے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے کہ علاج کے لیے کشمیر سے باہر سفر کرنا پڑے گا

پھیپھڑوں کا کینسر دنیا بھر میں کینسر سے ہونے والی اموات کی سب سے بڑی وجوہات میں سے ایک ہے، جو صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے لئے ایک اہم چیلنج ہے۔روایتی طور پر، اس بیماری کا تمباکو کے استعمال سے گہرا تعلق رہا ہے، سگریٹ نوشی کو اس کے سب سے زیادہ قائم شدہ خطرے کے عنصر کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔تاہم، ان افراد میں پھیپھڑوں کے کینسر کے بڑھتے ہوئے واقعات جنہوں نے کبھی تمباکو نوشی نہیں کی ہے، نے دیگر معاون عوامل پر زیادہ توجہ مبذول کرائی ہے، بشمول ماحولیاتی آلودگی، پیشہ ورانہ نمائش، طرز زندگی کے انتخاب اور جینیاتی حساسیت۔ یہ ابھرتی ہوئی تفہیم تمباکو پر مبنی نقطہ نظر سے آگے بڑھنے اور پھیپھڑوں کے کینسر کو متعدد، اکثر باہم جڑے ہوئے عوامل سے متاثر ہونے والی بیماری کے طور پر تسلیم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔جموں جیسے خطوں کے لئے، خطرے کے ان عوامل کو سمجھنا خاص طور پر متعلقہ ہے۔ ماحولیاتی حالات اور گھریلو اور پیشہ ورانہ نمائش کے نمونے سانس کی صحت پر طویل مدتی اثرات مرتب کرسکتے ہیں۔ اندرونی فضائی آلودگی، خاص طور پر کھانا پکانے اور گرم کرنے کے لئے بائیو ماس ایندھن کے استعمال سے، لوگوں کو طویل عرصے تک نقصان دہ ذرات سے دوچار کرسکتا ہے۔ ناکافی وینٹیلیشن والے گھرانوں میں، یہ نمائش ان لوگوں کے لئے خاص طور پر اہم ہوسکتی ہے جو گھر کے اندر کافی وقت گزارتے ہیں۔ اسی طرح، گاڑیوں کے اخراج، صنعتی سرگرمیوں اور معلق ذرات سے پیدا ہونے والی بیرونی فضائی آلودگی پھیپھڑوں کی صحت کو متاثر کرنے والے آلودگیوں کے طویل عرصے تک نمائش میں حصہ ڈال سکتی ہے۔ پیشہ ورانہ نمائش ایک اور اہم غور ہے۔کنسٹرکشن، کان کنی، مینوفیکچرنگ اور دیگر صنعتی شعبوں میں کام کرنے والے افراد اسبیسٹس، سلیکا ڈسٹ، ڈیزل ایگزاسٹ اور دیگر تسلیم شدہ کینسر جیسے مادوں سے رابطے میں آسکتے ہیں۔ان نمائشوں کے صحت کے اثرات کئی سالوں میں پیدا ہوسکتے ہیں، جس سے کام کی جگہ کی حفاظت، حفاظتی آلات اور پیشہ ورانہ صحت کے باقاعدہ جائزے ضروری ہوتے ہیں۔ دوسرے ہاتھ کا دھواں بھی ایک تشویش کا باعث بنتا ہے، کیونکہ غیر تمباکو نوشی کرنے والوں کو گھر یا عوامی مقامات پر تمباکو کے دھوئیں کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہیں پھیپھڑوں کے کینسر کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔پھیپھڑوں کے کینسر کے انتظام میں سب سے اہم چیلنجوں میں سے ایک یہ ہے کہ یہ اپنے ابتدائی مراحل میں نمایاں علامات پیدا کئے بغیر ترقی کرسکتا ہے۔ جب علامات آخرکار ظاہر ہوتی ہیں، تو وہ سانس کی عام حالتوں سے مشابہت رکھتے ہیں، جس کی وجہ سے افراد طبی امداد حاصل کرنے میں تاخیر کرتے ہیں۔ مسلسل یا بگڑتی ہوئی کھانسی، کھانسی میں خون آنا، وزن میں غیر واضح کمی، سینے میں درد، سانس لینے میں دشواری اور بار بار سانس کے انفیکشن کچھ انتباہی علامات ہیں جن کے لیے طبی جانچ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مریض کو علاج پر لاکھوں خرچ کرنا پڑتے ہیں پھر بھی آخر کار ابدی نیند سو جاتے ہیں اگر اللہ کی مرضی شامل حال ہو تو بچ سکتا ہے ایسے میں اگر حکومت ملازمین سے موذی مرض میں مبتلا مریضوں کیلئے ماہانہ حقیر رقم بطورِ امداد کے طلب کرتی ہے تو اس کا اجر ضرور انہیں مل کر رہے گا۔

تجارت میں ایمانداری

آیتِ قرآنی

۔۔۔ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں (سورۃ المطففین: ا تا ۳)

حدیثِ نبوی ﷺ

حضرت حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیچنے والے اور خریدنے والے کو جب تک وہ جدا نہ ہوں سودا رکھنے یا واپس کرنے کا اختیار ہے۔ اگر دونوں نے سچ بولا اور ہر بات کھول کر بیان کر دی تو ان کے سودے میں برکت دی جائے گی، اور اگر انہوں نے کچھ چھپایا اور جھوٹ بولا تو ان کے سودے کی برکت ختم کر دی جائے گی۔'' (صحیح بخاری: ۲۰۷۹)

اخلاق کی بات

قرآن نے کم تولنے والوں کے لیے سخت الفاظ استعمال کیے ہیں کیونکہ یہ دوسروں کا حق مارنا ہے۔ حدیث بتاتی ہے کہ سچائی اور عیب ظاہر کر دینے سے کاروبار میں برکت آتی ہے۔ آج کم تولنا صرف ترازو تک محدود نہیں، ملاوٹ کرنا، پرانا مال نیا کہہ کر بیچنا اور کام کے وقت میں کمی کرنا بھی اسی میں شامل ہے۔ ایماندار تاجر کے گاہک کم ہو سکتے ہیں مگر مستقل ہوتے ہیں۔ حلال اور صاف کمائی ہی دل کا اصل سکون ہے۔ (پی ایس آئی)

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

ٹریفک کی بھیڑ!

کام، اسکول یا اسپتال کا سفر غیر یقینی صورتحال کا روزانہ حساب بن گیا ہے۔ایک چھوٹا سا حصہ دن کا ایک غیر معقول حصہ کھا سکتا ہے، جب کہ ایک مسدود جنکشن ایمبولینسوں، پبلک ٹرانسپورٹ اور عام مسافروں کو ایک ساتھ پھنسے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔ٹریفک کی بھیڑ کو اکثر ایک تکلیف کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ کشمیر میں، یہ تیزی سے عوامی تحفظ، معاشی نقصان اور شہری زندگی کے معیار کا سوال بن رہا ہے۔ یہ مسئلہ مصروف سڑکوں پر نظر آتا ہے، لیکن اس کی وجوہات گاڑیوں کے حجم سے زیادہ ہوتی ہیں۔ غیر منصوبہ بند ترقی، سڑکوں کی محدود گنجائش، سڑک کے کنارے پارکنگ، تجاوزات اور کمزور نفاذ نے پہلے سے ہی تنگ راستوں کو یکجا کر دیا ہے۔ جب پبلک ٹرانسپورٹ ناقابل اعتبار یا تکلیف دہ ہوتی ہے تو زیادہ لوگ نجی گاڑیوں کا رخ کرتے ہیں۔نتیجہ ایک سائیکل ہے: زیادہ گاڑیاں ایک ہی جگہ کیلئے مقابلہ کرتی ہیں، اور ہر سفر سست ہو جاتا ہے۔ ٹریفک کے انتظام کو چند پرہجوم مقامات پر اہلکاروں کی تعیناتی تک کم نہیں کیا جا سکتا۔ ڈائیورقتی طور پر دباؤ کو کم کر سکتے ہیں، لیکن وہ ان حالات کو حل نہیں کرتے جو اگلے دن دوبارہ بھیڑ پیدا کرتے ہیں۔ اور نہ ہی نفاذ کامیاب ہوسکتا ہے اگر قوانین کا اطلاق متضاد طور پر کیا جائے یا اگر نامزد پارکنگ موجود نہ ہو۔ایک سڑک ایک کیریج وے، پارکنگ لاٹ اور بازار کے طور پر ایک ساتھ کام نہیں کرسکتی۔ ایک قابل اعتماد ردعمل محتاط منصوبہ بندی کے ساتھ شروع ہونا چاہیے۔ حکام کو بار بار آنے والی رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے، ٹریفک کے بہاؤ کی پیمائش کرنے اور سڑک کے کاموں کو مربوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ایک رکاوٹ دوسری رکاوٹ نہ بنے۔ جہاں ڈیمانڈ سب سے زیادہ ہو وہاں پارکنگ کی سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں، جبکہ سڑک کے کنارے غیر قانونی پارکنگ اور تجاوزات کو منصفانہ اور مستقل طور پر حل کیا جانا چاہیے۔ پبلک ٹرانسپورٹ کو قابل اعتماد، قابل رسائی اور ان جگہوں سے منسلک ہونے کی ضرورت ہے جہاں لوگ اصل میں سفر کرتے ہیں۔ کسی بھی ٹریفک پلان میں پیدل چلنے والوں اور سائیکل سواروں کا بھی خیال رکھا جانا چاہیے۔ محفوظ فٹ پاتھ، کراسنگ اور سائیکل کے راستے مختصر سفر کیلئے نجی گاڑیوں پر انحصار کم کر سکتے ہیں۔ بہتر ٹریفک سگنلز اور صاف لین کا نظم وضبط مدد کرسکتا ہے، لیکن صرف اس صورت میں جب سڑک کے ڈیزائن اور نفاذ کو ممکن بنایا جائے۔عوام کی بھی ذمہ داری ہے۔ ڈبل پارکنگ، سگنلز کو نظر انداز کرنا اور تنگ سڑکوں کو پرائیویٹ اسٹاپنگ پوائنٹس سمجھنا مشترکہ مسئلہ کو بڑھاتا ہے۔ اس کے باوجود شہریوں سے عادات بدلنے کیلئے نہیں کہا جاسکتا جب کہ خدمات ناکافی ہیں اور منصوبہ بندی کے خلاء کو پورا نہیں کیا جا سکتا۔ ذمہ داری سڑک استعمال کرنے والوں اور شہر کے انتظام کے ذمہ داراداروں دونوں کی ہے۔ بھیڑ نعروں یا کبھی کبھار ڈرائیورز سے حل نہیں ہوتی۔ اس کیلئے ٹریفک حکام، میونسپل باڈیز، ٹرانسپورٹ ایجنسیوں اور سڑکوں کے منصوبہ سازوں کے درمیان مستقل ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے، جس کی رہنمائی شفاف ترجیحات اور باقاعدہ عوامی معلومات سے ہوتی ہے۔ ٹریفک جام میں ضائع ہونے والا ہر گھنٹہ کام، خاندان اور ضروری خدمات سے لیا جاتا ہے۔ کشمیر کی سڑکوں کو ایک طویل المدتی منصوبے کی ضرورت ہے جو لوگوں کو محفوظ طریقے سے اور موثر طریقے سے منتقل کرے — نہ کہ صرف گاڑیوں کو اگلی رکاوٹ سے۔ الغرض کہا جائے کہ ٹریفک عملہ بھیڑ کو کم کرنے میں ناکام رہا ہے تو بے جا نہ ہوگا کیونکہ ہر چھوٹی بڑی سڑک پر روزانہ کا جام معمول بن چکا ہے جو لاعلاج ہوتا جارہا ہے۔

یومِ دستور: وہ کتاب جو ہر ہندوستانی کو برابر کا حق دیتی ہے

۲۶ نومبر ۱۹۴۹ کو دستور ساز اسمبلی نے ہندوستان کا آئین منظور کیا۔ یہ دن یاد دلاتا ہے کہ ہمارے حقوق اور فرائض دونوں اسی کتاب سے جڑے ہیں۔ ہر سال ۲۶ نومبر کو ملک یومِ دستور مناتا ہے۔ اسی دن ۱۹۴۹ میں دستور ساز اسمبلی نے آزاد ہندوستان کا آئین منظور کیا تھا۔ آئین کے کچھ حصے فوراً نافذ ہو گئے اور باقی پورا آئین ۲۶ جنوری ۱۹۵۰ سے نافذ ہوا، جس دن ہم یومِ جمہوریہ مناتے ہیں۔ مرکزی حکومت نے ۲۰۱۵ میں فیصلہ کیا کہ ۲۶ نومبر کو باقاعدہ یومِ دستور کے طور پر منایا جائے گا۔ آئین بنانے کا کام آسان نہیں تھا۔ دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس ۹ دسمبر ۱۹۴۶ کو ہوا اور آئین کی تیاری میں تقریباً دو سال گیارہ مہینے لگے۔ اس دوران ملک کی تقسیم ہوئی، لاکھوں لوگ اجڑے اور فسادات نے دلوں کو زخمی کیا۔ ایسے کٹھن دور میں بھی ہمارے رہنماؤں نے ایک ایسا آئین لکھا جو ہر شہری کو، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات، زبان یا علاقے کا ہو، برابر کا شہری مانتا ہے۔ دستور ساز اسمبلی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد تھے، جو بعد میں ملک کے پہلے صدر بنے۔ آئین کا مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر تھے، اسی لیے انہیں آئین کا معمار کہا جاتا ہے۔ اسمبلی میں ملک کے ہر حصے اور ہر طبقے کے نمائندے شامل تھے، جنہوں نے ایک ایک دفعہ پر کھل کر بحث کی۔ اس اسمبلی میں کئی مسلم رہنماؤں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ مولانا ابوالکلام آزاد اس کے رکن تھے، محمد سعد اللہ مسودہ کمیٹی میں شامل تھے اور بیگم اعزاز رسول اسمبلی کی واحد مسلم خاتون رکن تھیں۔ مولانا حسرت موہانی نے بھی بحثوں میں حصہ لیا اور اپنی بات بے باکی سے رکھی۔ ان سب کی موجودگی بتاتی ہے کہ آئین سب کی مشترکہ کوشش کا نتیجہ ہے۔ آئین کی تمہید اس کی روح کہلاتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہم، ہندوستان کے لوگ، اپنے ملک کو ایک خودمختار، سوشلسٹ، سیکولر، جمہوری جمہوریہ بنانے کا عہد کرتے ہیں، اور تمام شہریوں کے لیے انصاف، آزادی، برابری اور بھائی چارہ یقینی بناتے ہیں۔ سوشلسٹ اور سیکولر کے الفاظ ۱۹۷۶ میں ایک ترمیم کے ذریعے تمہید میں شامل کیے گئے۔ آئین ہر شہری کو کچھ بنیادی حقوق دیتا ہے جنہیں کوئی حکومت آسانی سے چھین نہیں سکتی۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں، کسی کے ساتھ مذہب، نسل، ذات، جنس یا جائے پیدائش کی بنیاد پر امتیاز نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص کو بولنے، لکھنے، پرامن طور پر جمع ہونے اور ملک میں کہیں بھی آنے جانے اور کاروبار کرنے کی آزادی ہے۔ زندگی اور شخصی آزادی کا حق ان سب حقوق کی بنیاد ہے۔ مذہبی آزادی بھی آئین کا اہم حصہ ہے۔ ہر شخص کو اپنے ضمیر کے مطابق کسی بھی مذہب کو ماننے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کا حق ہے، بشرطیکہ امن عامہ اور اخلاق متاثر نہ ہوں۔ مذہبی گروہ اپنے مذہبی معاملات خود سنبھال سکتے ہیں۔ اقلیتوں کے لیے آئین میں خاص ضمانتیں ہیں۔ دفعہ ۲۹ کے تحت ہر طبقے کو اپنی زبان، رسم الخط اور ثقافت کی حفاظت کا حق ہے۔ دفعہ ۳۰ مذہبی اور لسانی اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا حق دیتی ہے۔ ملک کے بہت سے مدرسے، اسکول اور کالج اسی حق کی بنیاد پر چل رہے ہیں۔ اردو بولنے والوں کے لیے یہ بات اہم ہے کہ اردو آئین کی آٹھویں فہرست میں شامل ہے، جس میں ملک کی سرکاری طور پر تسلیم شدہ زبانیں درج ہیں۔ اردو شروع سے ہی اس فہرست کا حصہ ہے۔ آئین یہ بھی کہتا ہے کہ ریاستیں لسانی اقلیتوں کے بچوں کو ابتدائی تعلیم ان کی مادری زبان میں دینے کی کوشش کریں۔ یہ حق تبھی کام آتا ہے جب والدین خود اسے مانگیں اور بچوں کو اپنی زبان سے جوڑے رکھیں۔ آئین صرف حقوق ہی نہیں دیتا، کچھ فرائض بھی یاد دلاتا ہے۔ ۱۹۷۶ میں آئین میں بنیادی فرائض شامل کیے گئے۔ ان میں آئین اور قومی پرچم کا احترام، ملک کی یکجہتی کی حفاظت، تمام لوگوں میں بھائی چارہ بڑھانا، عورتوں کا احترام، قدرتی ماحول کی حفاظت، سائنسی سوچ کو فروغ دینا اور سرکاری املاک کی حفاظت شامل ہیں۔ آئین کو تحریر کی شکل دینا بھی ایک فن تھا۔ اس کی اصل کاپیاں ہندی اور انگریزی میں ہاتھ سے لکھی گئیں اور ان کے صفحات کو فنکاروں نے خوب صورت نقش ونگار سے سجایا۔ ۲۴ جنوری ۱۹۵۰ کو اسمبلی کے ارکان نے ان پر دستخط کیے۔ یہ اصل نسخے آج بھی پارلیمنٹ کی لائبریری میں حفاظت سے رکھے ہوئے ہیں۔ ہمارا آئین وقت کے ساتھ بدلتا بھی رہا ہے۔ اس میں ترمیم کا راستہ رکھا گیا تاکہ نئی ضرورتوں کے مطابق تبدیلی کی جا سکے۔ ساتھ ہی عدالتوں نے یہ اصول بھی طے کیا کہ آئین کا بنیادی ڈھانچہ، جیسے جمہوریت، سیکولرزم، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی حقوق، کسی ترمیم سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ عام شہری کے لیے آئین کوئی دور کی کتاب نہیں۔ جب ہم ووٹ دیتے ہیں، جب کوئی بچہ مفت تعلیم کے حق کے تحت اسکول جاتا ہے، جب کوئی شخص معلومات کے حق کے ذریعے سرکاری دفتر سے جواب مانگتا ہے یا انصاف کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، تو وہ دراصل آئین ہی کو استعمال کر رہا ہوتا ہے۔ یومِ دستور ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے آئین کو پڑھیں اور سمجھیں۔ اسکولوں اور مدرسوں میں تمہید کا اجتماعی مطالعہ، گھروں میں بچوں کے ساتھ بنیادی حقوق اور فرائض پر بات چیت، اور محلے کی سطح پر قانونی آگاہی کے پروگرام اس دن کو بامعنی بنا سکتے ہیں۔ اردو میں آئین کا ترجمہ بھی دستیاب ہے، جسے ہر اردو داں گھر میں ہونا چاہیے۔ آئین ایک وعدہ ہے، جو ملک نے اپنے ہر شہری سے کیا ہے، اور ہر شہری نے ملک سے۔ اس وعدے کی حفاظت عدالتیں اور حکومتیں ہی نہیں، ہم سب مل کر کرتے ہیں۔ جب ہم اپنے حق کے ساتھ دوسروں کے حق کا بھی احترام کرتے ہیں، تب ہی آئین کی اصل روح زندہ رہتی ہے۔ (پی ایس آئی)

طالب علم کا دن:

وقت کی تقسیم کا ایک عملی نقشہ

اسکول، کوچنگ، گھر کا کام، کھیل اور آرام، سب کچھ ایک دن کے چوبیس گھنٹوں میں سمانا ہوتا ہے۔ ایک سادہ نظام الاوقات اس بوجھ کو بہت ہلکا کرسکتا ہے۔ میرٹھ کا بارہویں جماعت کا طالب علم سلمان ہمیشہ شکایت کرتا تھا کہ اس کے پاس وقت نہیں ہے۔ اسکول، کوچنگ اور گھر کا سفر، پھر تھکن، پھر موبائل، پھر نیند۔ ایک دن اس کے بڑے بھائی نے کہا کہ ذرا ایک ہفتے تک لکھ کر دیکھو کہ تمہارا وقت کہاں جاتا ہے۔ نتیجہ دیکھ کر سلمان خود حیران رہ گیا۔

وقت کی تقسیم کا پہلا قدم یہی ہے کہ پتا چلے وقت جا کہاں رہا ہے۔ ایک ہفتے تک ہر ایک دو گھنٹے بعد ایک کاپی میں لکھیے کہ اس دوران کیا کیا۔ زیادہ تر طلبہ کو معلوم ہوتا ہے کہ روز دو تین گھنٹے ایسی چیزوں میں چلے جاتے ہیں جن کا انہیں احساس بھی نہیں ہوتا۔

اب دن کے مقرر حصوں کو پہچانیے۔ اسکول یا کالج کا وقت، سفر کا وقت، کھانے کا وقت اور نماز کے اوقات، یہ سب پہلے سے طے ہیں۔ انہیں نقشے میں پہلے بھر دیجیے۔ جو وقت باقی بچے، وہی آپ کا اصل وقت ہے جس کی منصوبہ بندی کرنی ہے۔

پڑھائی کے لیے ہر دن ایک یا دو مقرر وقت رکھیے۔ مثال کے طور پر صبح فجر کے بعد ایک گھنٹہ اور شام کو مغرب کے بعد دو گھنٹے۔ جب پڑھائی کا وقت روز ایک جیسا ہو تو جسم اور ذہن اس کے عادی ہو جاتے ہیں اور بیٹھنے میں سستی کم ہوتی ہے۔

ہر مضمون کو برابر وقت دینا ضروری نہیں۔ جو مضمون کمزور ہے، اسے زیادہ وقت اور تازہ ذہن کا وقت دیجیے۔ جو مضمون مضبوط ہے، اسے کم وقت میں دہرایا جاسکتا ہے۔ ہفتے کے شروع میں دیکھ لیجیے کہ کس مضمون کو کتنا وقت چاہیے۔

اسکول سے آتے ہی فوراً پڑھنے بیٹھ جانا ضروری نہیں۔ تھکا ہوا ذہن اچھا کام نہیں کرتا۔ آدھا گھنٹہ کھانے، آرام اور گھر والوں سے بات کرنے کے لیے رکھیے۔ مگر یہ آدھا گھنٹہ موبائل کی وجہ سے دو گھنٹے نہ بن جائے، اس کا خیال رکھیے۔

کھیل اور جسمانی سرگرمی کو نظام الاوقات سے نکال دینا بڑی غلطی ہے۔ شام کو ایک گھنٹہ کرکٹ، فٹبال یا صرف تیز چہل قدمی جسم کو صحت مند اور ذہن کو تازہ رکھتی ہے۔ جو بچہ کھیلتا ہے، وہ عموماً پڑھائی میں بھی زیادہ تازگی سے لوٹتا ہے۔

بڑے کام کو چھوٹے کاموں میں توڑیے۔ ''پورا نصاب دہرانا ہے'' سن کر ہی ہمت ٹوٹ جاتی ہے۔ مگر ''آج تاریخ کے دو باب اور ریاضی کی ایک مشق'' ایک قابل عمل کام ہے۔ روز کے کام کی فہرست بنائیے اور جو ہو جائے اس پر نشان لگائیے۔ یہ نشان ایک چھوٹی سی خوشی دیتے ہیں۔ سب سے مشکل کام سب سے پہلے کیجیے۔ ہم اکثر آسان کام پہلے کرتے ہیں اور مشکل کام کل پر ٹالتے رہتے ہیں۔ اگر ریاضی سب سے بڑا بوجھ ہے تو پڑھائی کی نشست اسی سے شروع کیجیے۔ جب سب سے بھاری کام ہو جائے تو باقی دن ہلکا لگتا ہے۔

ٹال مٹول سے بچنے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ خود سے کہیے، بس پانچ منٹ کے لیے شروع کرتا ہوں۔ اکثر شروع کرنا ہی سب سے مشکل حصہ ہوتا ہے۔ ایک بار کتاب کھل جائے اور پہلا سوال حل ہو جائے تو آگے بڑھنا آسان ہو جاتا ہے۔

سفر کا وقت بھی کام میں لایا جاسکتا ہے۔ بس یا آٹو میں بیٹھے ہوئے چند فارمولے، الفاظ کی فہرست یا تاریخیں ایک چھوٹے کارڈ پر لکھ کر دیکھی جا سکتی ہیں۔ روزانہ آدھا گھنٹہ سفر کرنے والے کے لیے یہ ہر مہینے کئی گھنٹوں کی اضافی پڑھائی بن جاتی ہے۔

گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹانا بھی وقت کی تقسیم کا حصہ ہے۔ بہت سے گھروں میں بچوں کو، خاص طور پر لڑکیوں کو، گھر کی ذمہ داریاں بھی نبھانی ہوتی ہیں۔ انہیں نظام میں شامل کیجیے تاکہ نہ پڑھائی متاثر ہو اور نہ گھر والوں کو شکایت ہو۔ گھر والوں سے بات کر کے وقت طے کیجیے۔

ہفتے میں ایک دن یا آدھا دن آرام اور ہفتہ وار جائزے کے لیے رکھیے۔ اس دن دیکھیے کہ کون سے کام ہوئے اور کون سے رہ گئے، اور اگلے ہفتے کا نقشہ بنائیے۔ رہ جانے والے کام کو بوجھ نہ بنائیے، بس اگلے ہفتے کی فہرست میں ڈال دیجیے۔

نظام الاوقات لوہے کی زنجیر نہیں، ایک نقشہ ہے۔ کبھی مہمان آجائیں گے، کبھی طبیعت خراب ہوگی، کبھی کوئی تقریب ہوگی۔ ایسے دنوں میں پریشان ہونے کے بجائے اگلے دن نقشے پر واپس آ جائیے۔ اصل چیز یہ ہے کہ زیادہ تر دن نقشے کے مطابق گزریں۔

سلمان نے ایک سادہ نقشہ بنایا۔ صبح ایک گھنٹہ ریاضی، شام کو دو گھنٹے باقی مضامین، شام کا ایک گھنٹہ کرکٹ اور رات دس بجے کے بعد موبائل بند۔ پہلے مہینے میں ہی اسے احساس ہوا کہ وقت کی کمی نہیں تھی، ترتیب کی کمی تھی۔

عملی منصوبہ: ایک ہفتے تک اپنا وقت لکھ کر دیکھیے کہ کہاں جاتا ہے۔ پھر مقرر کاموں کو نقشے میں بھریے اور باقی وقت میں پڑھائی کی دو نشستیں رکھیے۔ کمزور مضمون کو تازہ وقت دیجیے، سب سے مشکل کام پہلے کیجیے اور روز کھیل کا وقت رکھیے۔ ہفتے میں ایک بار جائزہ لیجیے اور نقشہ بہتر بنائیے۔

(پی ایس آئی)

جسمانی سرگرمی ڈپریشن کے جینیاتی خطرے کے اثرات کم کرنے میں مددگار قرار

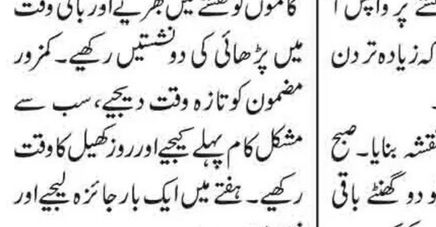

ویب ڈیسک//ایک نئی امریکی تحقیق کے مطابق روزانہ ورزش اور جسمانی سرگرمی ڈپریشن کے جینیاتی خطرے سے وابستہ علامات کی شدت کم کرنے میں مددگار

از نیابت ماگام باجلاس جناب نائب تحصیلدار صاحب ماگام
درخواست از جانب: محمد اکبر لون ولد لسی لون ساکنہ ماگام
تحصیل ہندوارہ بمراد اجرائی Legal Heir سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل عبدل احد وانی ولد غلام محمد وانی نے درخواست نسبت حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ سائل کا پسر 2002-05-23 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی مذکور اپنے پیچھے بذیل لیگل ہیر چھوڑے ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد اکبر لون ولد لسی لون	70 سال	مزدوری	
۲	فریدہ بیگم زوجہ محمد اکبر لون	65 سال	گھریلو کام	
۳	بلال احمد لون ولد محمد اکبر لون	30 سال	مزدوری	
۴	عابد حسین لون ولد محمد اکبر لون	25 سال	زیر تعلیم	
۵	فریدہ بیگم دختر محمد اکبر لون	35 سال	گھریلو کام	
۶	بلقیسہ بیگم دختر محمد اکبر لون	28 سال	گھریلو کام	

سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں آکر اپنا اعتراض معہ وجوہات پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ماگام)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: آفتاب احمد وانی ولد عبدل احد وانی ساکنہ موضع اوڑی
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	آفتاب احمد وانی ولد عبدل احد وانی	58 سال	دوکاندار	
۲	ممتازہ بیگم زوجہ آفتاب احمد وانی	55 سال	گھریلو کام	
۳	الطاف احمد وانی پسر آفتاب احمد وانی	30 سال	زیر تعلیم	
۴	موینہ وانی دختر آفتاب احمد وانی	28 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ .....
ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: محمد مقبول میر ولد اکبر میر ساکنہ موضع جبلہ
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع جبلہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد مقبول میر ولد اکبر میر	46 سال	مزدوری	
۲	پروینہ بیگم زوجہ محمد مقبول میر	42 سال	گھریلو کام	
۳	سائقہ مقبول دختر محمد مقبول میر	18 سال	زیر تعلیم	
۴	ساریقہ بانو دختر محمد مقبول میر	17 سال	زیر تعلیم	
۵	طاہر مقبول ولد محمد مقبول میر	15 سال	زیر تعلیم	
۶	طاہر مقبول ولد محمد مقبول میر	14 سال	زیر تعلیم	
۷	سجایت مقبول ولد محمد مقبول میر	08 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ .....
ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت نورخواہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: امان ارشاد، فرحان ارشاد، منان ارشاد اولادان ارشاد احمد نجار
ساکنہ موضع لمبر بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائلان عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائلان موضع لمبر میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ارشاد احمد نجار	38 سال	ملازم	
۲	فردوسہ بیگم زوجہ	36 سال	گھریلو کام	
۳	حنان الارشاد پسر	12 سال	زیر تعلیم	
۴	امان الارشاد پسر	10 سال	زیر تعلیم	
۵	فرحان الارشاد پسر	08 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ Rs.74530/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نورخواہ)

Public Notice

I,Mohammad Ashraf Dar F/O Abiyan Ashraf R/o Gulgam Tehsil:- Kupwara District:-Kupwara J&K, do hereby solemnly affirm on oath as under:- That I am the permanent resident above mentioned Address. That My Wards Name is mistakenly entered in Aadhaar records vide Aadhar No. 8326-2246- 7077 as Abihan Ashraf instead of Abiyan Ashraf. That My Wards Correct and Actual name is Abiyan Ashraf and the same may be entered in Aadhar Records (As Per,Domicile Certificate,Birth Certificate,School Record etc.) That this Notice is submitting before the concerned authorities for Clarification that whatever above stated is true and correct. If any body has any objection in this regard may contact GOVERNMENT RANBIR PRESS JAMMU AMPHALLA OR UIDAI HEAD OFFICE SRINAGAR within 07 days from the Publication of this notice after that no objection will entertained.

Abiyan Ashraf S/O Mohammad Ashraf Dar
R/o Gulgam Tehsil:- Kupwara District:-Kupwara

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائسنس زیر نمبر: JK0920250002836 میں میرا نام غلطی سے Asif Ahmad Kumar درج ہوا ہے جبکہ میرا اصلی نام Aasif Ahmad Kumar S/o Abdul Aziz Kumar ہے۔ اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر ARTO کپواڑہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

عاصف احمد کمار ولد عبدل عزیز کمار ساکنہ Satkojan

غزہ: شدید سرمائی خطرات کے باعث ۱۰۰۰ مقامات اور کیمپوں کے ڈوبنے کا اندیشہ

غزہ/25/نومبر/ (پی ایس آئی) غزہ کی پٹی کی بلدیات کی یونین نے خبردار کیا ہے کہ سردیوں کے موسم میں بارش کا پانی جمع ہونے سے بے گھر افراد کے تقریباً ۱۰۰۰ مقامات، کیمپ اور پناہ گاہیں ڈوبنے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ بنیادی ڈھانچے کی شدید تباہی اور موسمی دباؤ سے نمٹنے کی بلدیات کی کم ہوتی صلاحیت کے پیشِ نظر یونین نے آلات اور ضروری سامان فراہم کرنے کے لیے فوری بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ یونین نے ایک پریس



بیان میں کہا کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں اسرائیلی نسل کشی کی جنگ شروع ہونے کے بعد غزہ پٹی سردیوں کے چوتھے موسم کا استقبال کر رہی ہے، اور حالات انسانی، صحی اور ماحولیاتی لحاظ سے تباہ کن ہیں۔ بنیادی خدمات تقریباً مکمل طور پر ٹوٹ چکی ہیں، جس کی وجہ بنیادی ڈھانچے کی وسیع تباہی، جاری محاصرہ اور ہنگامی ردِعمل کے لیے ضروری آلات اور سامان کے داخلے پر پابندیاں ہیں۔ یونین نے بتایا کہ لاکھوں بے گھر افراد ایسی کمزور پناہ گاہوں میں رہ رہے ہیں جن میں تحفظ کی کم از کم سہولتیں بھی موجود نہیں۔ ان کے مطابق تقریباً ۲ لاکھ بوسیدہ خیمے بدلنے کے محتاج ہیں، جب کہ دو ہزار سے زائد عمارتیں متاثر اور گرنے کے قریب ہیں، جو شہریوں اور بے گھر افراد کی جانوں کے لیے براہِ راست خطرہ ہیں۔ یونین نے مزید کہا کہ وادیٔ غزہ میں پانی کی سطح بلند ہونے سے نئے خطرات پیدا ہو رہے ہیں، خاص طور پر مغراقہ اور زہراء بلدیات اور وادی کے گردو نواح کے علاقوں میں۔ بلدیات کے محدود وسائل کی وجہ سے بارش کا پانی نکالنا اور پانی کی سطح میں اچانک اضافے سے نمٹنا ان کے لیے مشکل ہے۔ یونین کے مطابق نومبر کے آغاز میں پٹی سے ٹکرانے والے موسمی نظاموں نے تباہی کی وسعت اور بے گھر افراد کی کمزور حالت کو عیاں کر دیا۔ شدید بارش اور مناسب تحفظ و پناہ کے ذرائع نہ ہونے کے باعث تقریباً ۷۰ ہزار خیمے متاثر ہوئے اور ۳ لاکھ ۵۰ ہزار سے زیادہ بے گھر افراد پر اثر پڑا۔ یونین نے بتایا کہ بنیادی ڈھانچے کی تباہی، بارش کے پانی اور سیوریج کے نیٹ ورکس، سڑکوں اور اہم سہولیات کو پہنچنے والے نقصان، اور بلدیات کی بڑی تعداد میں گاڑیوں اور آلات سے محرومی نے فوری مداخلت اور موسمی اثرات پر قابو پانے کی ان کی صلاحیت کو محدود کر دیا ہے۔ یونین نے زور دیا کہ سرمائی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے فوری اقدام اور پیشگی تیاری ضروری ہے تاکہ ایک اور انسانی المیے سے بچا جا سکے۔ اس نے کئی ضروریات کی نشاندہی کی، جن میں ہنگامی مرمت کے لیے ۱۰ ہزار ٹن سیمنٹ کا داخلہ، بھاری اور خصوصی مشینری و آلات، ثابت اور متحرک پمپ اور متبادل جنریٹر شامل ہیں۔ ان ضروریات میں صنعتی تیل، بیٹریاں، ٹائر، فاضل پرزے، چلانے اور دیکھ بھال کا سامان، نیز رہائش اور تعمیرِ نو کا سامان بھی شامل ہے، جس میں سرِ فہرست بارش اور ہوا کا مقابلہ کرنے والے کیراوین اور متحرک مکانات ہیں، اس کے علاوہ گرمائش کے ذرائع، کمبل، گدے اور سرمائی لباس۔ یونین نے نشاندہی کی کہ ضروریات کا حجم تمام بلدیات کے مجموعی وسائل سے کہیں زیادہ ہے، اور ممالک، حکومتوں، اقوامِ متحدہ، بین الاقوامی اداروں اور عطیہ دہندگان سے براہِ راست اور فوری مداخلت اور بلدیات کی مدد اور بے گھر افراد کے تحفظ کے لیے زمینی عملی اقدامات کی اپیل کی۔ یونین نے زور دیا کہ غزہ کی سردی محض بلدیاتی خدمات کا بحران نہیں، بلکہ لاکھوں شہریوں اور بے گھر افراد کے حوالے سے عالمی برادری کی ذمہ داری کا امتحان ہے، جو تباہی کے تسلسل اور وسائل، پناہ اور تحفظ کے سامان کی کمی کے باعث انتہائی سخت معاشی اور انسانی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔

صحافی خواجہ ثنا اللہ کی برسی پر مولانا اخضر حسین کا خراج عقیدت

سرینگر۔ ۲۵/نومبر۔ علمائے احناف جموں کشمیر کے صدر اور سرکردہ خطیب مولانا اخضر حسین نے روزنامہ آفتاب کے مدیر اعلیٰ مرحوم خواجہ ثنا اللہ کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے جموں کشمیر میں صحافت کو ایک طرح دی ہے۔ مرحوم نے لوگوں کی آواز کو ہر وقت ایوان بالا تک پہنچایا ہے اور جموں کشمیر کے عوام کی نمائندگی کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواجہ ثنا اللہ کی برسی پر انہیں خراج



عقیدت پیش کرنے کا یہ بہترین ذریعہ ہے کہ ہم ان کے طریقہ کار پر صحافتی میدان میں آگے بڑھیں۔ مولانا اخضر حسین ایک تعزیتی مجلس میں خراج عقیدت پیش کر رہے تھے جہاں انہوں نے مرحوم خواجہ ثنا اللہ کو جموں کشمیر کا بہترین صحافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں مرحوم جیسا نڈر اور صاف گو صحافی ملنا مشکل ہے۔ مولانا اخضر حسین نے کہا کہ ہمیں یہ خوشی ہے کہ روزنامہ آفتاب آج بھی لوگوں کی ترجمانی کر رہا ہے اور اداریہ سے منسلک افراد بشمول صحافی ظہور احمد ہاشمی صاحب آفتاب کو اسی طرز پر رواں رکھا ہے۔ آج بھی لوگوں کے مسائل کو ترجیح دی جاتی ہے اور حکومتی ایوانوں تک عوامی مسائل کو پہنچانے کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے۔

کنگن کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت بشیر میر کی والدہ ماجدہ کا رسم قل کنگن میں انجام دیا گیا

معروف سیاسی سماجی اور رضا کار شخصیت بشیر میر کنگن کی والدہ ماجدہ محترمہ راجہ بیگم جو کہ مرحوم حاجی عبدل رحمان میر کی نیک سیرت شرم وحیاء کی مجسمہ ہمدرد غمگسار دور اندیش شریک حیات تھی جن کا سانحہ ارتحال گزشتہ روز 22 نومبر 2026 کو پیش آیا تھا اور اس دوران مختلف طبقائے فکر سے مزہبی رضا کار سماجی سیاسی مردوزن پیر جوان خورد کلان ہزاروں لوگوں نے مرحومہ کے گھر تعزیت کی اور لواحقین خاصکر بشیر میر کے



ساتھ تعزیت وہمدردی ظاہر کی کل بدھ وار 25 نومبر کو رسم قل کی تقریب تزک واحتشام کے ساتھ انجام دی گئی ہزاروں لوگوں نے کل بھی حاضری دی ادھر معروف طبیب ومعالجہ نزیر احمد ڈار میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کنگن اور کنگن کی ممتاز شخصیت شیخ نزیر معروف براڈ کاسٹر شیخ بشیر احمد سینیئر صحافی غنی نظام پوری نے پورے میر خاندان کے ساتھ تعزیت وہمدردی ظاہر کی ہے اور لواحقین خاصکر میر بشیر وغیرہ کے ساتھ دریں اثنا مرحومہ کے فرزندان بشمول عبدل رشید میر، منظور احمد میر، بشیر احمد میر اور عبدل مجید میر نے تمام افراد خاص و عام سیاسی مزہبی فلاحی اصلاحی سماجی اور ان رضا کار تنظیموں اور انکے لیڈران کا شکریہ ادا جنہوں نے سوگواران کے گھر اور دیگر زرائع کی وساطت سے ان تعزیت کر کے انکی ڈھارس بندھائی۔

تحریر کردہ غنی نظام روزنامہ روشنی

از نیابت رامحال تارت پورہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
درخواست از جانب: صائرہ بانو، سویزبانو دختران غلام محی الدین میر ساکنہ وویل
نسبت عطائی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان دفتر ہذا میں زیر کاروائی وتحقیقات ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائلان دھ ہذا کے مستقل باشندے ہیں۔ سائلان سکونت دار موضع وویل ہیں۔ افراد کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ
۱	غلام محی الدین میر ولد محمد مقبول میر	70 سال	ریٹائر ملازم
۲	عائشہ بیگم زوجہ	65 سال	گھریلو کام
۳	سہیل احمد میر ولد غلام محی الدین میر	35 سال	ملازم
۴	شبنم بیگم زوجہ سہیل احمد میر	30 سال	گھریلو کام
۵	محمد شاہ زیب پسر سہیل احمد میر	04 سال	شیر خوار
۶	محمد شایان پسر سہیل احمد میر	02 سال	شیر خوار
۷	تنویر احمد میر ولد سہیل احمد میر	26 سال	زیر تعلیم
۸	صائرہ بانو دختر غلام محی الدین میر	20 سال	زیر تعلیم
۹	سویزہ بانو دختر غلام محی الدین میر	18 سال	زیر تعلیم

دیگر کوئی افراد کنبہ نہیں جتلایا گیا۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی -/684000 روپیہ تک ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار تارت پورہ)

Public Notice

I,Sayeed Zahid Hussain S/O Sharif U Din Pir R/o Manzgam District:-Kupwara J&K, do hereby solemnly affirm on oath as under:- That I am the permanent resident above mentioned Address. That My Name is mistakenly entered in Aadhaar records as Zahid Hussain Pir instead of Sayeed Zahid Hussain . That My Correct and Actual name is Sayeed Zahid Hussain and the same may be entered in Aadhar Records (As Per,Domicile Cerificate,Birth Certificate,School Record etc.) That this Notice is submitting before the concerned authorities for Clarification that whatever above stated is true and correct. If any body has any objection in this regard may contact GOVERNMENT RANBIR PRESS JAMMU AMPHALLA OR UIDAI HEAD OFFICE SRINAGAR within 07 days from the Publication of this notice after that no objection will entertained.

Sayeed Zahid Hussain S/O Sharif U Din Pir
R/o Manzgam District:-Kupwara

فلم سازی کے 13 شعبوں سے وابستہ 100 نوجوان تخلیق کاروں نے 48 گھنٹے کے سخت فلم سازی چیلنج کو انجام دیا

ایک دوسرے سے رابطے کے ساتھ ٹیم کی شکل میں ساتھ مل کر کام کرتے رہیں؛ سی ایم اوٹی تو محض آغاز ہے: آئی ایف ایف آئی کے فلم فیسٹیول ڈائریکٹر آشوتوش گوواریکر

گوا/25/ نومبر/ کہانی تیار کرنے سے لے کر اسے پردہ سیمیں پر پیش کرنے تک، 100 نوجوان تخلیقی پیشہ ور افراد نے 48 گھنٹے کے سخت چیلنج کے دوران اپنی فلم سازی کی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی آج گوا میں منعقدہ ہندوستان کے 57ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف آئی) میں مستقبل کے تخلیقی اذہان'' کریئیٹو مائنڈز آف ٹومارو'' (سی ایم او ٹی) کا چھٹا ایڈیشن اختتام پذیر ہوا۔ اس پہل کے تحت ملک بھر سے ابھرتے ہوئے ہنرمندوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا گیا، جس کا اختتام پانچ ٹیموں کے ذریعے تیار کردہ فلموں کی نمائش اور پندرہ زمروں میں ایوارڈ کی پیشکش کے ساتھ ہوا۔ اختتامی تقریب میں 57ویں آئی ایف



ایف آئی کے فیسٹیول ڈائریکٹر اور فلم ساز آشوتوش گوواریکر؛ وزارت اطلاعات ونشریات کے ایڈیشنل سکریٹری پربھات؛ این ایف ڈی سی کے مینجنگ ڈائریکٹر اور ایف ٹی آئی آئی کے وائس چانسلر دھیرج سنگھ اور جیوری کے اراکین نے شرکت کی۔ جیوری میں ایی بارواہ، پریم راج، مدھوپسرا، رومی جعفری اور میدھا کھیرڈیکر ریڈی شامل تھے۔

سی ایم او ٹی 2026 کے فاتحین

1۔ بہترین فلم: موہک گاندھی (ریڈ ٹیم) کی ہدایت کاری میں بنائی گئی فلم ''ون لاسٹ اسٹاپ'' کو پانچ لاکھ روپے کے انعام سے نوازا گیا۔
2۔ رنر اَپ فلم: تمنا ٹھاکر (گرین ٹیم) کی ہدایت کاری میں بنائی گئی فلم ''اے لٹل سمتھنگ'' کو تین لاکھ روپے کے انعام سے نوازا گیا۔
3۔ بہترین ہدایت کار: تمنا ٹھاکر، فلم ''اے لٹل سمتھنگ'' (گرین ٹیم)۔
4۔ بہترین اداکار: سدھی پارکر، فلم ''شیلز'' (بلیو ٹیم)۔
5۔ بہترین سنیماٹوگرافر: تریاشا منا، فلم ''ون لاسٹ اسٹاپ'' (ریڈ ٹیم)۔
6۔ بہترین تدوین کار: نین چوٹالیا اور مانو اگروال، فلم ''اے لٹل سمتھنگ'' (گرین ٹیم)۔
7۔ بہترین اسکرپٹ رائٹر: جٹھن ایس، فلم ''شیلز'' (بلیو ٹیم)۔
8۔ بہترین ساؤنڈ ڈیزائن: اشون اشوک، فلم ''ٹوسنسیٹس اینڈ زیرو سن رائزز'' (یلو ٹیم)۔
9۔ بہترین پلے بیک گلوکارہ: سری پاروتی ایس، فلم ''شیلز'' (بلیو ٹیم)۔
10۔ بہترین موسیقار: اکشے انمول کٹورے، فلم ''نیل مچھلی'' (بیج ٹیم)۔
11۔ بہترین کسٹم ڈیزائن: سُرشٹی واگھ اور روپالی کاپال، فلم ''ون لاسٹ اسٹاپ'' (ریڈ ٹیم)۔
12۔ بہترین ہیئر اور میک اَپ آرٹسٹ: کشش جیسوال، فلم ''شیلز'' (بلیو ٹیم)۔
13۔ بہترین آرٹ ڈیزائن: سُرشٹی واگھ اور روپالی کاپال، فلم ''ون لاسٹ اسٹاپ'' (ریڈ ٹیم)۔
14۔ بہترین اینیمیشن اور وی ایف ایکس آرٹسٹ: ہرش سہانی اور پرکاش کمار مہتا، فلم ''نیل مچھلی'' (بیج ٹیم)۔
15۔ بہترین وائس اوور/ ڈبنگ: سودیکشا سرکار، فلم ''اے لٹل سمتھنگ'' (گرین ٹیم)۔

فلمی صنعت سے وابستگی کا ایک ذریعہ

ایڈیشنل سکریٹری پربھات نے 48 گھنٹے پر مشتمل فلم سازی کے چیلنج کو مکمل کرنے پر شرکاء ٠ کو مبارک باد دیتے ہوئے سی ایم اوٹی کو ابھرتے ہوئے ہنرمندوں اور فلمی صنعت کے درمیان ایک پُل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلی نوجوان تخلیق کاروں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور فلمی صنعت کے پیشہ ور افراد سے رابطہ قائم کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس سال کے موضوع ''جڑ اور پنکھ: اپنی بنیادوں کا احترام اور اپنے مستقبل کی آبیاری'' کے حوالے سے انہوں نے ثقافتی ورثے، اختراع اور ٹیکنالوجی کے امتزاج کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اے وی جی سی-ایکس آر کے شعبے میں بڑھتے ہوئے مواقع کی جانب بھی توجہ دلائی، جو تخلیقی صنعتوں میں نوجوان پیشہ ور افراد کے لیے نئے راستے کھول رہا ہے۔ فیسٹیول ڈائریکٹر آشوتوش گوواریکر نے تمام ٹیموں کو اپنے کام کے لیے مبارک باد دی اور اس بات پر زور دیا کہ فلم سازی بنیادی طور پر ایک مشترکہ مہم ہے۔ انہوں نے شرکاء کو یاد دلایا کہ کوئی فلم کبھی بھی کسی ایک فرد کا کام نہیں ہوتی، بلکہ یہ تخلیقی صلاحیتوں کے حامل کئی شعبوں کے باہم مل کر کام کرنے کا نتیجہ ہوتی ہے۔ چیلنج کے دوران قائم ہونے والے روابط کو برقرار رکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے انہوں نے نوجوان فلم سازوں سے اپیل کی کہ وہ ایک دوسرے سے رابطہ برقرار رکھیں، ٹیم کی شکل میں ساتھ مل کر کام جاری رکھیں اور اس تجربے کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے سی ایم اوٹی کو اس سفر کا محض آغاز قرار دیا۔

پانچ ٹیمیں، 48 گھنٹے، ایک تخلیقی چیلنج

فلم سازی کا یہ چیلنج 21 نومبر کو شروع ہوا تھا، جس میں 100 شرکاء کو 20، 20 افراد پر مشتمل پانچ ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ ان ٹیموں کی شناخت سرخ، سبز، نیلے، پیلے اور خاکی رنگوں سے کی گئی۔ ''جڑ اور پنکھ: اپنی بنیادوں کا احترام اور اپنے مستقبل کی آبیاری'' کے مشترکہ موضوع کے تحت ہر ٹیم کو 48 گھنٹے کے اندر ایک مختصر فلم کا تصور پیش کرنے، اس کی شوٹنگ کرنے اور اسے مکمل کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اس چیلنج میں فلم سازی کے 13 شعبوں سے تعلق رکھنے والے شرکاء ٠ نے حصہ لیا، جن میں ہدایت کاری، اداکاری، سنیماٹوگرافی، ایڈیٹنگ، ساؤنڈ ڈیزائن، اسکرپٹ رائٹنگ، آرٹ ڈائریکشن، اینیمیشن، ویژول افیکٹ، موسیقی کی ترتیب، پلے بیک گلوکاری، ہیئر اور میک اَپ اور ملبوسات کا ڈیزائن شامل تھے۔ گوا کے مختلف مقامات پر شوٹنگ مکمل کرنے کے بعد ٹیمیں کلا اکیڈمی میں قائم خصوصی پوسٹ پروڈکشن سینٹر پہنچیں، جہاں انہوں نے مقررہ وقت میں کام مکمل کرنے کے لیے تیزی سے ایڈیٹنگ، صوتی آمیزش اور بصری تکمیل کا کام انجام دیا۔ ان فلموں میں موضوع کے بارے میں شرکاء کی تخلیقی سوچ اور مختلف شعبوں کے درمیان باہمی تال میل کے ساتھ ساتھ مشکل حالات میں مقررہ وقت کے اندر کام مکمل کرنے کی ان کی صلاحیتوں کی بھی عکاسی ہوئی۔

ابھرتے ہوئے ہنرمندوں کے لیے نئے راستے کی تعمیر

سی ایم اوٹی 2021 میں اپنے آغاز کے بعد سے ایک ایسے پلیٹ فارم کی شکل اختیار کر چکا ہے، جو ابھرتے ہوئے تخلیقی پیشہ ور افراد کو ذرائع ابلاغ اور تفریحی صنعت سے جوڑتا ہے۔ اس کے سابق شرکاء ٠ بین الاقوامی فلم پروڈکشن میں کام کر چکے ہیں اور کانز، برلنالے، ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول اور انٹرنیشنل ایمی ایوارڈ سمیت مختلف پلیٹ فارم اور فلمی میلوں میں اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ گزشتہ ایڈیشن کی ایک قابل ذکر پیش رفت کے طور پر، 18 شرکاء ٠ کو میش چھابڑا کاسٹنگ کمپنی (ایم سی سی) نے منتخب کیا، جو اس پہل کی اس صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ ابھرتے ہوئے ہنرمندوں کے لیے پیشہ ورانہ مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایف ٹی آئی آئی) نے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے اشتراک سے اس فلم سازی کے چیلنج کا خاکہ تیار کیا اور اس کا انعقاد کیا تھا۔ ایف ٹی آئی آئی کے اساتذہ نے پورے عمل کے دوران شرکاء ٠ کی رہنمائی کی، جبکہ انٹرٹینمنٹ سوسائٹی آف گوا (ای ایس جی) نے ریاست بھر کے مختلف مقامات پر شوٹنگ کی اجازت حاصل کرنے میں سہولت فراہم کی۔

باپیا میں قبولیت، باہمی افہام وتفہیم اور رشتوں کی عکاسی کی گئی ہے: ہدایت کار سمیر تیواری

فن معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے اور سماجی ترقی کی راہ دکھاتا ہے: اداکار گریش کلکرنی

گوا/25/نومبر/ مہاراشٹر کے ساحلی علاقے کے پس منظر میں بنائی گئی مراٹھی مزاحیہ ڈرامہ فلم باپیا میں ذاتی انتخاب اور معاشرے کے بدلتے ہوئے نظریات کے ذریعے صنفی شناخت، خاندانی رشتوں اور سماجی قبولیت جیسے موضوعات کو ایک دل چسپ اور حقیقت سے قریب تر کہانی کے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس فلم کو ہندوستان کے 57ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے انڈین پینوراما کے مرکزی دھارے کے سنیما زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ فلم باپیا کے ہدایت کار و پروڈیوسر سمیر تیواری اور اداکار گریش کلکرنی نے فلم فیسٹیول کے موقع پر پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے زیر اہتمام منعقدہ پریس کانفرنس میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ ابتدائی کلمات میں سمیر تیواری نے اس بات پر زور دیا کہ اس فلم کا مقصد معاشرے کو نصیحت کرنا یا کوئی سبق دینا نہیں ہے، بلکہ یہ محض قبولیت، باہمی افہام وتفہیم اور رشتوں کی ایک کہانی بیان



کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ صرف ایک ایسے شخص کی کہانی ہے جو اپنی مرضی کے مطابق اپنی شناخت اختیار کرنا چاہتا ہے اور اس کے آس پاس کے لوگ اسے اسی طرح قبول کرتے ہیں، جیسا کہ وہ ہے۔'' مراٹھی زبان میں فلم بنانے کے اپنے فیصلے کی وضاحت کرتے ہوئے تیواری نے کہا کہ وہ کسی اداکار کو ذہن میں رکھ کر فلم بنانے کے بجائے ایک مستند کہانی پر مبنی ایسی فلم بنانا چاہتے تھے جو حقیقت سے قریب تر ہو۔ فلم کی تیاری کے دوران پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے تیواری نے بتایا کہ اس منصوبے کے لیے مالی معاونت حاصل کرنا مشکل تھا، کیونکہ کہانی پسند آنے کے باوجود ممکنہ سرمایہ کار اس کے موضوع کو خطرے سے بھرا ہوا سمجھتے تھے۔ مرکزی کردار باپیا کے لیے اداکارہ کا انتخاب بھی ایک بڑا چیلنج تھا، کیونکہ کئی اداکارائیں ایسے کردار کو نبھانے سے ہچکچا رہی تھیں جس کی صنفی شناخت ان کی اپنی شناخت سے مختلف تھی۔ انہوں نے اداکارہ راج شری دیش پانڈے کو اس کردار کو بے خوفی سے قبول کرنے اور اسے ایک مشکل تخلیقی چیلنج کے طور پر نبھانے کا سہرا دیا۔ صنفی تصورات میں تبدیلی پر اظہار خیال کرتے ہوئے تیواری نے کہا کہ معاشرہ آہستہ آہستہ مرد اور عورت کے درمیان روایتی امتیازات کو مٹانے کی سمت آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لباس، طرزِ عمل اور شناخت کے معاملے میں کسی فرد کے ذاتی انتخاب پر اسے تنقید یا امتیاز کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ''

Government of Union Territory of Jammu and Kashmir
DEPARTMENT OF REVENUE
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KRALGUND
(Executive Magistrate 1st Class Kralgund)
Email :- ntofficeqaziabad @gmail.com

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that Syed Tafheem Geelani S/O: Syed Iftikhar Geelani R/O.Ringpath Qaziabad has applied for the issuance of RBA Resident of Backward Area certificate . All concerned individual having any objections or claims regarding this application, they are requested to approach the office of the Naib Tehsildar, Kralgund , within(7) Seven days from the date of this notice. Objections or claims received after the prescribed shall not be entertained under circumstances.

Sd/- Naib Tehsildar Kralgund

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name in adhaar card under No: **476371217662** from Aahil Qayoom to Zamir Qayoom. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Qayoom Hajam F/o Zamir Qayoom
R/o Singh Bagh Khawaja Bagh Baramulla

PUBLIC NOTICE

I have lost my 9th Class Discarge Certificate and correction, in my name from Sharief ud Din Khan to Sharief Din Khan. Now I am applying for its duplicate certificate and correction in my name, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Principal Govt. Her. Sec. School Shutloo Rafiabad within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sharief Din Khan S/o Mutwali Khan
R/o Kamber Brana Dab Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Adhaar Card under No: **953663294234** from Humeera Asif to Humaira Asif D/o Muhammad Asif Khan R/o Lalpora Larridora. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection with Consumer ID No: **0212010008879** in the name of Fazal Din Khan S/o Lal Din Khan R/o Kalayban is to be transferred in favour of Sabaz Jan W/o Late Fazal Din Khan R/o Kalayban, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at AEE PDD Office Khawaja Bagh Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name parentage and date of birth in adhaar card under No: **689333596719** from Toyib Iqbal S/o Mohi Iqbal DoB 26.07.2016 to Toyib Iqbal S/o Mohammad Iqbal DoB 10.12.2016 R/o Paranpillan Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE 1ST CLASS BONIYAR

IN THE CASE OF:
Shafiq Ahmad Wani
Versus
Registrar of Births and Deaths village Limber & Others

PUBLIC NOTICE

I want to apply for dob certificate of my minor son namely Wahid Shafiq S/O Shafiq Ahmad Wani R/O Limber WHO HAS BEEN BORN ON 12-07-2019. If any person has any objection to the grant of the said Date of Birth Certificate, he/she may file the same in writing before the Registrar of Births and Deaths of Village Limber within seven (07) days from the date of publication of this notice.

Shafiq Ahmad Wani S/o Mohd Maqbool Wani
R/o Limber tehsil Boniyar

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card under No: **990026956632** from Aiman Bano to Aiyman Bashir. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Khatana F/o Aiyman Bashir
R/o Pehlipora Teh Boniyar Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I have lost my Passport under PP No: **AW686620.** Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Passport Office Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Hemal Begum W/o Late Habibullah Shah
R/o Sheerwani Abad Binner Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and date of Birth in adhaar card under card No: **203734906445** from Shireef Din Khan DoB 01.01.1978 to Sharief Din Khan DOB 06.02.1973. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sharief Din Khan S/o Mutwali Khan
R/o Kamber Brana Dab Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to apply for son's Date of Birth Certificate in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under GMC Baramulla has issuee DoB Certificate under Reg. No: AH/GMC/Bla/3426 namely Ibadat Bashir S/o Bashir Ahmad Khanday M/N Tanveerea Akhter R/o Dandmoha Kalantra Distt. Baramulla. Now I am applying for its registration, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I Abdul Gaffar Khan R/o Mundji Sopore. I have transferred gifted 11 kanal 10 marlas of land to my son namely Mohammad Shafi Khan S/o Abdul Gaffar Khan R/o Mundji Sopore Land situated at Mundji Sopore, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Tehsildar Office Dangerpora Sopore within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

گاجر: سردیوں کی سرخ سوغات اور اِس کی خوبیاں

سردیوں میں بازار سرخ گاجروں سے بھر جاتے ہیں اور گھروں میں گاجر کا حلوہ بننے لگتا ہے۔ یہ عام سی سبزی غذائیت کا ایک بڑا خزانہ ہے۔ سردی کا موسم آتے ہی سبزی منڈیوں میں سرخ گاجروں کے ڈھیر لگ جاتے ہیں۔ ٹھیلوں پر کٹی ہوئی گاجروں پر نمک مرچ چھڑک کر بیچی جاتی ہیں اور گھروں میں گاجر کا حلوہ بننے کی خوشبو پھیل جاتی ہے۔ شمالی ہند میں گاجر سردیوں کی پہچان ہے۔ ہمارے یہاں سردیوں میں ملنے والی گہری سرخ گاجر ایشیائی قسم کی گاجر ہے جو ٹھنڈے موسم میں خوب پھلتی پھولتی ہے۔ یہ میٹھی، رسیلی اور نرم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ نارنجی رنگ کی گاجر بھی ملتی ہے جو اب سال بھر دستیاب رہتی ہے۔ گاجر کی کہانی بہت پرانی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ پالتو گاجر کی ابتدا وسط ایشیا، خاص طور پر افغانستان کے آس پاس کے علاقوں میں ہوئی۔ ابتدائی گاجریں زیادہ تر جامنی اور پیلی رنگت کی ہوتی تھیں۔ نارنجی گاجر بعد میں یورپ میں عام ہوئی اور آج دنیا بھر میں سب سے زیادہ وہی کھائی جاتی ہے۔ گاجر کا رنگ ہی اس کی غذائیت کی سب سے بڑی پہچان ہے۔ نارنجی اور سرخ گاجروں میں بیٹا کیروٹین نامی رنگ دار مادہ ہوتا ہے۔ ہمارا جسم اس مادے کو ضرورت کے مطابق وٹامن اے میں بدل لیتا ہے۔ وٹامن اے آنکھوں کے لیے خاص طور پر اہم ہے، خاص کر کم روشنی میں دیکھنے کے لیے۔ اس کی شدید کمی سے رات کو کم دکھائی دینے کی شکایت ہوسکتی ہے۔ یہ وٹامن جلد اور جسم کے مدافعتی نظام کو بھی درست رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ ایک عام کہاوت ہے کہ گاجر کھانے سے نظر تیز ہو جاتی ہے۔ سچ یہ ہے کہ جن لوگوں میں وٹامن اے کی کمی ہو ان کے لیے گاجر جیسی غذا



بہت مفید ہے، مگر صحت مند آنکھوں والا شخص گاجر کھا کر عینک سے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ جن کی نظر کمزور ہو انہیں آنکھوں کے ڈاکٹر سے ہی معائنہ کرانا چاہیے۔ گاجر میں ریشہ بھی اچھی مقدار میں ہوتا ہے جو ہاضمے کے لیے مفید ہے اور قبض سے بچاتا ہے۔ اس میں حرارے کم اور پانی زیادہ ہوتا ہے، اس لیے بھوک لگنے پر تلی ہوئی چیزوں کی بجائے کچی گاجر چبانا ایک اچھا انتخاب ہے۔ کچی گاجر چبانے سے دانتوں اور مسوڑھوں کی ورزش بھی ہو جاتی ہے۔ بیٹا کیروٹین چربی میں حل ہونے والا مادہ ہے۔ اس لیے اگر گاجر کو تھوڑے سے تیل یا گھی کے ساتھ پکایا جائے یا سلاد کے ساتھ کچھ چکنائی ہو تو جسم اسے بہتر طور پر جذب کرتا ہے۔ ہلکا سا پکانے سے بھی گاجر کا یہ جز زیادہ آسانی سے دستیاب ہو جاتا ہے۔ گاجر کا حلوہ شمالی ہند کی سردیوں کی سب سے مشہور میٹھائی ہے۔ کدوکش کی ہوئی گاجر کو دودھ میں دیر تک پکایا جاتا ہے، پھر گھی، شکر اور خشک میوے ملائے جاتے ہیں۔ یہ مزیدار ضرور ہے، مگر اس میں شکر اور گھی کافی ہوتا ہے، اس لیے شوگر کے مریض اور وزن کا خیال رکھنے والے اسے اعتدال سے کھائیں۔ شمالی ہند میں کالی گاجر سے ایک خاص مشروب کانجی بھی بنایا جاتا ہے۔ گاجر کو پانی، رائی اور نمک کے ساتھ کچھ دن دھوپ میں رکھا جاتا ہے تو یہ کھٹا اور گہرے جامنی رنگ کا مشروب بن جاتا ہے۔ ہولی کے آس پاس یہ بہت سے گھروں میں بنتا ہے۔ گاجر کو اچار، مربے، سبزی اور سوپ کی شکل میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ گاجر مٹر کی سوکھی سبزی ہو یا گاجر مولی کا اچار، یہ ہمارے دسترخوان کا پرانا حصہ ہیں۔ بچوں کو سبزی کھلانے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ گاجر کو پراٹھے کے آٹے میں کدوکش کر کے ملا دیا جائے۔ گاجر خریدتے وقت سخت، چکنی اور گہرے رنگ کی گاجر چنیں۔ نرم پڑ جانے والی، بہت موٹی اور اندر سے سخت لکڑی جیسی گاجریں ذائقے میں کمزور ہوتی ہیں۔ اگر گاجر کے ساتھ پتے لگے ہوں تو گھر لا کر انہیں کاٹ دیں، ورنہ پتے گاجر کی نمی کھینچ لیتے ہیں۔ گاجر کو استعمال سے پہلے اچھی طرح دھونا ضروری ہے کیونکہ یہ زمین کے اندر اُگتی ہے اور اس پر مٹی لگی ہوتی ہے۔ کچی کھانی ہو تو بہتے پانی میں رگڑ کر دھولیں۔ چھلکا بہت پتلا ہو تو چھیلنے کی بجائے صرف کھرچ لینا کافی ہے۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت زیادہ گاجر کھانے سے کچھ لوگوں کی ہتھیلیوں کی جلد ہلکی نارنجی ہو سکتی ہے۔ یہ بیٹا کیروٹین کی زیادتی کا اثر ہے جو عام طور پر بے ضرر ہوتا ہے اور گاجر کم کرنے پر خود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ پھر بھی جلد یا آنکھوں کا پیلا پن ہو تو ڈاکٹر کو دکھانا ضروری ہے کیونکہ اس کی دوسری وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔ سستی، آسانی سے ملنے والی اور ذائقے دار گاجر سردیوں کا ایک قیمتی تحفہ ہے۔ اس موسم میں اسے روز کی خوراک کا حصہ بنا لیں، چاہے سلاد ہو، سبزی ہو یا کبھی کبھار حلوہ۔ صحت کا خزانہ کبھی کبھی سبزی والے کے ٹھیلے پر ہی رکھا ہوتا ہے۔ (پی ایس آئی)

آنکھوں کی جینیاتی بیماری دریافت، رات میں دیکھنے کی صلاحیت متاثر ہونے کا خدشہ



ویب ڈیسک// سائنس دانوں نے آنکھوں کی ایک نئی جینیاتی بیماری کی نشاندہی کی ہے جو بتدریج رات کے وقت دیکھنے کی صلاحیت اور نظر کے دائرے کے اطراف میں موجود اشیا کو دیکھنے کی صلاحیت متاثر کر سکتی ہے۔ اس بیماری کو شناخت کرنا خاصا مشکل ہو سکتا ہے کیونکہ متاثرہ افراد زندگی کے بیشتر حصے میں اچھی بینائی برقرار رکھتے ہیں اور بیماری کی واضح علامات عمر بڑھنے کے ساتھ سامنے آتی ہیں۔ بین الاقوامی محققین کی ایک ٹیم (جس میں یونیورسٹی آف پنسلوانیا کے پرل مین اسکول آف میڈیسن کے شعبۂ آئی انسٹی ٹیوٹ کے سائنس دان بھی شامل تھے) نے اس بیماری کا تعلق ایک ایسے جین سے جوڑا ہے جو پہلے بھی بینائی کی ایک دوسری بیماری سے منسلک پایا گیا تھا۔ البتہ، محققین کے مطابق دونوں بیماریوں کے اثرات مختلف ہیں۔ پہلے سے معلوم بیماری بنیادی طور پر مرکزی بینائی کو نقصان پہنچاتی ہے جبکہ نئی دریافت ہونے والی بیماری میں نظر کے اطرافی حصے (پیریفیرل ویژن) اور اندھیرے میں دیکھنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ تحقیق کے مطابق اس بیماری کا تعلق EFEMP1 جین میں پائے جانے والے ایک مخصوص جینیاتی تغیر سے ہے جسے p.Arg140Trp کہا جاتا ہے۔ اس جینیاتی تبدیلی کے نتیجے میں آنکھ کے خلیوں کے درمیان غیر معمولی طور پر مواد جمع ہونے لگتا ہے، جو وقت کے ساتھ بینائی کو متاثر کر سکتا ہے۔ محققین کی یہ دریافت آنکھوں کی جینیاتی بیماریوں کو سمجھنے اور مستقبل میں ان کی بروقت تشخیص کے لیے اہم پیشرفت ثابت ہو سکتی ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
DIRECTORATE OF TRIBAL AFFAIRS, J&K

127-AD, Opposite Police Residential Qtrs. Gandhi Nagar Jammu Pin Code No. 180004
Kashmir Office: Dalgate Suleiman Complex Second Floor Srinagar, Pin Code No. 190001
Email: directorjk.tad@jk.gov.in

Subject: Admission to Class 6th in Scheduled Tribe (Gujjar & Bakerwal) Hostels of Kashmir Division and in Winter Zone of Jammu Division for the Academic Year 2026-27 - Conduct of Entrance/Screening Test thereof.

NOTICE

It is hereby notified for information of all concerned candidates and their Parents/guardians that the Entrance/Screening Test of the candidates/applicants who applied for admission in ST/G&B Hostels to Class 6th in Scheduled Tribe (Gujjar & Bakerwal) Hostels of Kashmir Division and Winter Zone of Jammu Division for the Academic Year 2026-27 in response to admission notice issued Vide No: DTA/ESTB/9/2026/6596-6642 Dated: 19.10.2026 shall be held 30.11.2026 (Timing: 12.00Noon to 02.00PM) at the Examination Centres as indicated against each hostel given below;

S.No	District	Hostel for which the entrance examination to be conducted	Centre of Examination
1	Anantnag	ST/G&B Boys Hostel Anantnag	SRJ Govt Higher Secondary School Khanabal Anantnag
2	Kulgam	ST/G&B Girls Hostel Kulgam	Government Boys Higher Secondary School (BHSS) Kulgam
3	Shopian	ST/G&B Boys Hostel Shopian	Govt High School Sindo Shirmal
4	Pulwama	ST/G&B Boys Hostel Pulwama	Government Higher Secondary School Koil Pulwama
5	Srinagar	ST/G&B Girls Hostel Srinagar	GHSS Amirakadal
6	Budgam	ST/G&B Boys Hostel Budgam	Govt. Boys Higher Secondary School Budgam
7	Baramulla	ST/G&B Boys Hostel Baramulla	Govt Boys Higher Secondary School, BaramullaGovt Boys Higher Secondary School, Baramulla
8		ST/G&B Girls Hostel Baramulla	
9	Kupwara	ST/G&B Boys Hostel Kupwara	Boy HSS KupwaraBoy HSS Kupwara
10		ST/G&B Boys Hostel Handwara-Kupwara	
11		ST/G&B Girls Hostel Zangli-Kupwara	
12	Bandipora	ST/G&B Boys Hostel Bandipora	NMBHSS Kaloosa Bandipora
13	DodaDoda	ST/G&B Boys Hostel Doda	Govt. Girls HSS DodaGovt. Girls HSS Doda
14		ST/G&B Girls Hostel Doda	
15	Kishtwar	ST/G&B Boys Hostel Chatroo-Kishtwar	Govt. Higher Secondary School Chatroo

General Instructions to Candidates/Applicants:

1. The candidates are advised to reach the Examination Centre atleast one Hour before the before the time fixed for commencement of entrance test/exam.
2. The candidates will have to bring only Identity proof, Card board and blue or black ball point pen(s) in the examination center/hall.
3. The office of warden ST/G&B Hostel of concern District be contacted for further information, if any, required.
4. Detailed instructions regarding conduct of entrance test/exam shall be issued separately.

No: DTA-ESTB/9/2026/7503-7548 **Assistant Director**
DIPK-7955-26 Dtd 25-11-26 **Directorate of Tribal Affairs, J&K**

PUBLIC NOTICE

The electricity connection with consumer ID No: **0212040006262** in the name of Sajan Singh S/o Mahya Singh R/o Mirangund Wagoora is to be transferred in favour of Spinder Singh S/o Late Deedar SIngh R/o Mirangund Wagoora. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at AEE PDD Office Sub Div. Wagoora within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

It is for the information to general public that in registration certificate (RC) of my vehicle bearing No: JK09A-9522, my name has been wrongly mentioned as Abdul Hamid Bhat instead of Ab. Hameed Bhat. Now I want to correct it, in this regard, if anyone having any objection he may contact at ARTO Office Kupwara within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ab. Hameed Bhat S/o Ghulam Mohammad Bhat
R/o Drugmulla Kupwara

PUBLIC NOTICE

I have Passed/ appeared in SSE/HSE-I/-HSE-II (Class 10th) under Roll No 314251 Session Oct, Nov Year 1989 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. The error has been committed by the FATHERS NAME/ institution against fathers name as Gh Nabi Makhoomi instead of Gh Nabi Makhdoomi . Now, I have applied for the correction / rectification of the error in the Jammu and Kashmir Board of School Education New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard, may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates -Kashmir Division within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period no objection will be entertained. This is published for the information of general public.



The correction particulars be recorded as under:-

Nuzhat Shaheen Fathers Name: Gh Nabi Makhdoomi Mothers Name ; Shameema Akhter Date of Birth 24-02-1974 R/o: Sopore 8899562526

PUBLIC NOTICE

The electricity connection with consumer ID No: **0213030006029** in the name of Gh. Ahmad Ganie S/o Gh. Mohd. Ganie R/o Muqam Shaheed Mir Botangoo is to be transferred in favour of Shahzad Ahmad Ganie S/o GH. Ahmad Ganie R/o Muqam Shaheed Mir Botangoo. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at PDD Sub Div. 3rd Sopore Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Tehsildar Officer Baramulla record from Mohammad Abdul Irfan Karimi to Mohd. Abdul Irfan Karimi is one of the same person. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Tehsildar Office Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd. Abdul Irfan Karimi S/o Abdul Hamid Karimi R/o Jetty Road Khawaja Bagh Baramulla

PUBLIC NOTICE

I have Passed/ appeared in SSE/HSE-I/-HSE-II (Class 10th) under Roll No 500187 Session annual march april Year 1985 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. The error has been committed by the name and FATHERS NAME/ institution against name and fathers name as Tasleema Akhiter D/O Mohd Akrum Wani instead of Tasleema Akhter D/O Mohd Akram Wani. Now, I have applied for the correction / rectification of the error in the Jammu and Kashmir Board of School Education New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard, may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates –Kashmir Division within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period no objection will be entertained.This is published for the information of generalpublic.The correction particulars be recorded as under:-



Tasleema AkhterFathers Name: Mohd Akram Wani Date of Birth 01-01-1969Residence: Baramulla 7006821970

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

26th November, 2026
Thursday
Volume: 84
Issue No.: 282
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

ویبھو سوریہ ونشی بہار کے تاج پور کے مقامی نیٹس سے عالمی کرکٹ ریکارڈ توڑنے تک کا سفر



ویب ڈیسک// پٹنہ، 25 نومبر بہار کے کرکٹ میدانوں سے دوحہ میں ریکارڈ ساز کارکردگی تک، ویبھو سوریہ ونشی کا شاندار سفر ہندوستانی کرکٹ کی دلچسپ کہانیوں میں شامل ہوگیا ہے۔ محض 15 سال کی عمر میں اس بائیں ہاتھ کے بلے باز نے ایسی اننگز کھیلی ہیں جن کا خواب کئی تجربہ کار کھلاڑی بھی دیکھتے ہیں۔ ان کی تازہ کامیابی 24 نومبر کو سامنے آئی، جب انہوں نے "رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ" میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے خلاف صرف 53 گیندوں پر 204 رن کی طوفانی اننگز کھیلی اور انڈیا اے کو سات وکٹوں سے کامیابی دلائی۔ ان کی یہ اننگز نہ صرف بڑے اسکور بلکہ غیر معمولی تیز رفتاری کے لیے بھی یادگار رہی۔ انہوں نے 28 چھکے اور سات چوکے لگائے اور محض 28 گیندوں پر سنچری جبکہ 52 گیندوں پر ڈبل سنچری مکمل کی۔ انڈیا اے نے یو اے ای کے آٹھ وکٹ پر 249 رن کے اسکور کو صرف 14.2 اوور میں عبور کرلیا، جس میں سوریہ ونشی کا کردار سب سے اہم رہا۔ 27 مارچ 2011 کو بہار کے سمستی پور ضلع کے تاج پور میں پیدا ہونے والے سوریہ ونشی نے کم عمری میں ہی کرکٹ میں غیر معمولی دلچسپی دکھائی۔ ان کے والد سنجیو نے ان کی صلاحیت کو پہچانا اور انہیں تربیت کے مواقع فراہم کیے۔ ابتدائی دور میں انہوں نے پٹنہ کا باقاعدگی سے سفر کیا، جہاں کوچ منیش اوجھا سے تربیت حاصل کی۔ نظم وضبط، محنت اور خاندان کی حمایت نے انہیں مسابقتی کرکٹ کے لیے تیار کیا۔ جنوری 2024 میں محض 12 سال اور 284 دن کی عمر میں ممبئی کے خلاف بہار کی جانب سے فرسٹ کلاس ڈیبیو کر کے وہ ہندوستان کے سینئر ڈومیسٹک کرکٹ ڈھانچے میں کھیلنے والے کم عمر ترین کھلاڑیوں میں شامل ہوگئے۔ 6 فروری 2026 کو ہرارے میں انگلینڈ کے خلاف انڈر 19 ورلڈ کپ فائنل میں انہوں نے 80 گیندوں پر 175 رن کی میچ وننگ اننگز کھیلی، جس میں 15 چوکے اور 15 چھکے شامل تھے۔ یہ انڈر 19 ورلڈ کپ کے فائنل میں کسی ایک کھلاڑی کا سب سے بڑا انفرادی اسکور تھا۔ ہندوستان نے یہ مقابلہ 100 رن سے جیت کر چھٹی بار خطاب اپنے نام کیا۔ ان کی اس کارکردگی نے آئی پی ایل میں بھی توجہ حاصل کی۔ 2025 کی نیلامی میں راجستھان رائلز نے انہیں 1.10 کروڑ روپے میں اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ انہوں نے گجرات ٹائٹنز کے خلاف صرف 35 گیندوں پر سنچری بنا کر اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 2026 کے سیزن میں بھی شاندار فارم برقرار رکھی اور 16 میچوں میں تقریباً 237 کے اسٹرائیک ریٹ سے 776 رن بنا کر ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی رہے۔ انہوں نے 72 چھکے بھی لگائے۔ سینئر ہندوستانی ٹی 20 ٹیم میں ان کا انتخاب ان کے تیزی سے آگے بڑھتے کرکٹ سفر کا ایک اور اہم مرحلہ ہے۔ تاہم، ان ریکارڈوں اور سرخیوں کے پیچھے ایک ایسا نوجوان کرکٹر ہے جس کا کریئر ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ ان کے سامنے اب اپنی فارم برقرار رکھنے، مختلف حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے اور ابتدائی کامیابی کے ساتھ وابستہ توقعات پر پورا اترنے کا چیلنج ہے۔ بہار کے لیے سوریہ ونشی کی کامیابیاں کھیل کے میدان سے کہیں بڑھ کر اہمیت رکھتی ہیں۔ تاج پور کا یہ نوجوان ریاست کے لیے فخر کا باعث بن گیا ہے اور ان نوجوان کرکٹرز کے لیے تحریک ہے جو اعلیٰ ترین سطح پر پہنچنے کا خواب دیکھتے ہیں۔ دوحہ میں کھیلی گئی ان کی 204 رن کی اننگز کو ان کے ابتدائی کریئر کی اہم ترین کارکردگیوں میں شمار کیا جاسکتا ہے، لیکن ان کے سفر کی پوری کہانی ابھی لکھی جانی باقی ہے۔ یہ ایک ایسے نوجوان کھلاڑی کی داستان ہے جس کی غیر معمولی صلاحیت اسے بہار کے ایک چھوٹے سے قصبے سے کرکٹ کی دنیا کے مرکز تک لے آئی ہے۔

'سپر 90 سیزن' 4 میں کرس گیل، شکیب الحسن، جیسن رائے اور الیکس ہیلز سمیت کئی عالمی کرکٹرز حصہ لیں گے





ویب ڈیسک// نیروبی، 25 نومبر کینیا کے شہر نیروبی میں 3 دسمبر سے شروع ہونے والے "سپر 90 سیزن 4" میں کرس گیل، شکیب الحسن، جیسن رائے، الیکس ہیلز، تلکر تنے دلشان، شان مارش، فیبین ایلن اور کارلوس بریتھ ویٹ جیسے سابق بین الاقوامی اسٹار کھلاڑی توجہ کا مرکز ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے چوتھے ایڈیشن میں سات فرنچائز ٹیمیں حصہ لیں گی۔ 12 روز تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں مجموعی طور پر 22 میچ کھیلے جائیں گے، جبکہ فائنل 14 دسمبر کو ہوگا۔ ویسٹ انڈیز کے کرس گیل "پنجاب ٹائٹنز" کی جانب سے کھیلیں گے، جبکہ بنگلہ دیش کے آل راؤنڈر شکیب الحسن "لندن جائنٹس" کا حصہ ہوں گے۔ انگلینڈ کے جیسن رائے اور الیکس ہیلز بالترتیب "میرو تھنڈرز" اور "نیروبی لائنز" کی نمائندگی کریں گے۔ سری لنکا کے سابق کپتان تلکر تنے دلشان اور آسٹریلیا کے سابق اوپنر شان مارش بھی ٹورنامنٹ میں اپنے تجربے کا مظاہرہ کریں گے۔ ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈرز فیبین ایلن اور کارلوس بریتھ ویٹ بھی اس بین الاقوامی کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ایون لوئس، کرس لین، عماد وسیم، محمود اللہ، وین پارنیل، روی بوپارا، امباتی رائیڈو، مچل جانسن اور سمیت پٹیل جیسے تجربہ کار کھلاڑی بھی ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ 3 دسمبر کو نیروبی جمخانہ کرکٹ کلب میں "پنجاب ٹائٹنز" اور "دہلی رائلز" کے درمیان کھیلا جائے گا۔ 4 دسمبر کو "نیروبی لائنز" کا مقابلہ "لندن جائنٹس" سے ہوگا، جبکہ اسی روز "دہلی رائلز" اور "ہریانہ واریئرز" بھی آمنے سامنے ہوں گے۔ 5 دسمبر کو "لندن جائنٹس" کا مقابلہ "ایلڈوریٹ ٹائیگرز" سے ہوگا، جبکہ "میرو تھنڈرز" اپنی مہم کا آغاز "پنجاب ٹائٹنز" کے خلاف کریں گے۔ ٹورنامنٹ میں ہریانہ واریئرز، پنجاب ٹائٹنز، نیروبی لائنز، میرو تھنڈرز، ایلڈوریٹ ٹائیگرز، دہلی رائلز اور لندن جائنٹس سمیت سات ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس میں بین الاقوامی اور کینیا کے کھلاڑی ایک ساتھ کھیلیں گے، جس سے انہیں مسابقتی پلیٹ فارم ملنے کے ساتھ ملک میں کرکٹ کے فروغ میں بھی مدد ملے گی۔ ہر روز دو میچ کھیلے جائیں گے۔ پہلا میچ دوپہر دو بجے اور دوسرا شام پانچ بجے شروع ہوگا۔

پہلگام میں لِدر رواٹ ٹریل رَن 4.0 کا شاندار انعقاد، ملک بھر سے 350 سے زائد شرکاء کی شرکت



ایڈونچر ٹورازم کے فروغ، نوجوانوں کو کھیل سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور منشیات مخالف پیغام عام کرنے کے مقصد سے منعقدہ ایونٹ کو زبردست پذیرائی

شاہلال// پہلگام// وادی کشمیر میں ایڈونچر ٹورازم کو فروغ دینے، نوجوانوں کو کھیل کود اور جسمانی سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور منشیات کی وبا کے خلاف ایک مضبوط پیغام عام کرنے کے مقصد سے پہلگام کے خوبصورت سیاحتی مقام پر لِدر رواٹ ٹریل رَن 4.0 کے چوتھے ایڈیشن کا شاندار انعقاد عمل میں لایا گیا، جس میں ملک کی مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے 350 سے زائد افراد نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر ٹریل رَن کو چیف ایگزیکٹیو آفیسر پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی نصر اُل ہلال جیری نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس ایونٹ میں اُتراکھنڈ، پنجاب اور دہلی سمیت ملک کی مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے شرکاء نے حصہ لیا، جو کشمیر میں ایڈونچر ٹورازم اور فٹنس سرگرمیوں کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا عکاس ہے۔ یہ پروگرام پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی، جواہر انسٹی ٹیوٹ آف ماؤنٹینیرنگ اینڈ ونٹر اسپورٹس (JIM&WS) اور محکمہ سیاحت جموں وکشمیر نے مقامی شراکت داروں کے اشتراک سے منعقد کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سی ای او پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی نصر اُل ہلال جیری نے کہا کہ لِدر رواٹ ٹریل رَن کے چوتھے ایڈیشن میں ملک کی مختلف ریاستوں سے 350 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیوں کا بنیادی مقصد نوجوان نسل کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں میں مصروف رکھنا اور انہیں منشیات ونشہ آور اشیاء کی لت سے دور رکھنے کے ساتھ ساتھ پہلگام کو ایک اہم سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیرونِ ریاست سے آنے والے شرکاء پہلگام سے خوبصورت یادیں اور مثبت تجربات لے کر واپس جائیں گے اور اپنے اپنے علاقوں میں اس خوبصورت سیاحتی مقام کے سفیر بن کر اس کی تشہیر کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ پہلگام قدرتی حسن کے اعتبار سے دنیا کے منفرد سیاحتی مقامات میں شمار ہوتا ہے اور اس کی سیاحتی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے اس طرح کے مزید پروگراموں کا انعقاد ناگزیر ہے۔ سی ای او نے کہا کہ محکمہ سیاحت کی جانب سے پہلگام میں سیاحوں کی دلچسپی بڑھانے اور سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مسلسل اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اسی سلسلے میں رَن فار نیشن، رَن فار فن، موسیقی کے پروگراموں اور مختلف ثقافتی تقریبات کا انعقاد بھی عمل میں لایا گیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ یکم دسمبر کو ایک ثقافتی پروگرام منعقد کیا جائے گا، جس کے بعد برفباری اور سرمائی سیاحت سے متعلق مختلف فیسٹیول سرگرمیوں کا سلسلہ شروع ہوگا، تاکہ موسم سرما کے دوران بھی سیاحوں کو پہلگام کی جانب راغب کیا جاسکے۔ اس موقع پر شرکاء نے بھی اس طرح کی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو موبائل فون اور سوشل میڈیا کے بے جا استعمال کے بجائے کھیلوں اور دیگر جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے۔ آفراز اُل حق، جو آکسفورڈ اسکول انٹ ناگ کی نمائندگی کر رہے تھے، نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو اپنا زیادہ وقت موبائل فون پر صرف کرنے کے بجائے کھیلوں اور صحت مند سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے۔

عالمی شطرنج چیمپئن شپ، گکیش نے وقت کے دباؤ میں سندروف کو برابری پر روکا



جنیوا، ۲۵ نومبر// (پی ایس آئی)// ہندوستان کے موجودہ عالمی چیمپئن ڈی گکیش نے ۲۰۲۶ کی عالمی شطرنج چیمپئن شپ کی پہلی بازی میں ازبکستان کے جاوخیر سندروف کے خلاف ڈرا کھیلا۔ منگل کو جنیوا کے قریب کولونی میں فاؤنڈیشن مارٹن بوڈمر میں کھیلی گئی یہ بازی ۳۸ چالوں کے بعد تین بار ایک ہی پوزیشن دہرائے جانے پر برابر رہی اور دونوں کھلاڑیوں کو آدھا آدھا پوائنٹ ملا۔ گکیش کالے مہروں سے کھیل رہے تھے اور انہوں نے برلن ڈیفنس اپنایا جو وہ کم ہی کھیلتے ہیں۔ آٹھویں چال تک دونوں وزیر بورڈ سے ہٹ چکے تھے اور آخر میں کھیل ایک ہی رنگ کے فیلوں والے اختتامی مرحلے میں پہنچ گیا۔ سندروف نے چودھویں چال پر ۲۲ منٹ سے زیادہ غور کیا۔ بازی کے بڑے حصے میں گکیش کے پاس وقت کم رہا۔ ایک موقع پر انہیں ۲۲ چالوں کے لیے ۲۴ منٹ ملے اور بعد میں نو چالوں کے لیے تقریباً چھ منٹ بچے تھے، اس کے باوجود انہوں نے درست دفاع کیا۔ سندروف نے پہلی بار ایک چال پہلے ہی ڈرا کا دعویٰ کر دیا جس پر ثالث نے گکیش کی گھڑی میں ایک منٹ کا اضافہ کیا، اور اگلی بار درست دعویٰ قبول ہوا۔ بازی کے بعد گکیش نے کہا کہ انہیں لگا کہ صورتحال ہمیشہ ان کے قابو میں رہی اور بورڈ پر بیٹھ کر انہیں گھر جیسا محسوس ہوتا ہے۔ سندروف نے کہا کہ گھڑی میں برتری کی وجہ سے وہ پورے کھیل میں دباؤ بناتے رہے لیکن گکیش نے اچھا دفاع کیا۔ دونوں کھلاڑیوں کی عمر ۲۰ سال ہے اور یہ اب تک کا سب سے کم عمر کھلاڑیوں کا خطابی مقابلہ ہے۔ گکیش اس مقابلے میں کمزور فارم کے ساتھ آئے ہیں۔ پچھلے ۱۲ مہینوں میں انہوں نے ۵۴ کلاسیکی بازیوں میں ۱۳ جیتیں اور ۱۶ ہاریں اور عالمی درجہ بندی میں ۲۶ ویں نمبر پر آ گئے۔ دوسری طرف سندروف اپنی پچھلی ۶۹ کلاسیکی بازیوں میں ناقابل شکست رہے ہیں جن میں ورلڈ کپ، کینڈیڈیٹس اور ازبکستان کے ساتھ اولمپیاڈ کا طلائی تمغہ شامل ہے۔ ۲۰۲۴ میں گکیش ڈنگ لیرن کے خلاف پہلی بازی ہار گئے تھے مگر بعد میں خطاب جیت لیا تھا۔

روہت کو کپتان بنایا جائے: آکاش چوپڑا



نئی دہلی، 24 نومبر (آئی اے این ایس) سابق کرکٹر آکاش چوپڑا نے مشورہ دیا ہے کہ ممبئی انڈینز کو ایک سیزن کے لیے دوبارہ روہت شرما کو کپتان بنانا چاہیے اور مستقبل کی قیادت کے لیے تلک ورما کو تیار کرنا چاہیے۔ چوپڑا کے مطابق، ممبئی انڈینز کی بنیادی ٹیم مضبوط ہے، تاہم آئی پی ایل نیلامی میں اسے معیاری اسپنرس اور ایک یا دو ہندوستانی فاسٹ بولروں کو شامل کرنے پر توجہ دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ غضنفر اور میانک مارکنڈے سمیت کئی اسپنروں کو ریلیز کرنے کے بعد ٹیم کو اس شعبے میں نئے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے۔ محدود دستیابی اور ٹیموں کے درمیان مسابقت کے باعث نیلامی میں کھلاڑیوں کی قیمتیں بڑھ سکتی ہیں۔ کپتانی کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ روہت شرما، سوریہ کمار یادو اور نائب کپتان تلک ورما ٹیم کے لیے مختلف متبادل ہیں۔ ان کے خیال میں فی الحال روہت کو ایک سیزن کی ذمہ داری دی جائے۔

رامائن آسکر کی دوڑ میں، بصری اثرات کی بیس فلموں کی فہرست میں شامل



ممبئی، ۲۵ نومبر// (پی ایس آئی)// ہدایت کار نتیش تیواری کی فلم رامائن نے ایک اور بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ۲۰۲۷ کے آسکر ایوارڈز میں بہترین بصری اثرات کے زمرے کی ابتدائی فہرست میں جگہ بنالی ہے۔ امریکی فلمی اکیڈمی نے اس زمرے کے لیے بیس فلموں کی فہرست جاری کی ہے۔ فلم کے بصری اثرات کمپنی ڈی نیگ نے تیار کیے ہیں جو آٹھ بار آسکر جیت چکی ہے اور ڈیون اور انٹرا اسٹیلر جیسی فلموں پر بھی کام کر چکی ہے۔ اس فہرست میں رامائن کا مقابلہ ہالی ووڈ کی بڑی فلموں ڈیون پارٹ تھری، اسپائیڈر مین برانڈ نیو ڈے، دی اوڈیسی، پروجیکٹ ہیل میری اور ایونجرز ڈومزڈے سے ہے۔ جاپان کی گوڈزیلا مائنس زیرو بھی اس دوڑ میں شامل ہے جس کی پچھلی کڑی یہی ایوارڈ جیت چکی ہے۔ فہرست میں ڈزنی کی چار فلمیں ہیں جو کسی بھی اسٹوڈیو سے زیادہ ہیں۔ اس سے ایک دن پہلے امریکہ کے کرٹکس چوائس ایوارڈز میں بھی رامائن کو بصری اثرات اور اسٹنٹ ڈیزائن کی دو فہرستوں میں جگہ ملی تھی۔ والمیکی رامائن پر مبنی اس فلم کو نمت ملہوترا اور یش نے بنایا ہے اور اس کا بجٹ تقریباً ۱۶۰۰ کروڑ روپے بتایا جاتا ہے۔ دو حصوں والی اس کہانی کے پہلے حصے میں رنبیر کپور نے رام، سائی پلوی نے سیتا اور یش نے راون کا کردار ادا کیا ہے۔

پریانش آریہ کے ۱۸۱ رنز، کسی ہندوستانی کا سب سے بڑا ٹی ۲۰ اسکور

اندور، ۲۵ نومبر// (پی ایس آئی)// دہلی کے کپتان پریانش آریہ نے منگل کو سید مشتاق علی ٹرافی میں تمل ناڈو کے خلاف صرف ۶۸ گیندوں پر ۱۸۱ رنز بنا کر ٹی ۲۰ کرکٹ میں کسی ہندوستانی بلے باز کا سب سے بڑا انفرادی اسکور قائم کر دیا۔ ان کی اننگز میں ۷ چوکے اور ۱۹ چھکے شامل تھے۔ اندور کے ڈیلی کالج میدان پر صبح ۹ بجے شروع ہونے والے گروپ بی کے اس میچ میں دہلی نے ۵ وکٹ پر ۲۷۵ رنز بنائے اور تمل ناڈو کو ۱۵۹ رنز پر آؤٹ کر کے ۱۱۶ رنز سے جیت حاصل کی۔ تمل ناڈو کی بیٹنگ دہلی کے اسپنرز کے سامنے نہیں ٹک سکی۔ دگویش راٹھی نے ۳۷ رنز دے کر ۴ وکٹ اور سویش شرما نے ۲۱ رنز دے کر ۳ وکٹ لیے۔ آریہ نے کے ایل راہل کے ۱۵۲ رنز ناٹ آؤٹ کا ریکارڈ پیچھے چھوڑا جو انہوں نے آئی پی ایل ۲۰۲۶ میں دہلی کیپٹلز کے لیے بنایا تھا۔ ان کے ۱۹ چھکے مردوں کی ٹی ۲۰ کرکٹ میں فن ایلن کے ریکارڈ کے برابر ہیں۔ یہ سید مشتاق علی ٹرافی کا بھی سب سے بڑا اسکور ہے، اس سے پہلے تلک ورما نے ۱۵۱ رنز بنائے تھے، جبکہ اس ٹورنامنٹ میں ایک اننگز میں سب سے زیادہ چھکوں کا پنیت بشٹ کا ۱۷ کا ریکارڈ بھی ٹوٹ گیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق یہ ٹی ۲۰ کی تاریخ کا دوسرا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے جو لوان ڈری پریٹوریس کے ۱۸۸ رنز ناٹ آؤٹ سے صرف سات کم ہے اور کرس گیل کے ۱۷۵ رنز سے آگے ہے۔ آریہ نے ۱۸ گیندوں پر نصف سنچری اور ۳۶ گیندوں پر سنچری مکمل کی۔ پاور پلے میں ہی وہ ۲۶ گیندوں پر ۷۸ رنز بنا چکے تھے۔ ۱۴۸ کے اسکور پر لانگ آف پر ان کا کیچ چھوٹا۔ میچ کے بعد انہوں نے اسے اپنی بہترین اننگز قرار دیا اور کہا کہ ان کا انداز طاقت نہیں بلکہ ٹائمنگ ہے، اور ریکارڈوں کا انہیں بعد میں پتہ چلا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی توجہ ہندوستانی ٹیم میں انتخاب پر نہیں بلکہ دہلی کو خطاب دلانے پر ہے۔ کوچ وجے دہیا نے صبح کے وقت پچ پر نمی کو دیکھتے ہوئے اس اننگز کی تعریف کی۔

آئی پی ایل ۲۰۲۷ نیلامی کے لیے ۱۲۲۰ کھلاڑیوں نے نام لکھوائے، بین اسٹوکس بھی قطار میں

ممبئی، ۲۵ نومبر// (پی ایس آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ نے بدھ کو بتایا کہ انڈین پریمیئر لیگ کے ۲۰۲۷ سیزن کی کھلاڑیوں کی نیلامی کے لیے کل ۱۲۲۰ کھلاڑیوں نے اپنا اندراج کرایا ہے۔ یہ نیلامی ۱۶ دسمبر کو گوا میں منعقد ہوگی۔ اندراج کرانے والوں میں ۹۳۹ ہندوستانی کھلاڑی ہیں جبکہ ۱۷ ملکوں کے ۲۸۱ غیر ملکی کھلاڑیوں نے بھی اپنے نام دیے ہیں۔ بورڈ کی فہرست کے مطابق ۱۸۴ کھلاڑی کیپڈ ہیں جن میں ۱۴ ہندوستانی اور ۱۷۰ غیر ملکی شامل ہیں۔ ۹۹۴ کھلاڑی ان کیپڈ ہیں جن میں ۹۲۵ ہندوستانی ہیں اور ان میں سے ۱۲۷ پہلے آئی پی ایل میں کھیل چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ۴۲ کھلاڑی ایسوسی ایٹ ممالک سے ہیں۔





